ارشاداتِ مُرشد

مجالس و ملفوظات

پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ

المعروف حضرت باجی سرکارؒ

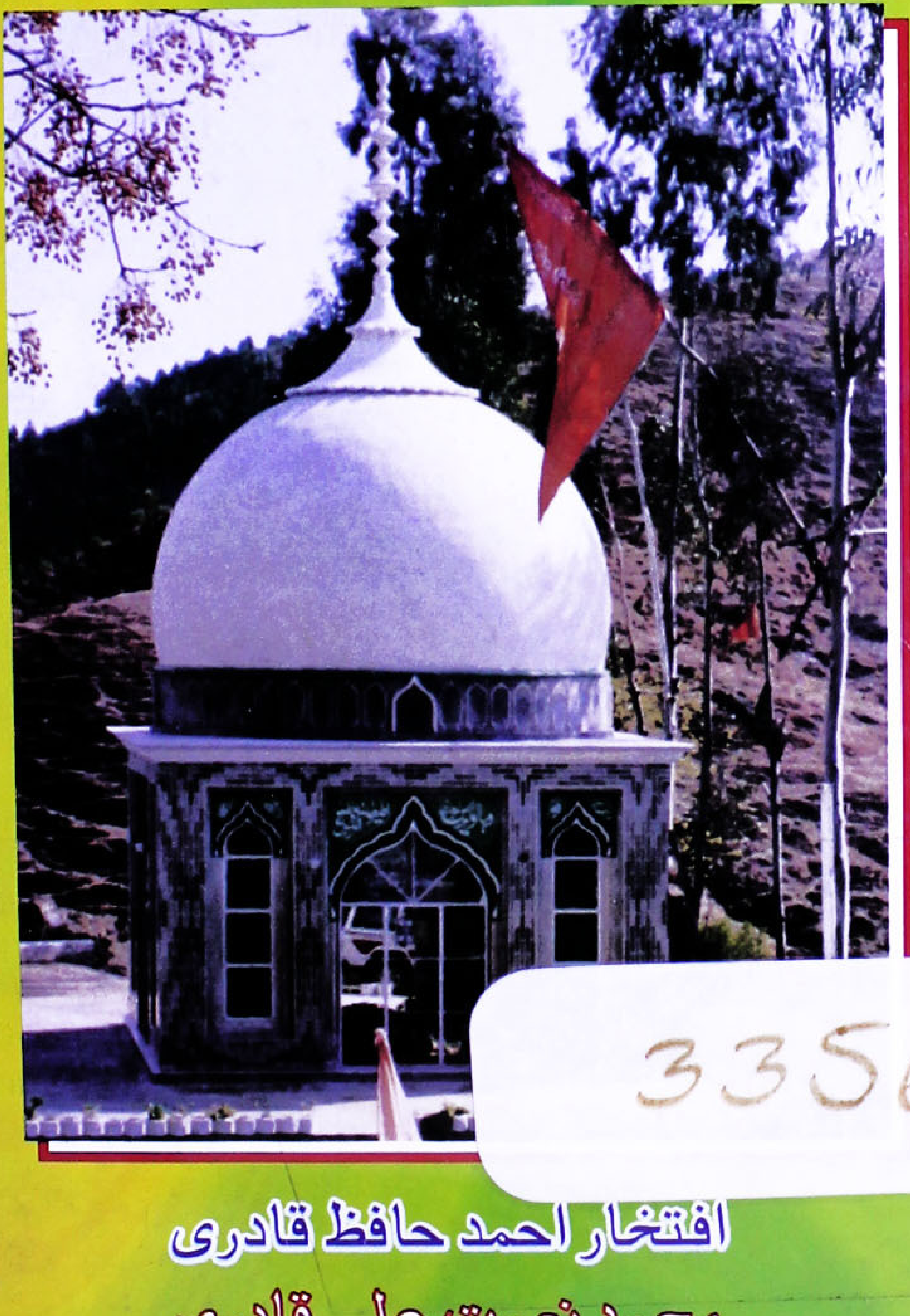

3356

افتخار احمد حافظ قادری

محمد نعمت علی قادری

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

ارشاداتِ مُرشد

مجالس وملفوظات

پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ
المعروف ''حضرت باجی سرکارؒ''

ترتیب وتدوین

افتخار احمد حافظ قادری
محمد نعمت علی قادری

باجازت

پیر صفا شاہ قادری نقشبندی
المعروف گل پیر

بااہتمام

مسکین شاہ / محمد نواز عادل / غلام مرتضیٰ / محمد ریاض

(2001)ء

Marfat.com

86524

© 2001ء جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب:	ارشادات مرشد
ترتیب وتدوین:	افتخار احمد حافظ قادری/محمد نعمت علی قادری
تعداد اشاعت:	1100 (گیارہ سو)
تاریخ اشاعت:	شوال المکرم 1421 ھجری/جنوری 2001ء
ہدیہ کتاب:	جس کسی نے بھی کسی طرح اس کتاب میں معاونت کی ان کے اوران کے والدین کیلئے دعائے خیر
ملنے کا پتہ:	محمد نعمت علی قادری

نیو پنڈی بیکرز، صدر بازار، راولپنڈی۔فون: 5568034

مسکین شاہ

جنرل پوسٹ آفس، صدر، راولپنڈی۔

محمد نواز عادل

عادل بیکری، کباڑی بازار، صدر، راولپنڈی۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ آل عمران

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

Marfat.com

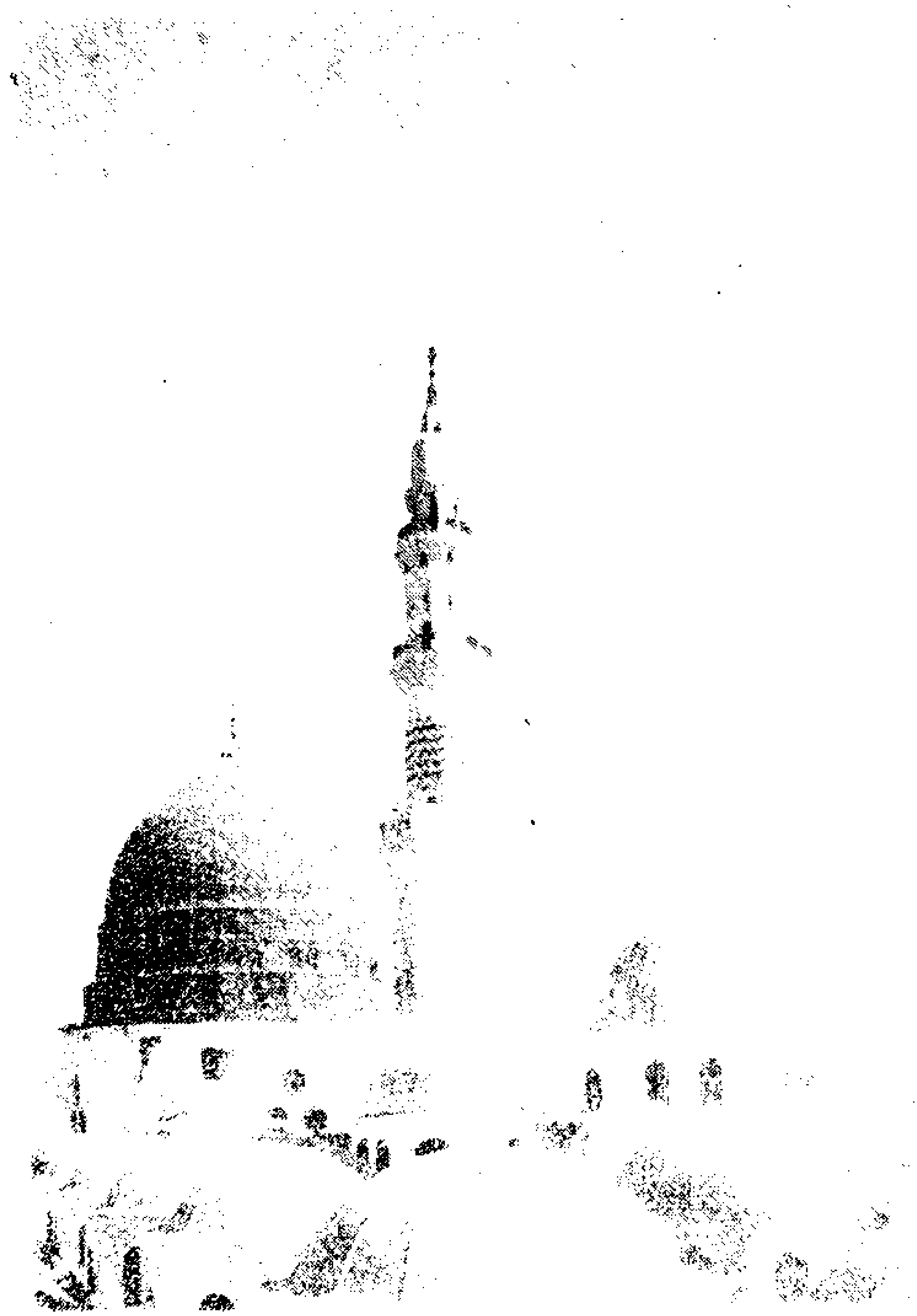

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حکیم الامت حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ

کہاں میں کہاں مدح ذات گرامی
میں سعدی نہ رومی نہ قدسی نہ جامی

پسینے پسینے ہوا جا رہا ہوں
کہاں یہ زباں کہاں نام نامی

سلام اُس شہنشاہ ہر دو سرا پر
درود اُس امام صف انبیاء پر

پیامی تو بیشک سبھی محترم ہیں
مگر اللہ اللہ خصوصی پیامی

فلک سے زمیں تک ہے جشن چراغاں
کہ تشریف لائے شاہِ رسولاں

خوشا جلوہ ماہتاب مجسم
زہے آمد آفتاب تمامی

کوئی ایسا ہادی دکھا دے تو جانیں
کوئی ایسا محسن دکھا دے تو جانیں

اطاعت پہ اصرار بھی ہے قدم پر
شفاعت کا اقرار بھی ہر نظر میں

یہ آنسو جو آنکھوں میں میری رواں ہیں
عطاء شہنشاہ کون و مکاں ہیں

مجھے مل گیا جام صہبائے کوثر
مرے کام آئی مری تشنہ کامی

فقیروں کو کیا کام طبل و علم سے
گداؤں کو کیا کام جاہ و حشم سے

عباؤں قباؤں کو میں کیا کروں گا
عطا ہو گیا مجھ کو تاج غلامی

انہیں صدق دل سے بلا کے تو دیکھو
ندامت سے آنسو بہا کے تو دیکھو

لئے جاؤ اقبالؔ نامِ محمد ﷺ
شفاعت کا ضامن ہے اسم گرامی

Marfat.com

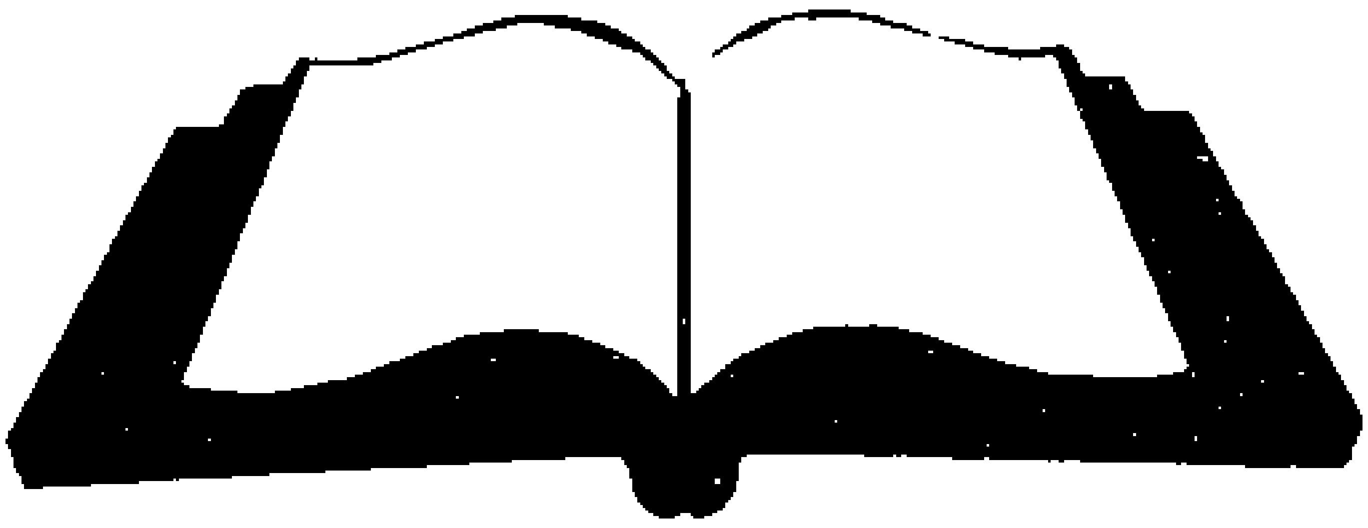

انتساب

اپنی اس معمولی سے کوشش کو
حضرت قبلہ پیر فضل الرحمٰن شاہؒ قادری نقشبندی مشہدی
المعروف حضرت باجی سرکارؒ کے نام کرتے ہیں کہ جن کے
فیوض وبرکات اور تصرف سے یہ کام کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔
اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں ان کی تعلیمات وارشادات پر عمل
کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Marfat.com

منقبت بخدمت حضرت باجی سرکارؒ

فنانا آشنا ہیں وہ پسِ مرگ
خدا و مصطفیٰؐ کے جو ہیں شیدا
زعیمِ فقر، قبلہ باجی سرکارؒ
زبانِ وقت پر ہے ان کا چرچا
شکوہ و عظمت فقر و تصوف
کمال و حشمت عرفاں سراپا
کتابِ دلکشا حافظ نے لکھی
ہے جس میں تذکرہ اُس مردِ حق کا
کہا سالِ طباعت اُس کا طارق
''نعیمِ فیض'' ''ارشاداتِ بالا''

۲۰۰۱ء

پیشکش
طارق سلطانپوری

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان
7	نعت رسول مقبول ﷺ
8	انتساب
9	منقبت بخدمت حضرت باجی سرکارؒ
12	اجازت برائے اشاعت کتاب ''از پیر صفا شاہ المعروف گل پیرؒ''
13	پیش لفظ از سجادہ نشین خانقاہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ للہ شریف
16	تاثرات از طارق سلطان پوری
18	کتاب پر منظوم فارسی تبصرہ از ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی
19	منظوم فارسی تبصرے کا اردو ترجمہ
20	تقریظ از پروفیسر محمد سرور شفقت قادری
23	عرض مرتب از افتخار احمد حافظ قادری
26	عرض مدون از نعمت علی قادری
29	قطعات تاریخ (طباعت کتاب)
33	مختصر سوانح حیات حضرت باجی سرکارؒ
49	قطعہ تاریخ وصال ''حضرت باجی سرکارؒ
53	ملفوظات حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

رنگین تصاویر	65
مجالس حضرت باجی سرکارؒ	73
حضرت باجی سرکارؒ سے اظہار محبت وعقیدت	85
نگاہ شیخ از محمد ریاض راجہ	109
شجرۂ سلسلہ عالیہ "قادریہ"	110
شجرۂ سلسلہ عالیہ "نقشبندیہ"	112
اختتامیہ	115
کلمات شکر از معاونین کتاب	116
افتخار احمد حافظ نامہ (فارسی منظوم تبصرہ)	118
نعت رسول مقبول ﷺ	120
قصائد مبارکہ	121
قصیدہ الحجّرہ النبویہ الشریفہ	122
نعتیہ قصیدہ سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ	129
قصیدہ بُردہ شریف	130
قصیدہ غوثیہ شریف	170
مناجات	180

خاتمہ الکتاب بالسلام علی سید الانام ﷺ

Marfat.com

مریدین حضرت باجی سرکارؒ

(بہ وساطت محمد نعمت علی قادری)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

ہمیں یہ جان کر انتہائی خوشی ہوئی ہے کہ حضرت باجی سرکارؒ کے مریدین آپ کے بارے میں ایک مختصر کتاب منصۂ شہود پر لانا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں درگاہ شریف کی طرف سے آپ کو ہر طرح کی اجازت ہے اور اس سلسلہ میں ہم سے بھی جو معلومات فراہم ہوسکیں گی آپ کو فراہم کریں گے۔

خداوند تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو اور اس سلسلہ میں آپ کی راہنمائی فرمائے۔

والسلام

سید صفا شاہ گل پیر

سجادہ نشین درگاہ

29-7-2000

Marfat.com

پیش لفظ

صاحب تذکرہ حضرت پیر سید فضل الرحمٰن شاہ صاحب المعروف باجی سرکارؒ (المتوفی 1989ء) اسی دور کے بزرگ ہیں جن کے حالات بڑی تحقیق وتفتیش سے جناب افتخار احمد حافظ صاحب نے جمع کر کے اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں۔ حضرت پیر صاحب موصوف کے زہد وتقویٰ اور کشف وکرامات کا تذکرہ زبان زد خواص وعوام ہے۔

آپ صحیح النسب سید ہیں اور آپ کے آباؤ اجداد بھی ضلع ہزارہ (سرحد) کے مشہور ومعروف بزرگ ہوگزرے ہیں گویا کہ نسلاً بعد نسل ولایت ومعرفت کی دولت آپ کے خاندان میں وراثتاً چلی آ رہی تھی۔

آپ کا سلسلہ طریقت نقشبندیہ قادریہ ہے جو کہ آپ کے مرشد حضرت گوہر رحمٰنؒ کے واسطے سے حضرت خواجہ نظام الدینؒ نقشبندی قادری کہیاں شریف والوں تک پہنچتا ہے اور حضرت خواجہ صاحب کا سلسلہ حضرت مجدد الف ثانیؒ تک پہنچتا ہے۔

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ کا سلسلہ نقشبندیہ حضرت خواجہ باقی باللہ کے واسطے سے خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی بخاری قدس سرہ العزیز تک پہنچتا ہے اور دوسری طرف آپ کا سلسلہ قادریہ حضرت شاہ سکندر کیتھلیؒ کے واسطے سے محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ تک پہنچتا ہے۔

نقشبندیہ سلسلے کے فیض سے آپ ساری عمر سنت رسول اللہ ﷺ پر قائم رہے اور اس کی تلقین وتبلیغ اپنے مریدین کو بھی کرتے رہے۔ اور نسبت قادریہ کے فیض سے آپ جذب وتوحید کی دولت سرمدی سے مشرف ہوئے۔ آپ خود جو ذکر اذکار کرتے تھے اور جن کی اپنے مریدین کو تلقین فرماتے تھے جیسا کہ اس کتاب میں بیان کیا گیا ہے ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سلسلہ قادریہ کی نسبت کا آنجناب پر غلبہ تھا کیونکہ یہ سب اذکار واشغال قادریہ سلسلہ کے ہیں۔

Marfat.com

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانیؒ ساری عمر توحید و سنت رسول اللہ ﷺ کی تبلیغ و ترویج ہی کرتے رہے اور بدعات کی سختی سی تردید کرتے رہے۔ حضرت کے کلام میں بڑا رعب پایا جاتا تھا اور تاثیر کا یہ عالم تھا کہ آپ کی مجلس سے کئی کئی جنازے اٹھا کرتے تھے۔ حضرت کی نسبت کی یہ خاصیت ہے کہ جس کو یہ نسبت حاصل ہوتی ہے وہ کسی مخلوق سے مرعوب نہیں ہوتا نہ کسی کے مال و دولت سے مرعوب ہوتا ہے۔ آج بھی آپ کا کلام جو ''الفتح الربانی'' کے نام سے محفوظ و موجود ہے۔ پڑھا جائے تو بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور قاری پر رقت طاری ہو جاتی ہے اور اس کے پڑھنے سے اہل ایمان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔

تبرکاً حضرتؒ کے ارشادات میں سے چند کلمے یہاں لکھے جاتے ہیں۔

''کچھ کلام کے بعد فرمایا کہ امر الٰہی کو بجالا اور نہی سے باز رہ۔ قرب الٰہی حاصل کر تیرا نام بیدار اور کارگزار رکھ دیا جائے گا تم توفیق خیر کا رب عز و جل سے اپنی جد و جہد اور کوشش اور گناہوں کے چھوڑنے کے ساتھ خواہاں بنو۔

''اگر تو اپنی نجات اور بہتری چاہتا ہے تو اپنے قلب سے مخلوق کو نکال ڈال، نہ ان سے ڈر اور نہ ان سے امید رکھ اور نہ ان سے انس پکڑ، نہ ان کے پاس سکون تلاش کر، سب سے بھاگ اور سب سے دور ہو جا اور کل مخلوق کو جو راہ خداوندی سے دور ہے مردار سمجھ جب تیرے لئے یہ حالت درست ہو جائے گی تو اللہ کی یاد کے وقت اطمینان اور غیر اللہ کی یاد کے وقت تیری بے قراری اور نفرت درست ہو جائے گی (الفتح الربانی مجلس ۳۱)

حضرت کے یہ چند کلمات یہاں اس لئے لکھ دیئے گئے ہیں تا کہ حضرت غوث الاعظمؒ کی نسبت کے رنگ کا کچھ اندازہ ہو سکے (الفتح الربانی اور فتوح الغیب میں حضرت کے ارشادات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے) حضرت کے سلسلہ کے بزرگوں میں یہی نسبت اور یہی رنگ مشائخ سلسلہ کے واسطے سے موجودہ دور تک چلا آتا ہے اگرچہ مرور زمانہ سے اس میں

Marfat.com

کمی واقع ہوگئی ہے۔

حضرت پیر فضل الرحمٰن شاہ قدس سرہ اسی نسبت عالیہ کے حامل تھے۔آپ کے تفصیلی حالات کتاب زیر نظر میں مطالعہ فرمائیں۔ دعا ہے اللہ کریم مجھے بھی اور قارئین کتاب کو بھی بزرگان سلف کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق نصیب فرمائیں۔ (آمین)

ڈاکٹر صاحبزادہ محمد حسین تمیمی الانصاری
(ایم اے، پی ایچ ڈی)
سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت خواجہ فیض بخش چشتی نظامی
خانقاہ چشتیہ نظامیہ سلیمانیہ للہ شریف جہلم

Marfat.com

تاثرات

10 ستمبر کا نوازش نامہ فرحت افزا ہوا۔ حضرت باجی سرکارؒ کا قطعۂ تاریخ (سال وصال) ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت کے احوال و سوانح پر مشتمل کتاب کی ترتیب کی کوشش مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کوشش میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین!

حضرت کے متعلق میرے پاس زیادہ معلومات نہیں۔ ان کی زندگی کے آخری دو اڑھائی سالوں میں، دو یا تین مرتبہ ان کے ایک انتہائی مقرب، معتقد، سید معظم شاہ مرحوم کے ساتھ ان کی خدمت میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کی سادہ اور باوقار شخصیت نے بڑا متاثر کیا۔ پرحکمت اور جامع گفتگو فرماتے تھے جو علمی و عرفانی نکات سے لبریز ہوتی تھی۔ رہائش نہایت سادہ لیکن انوار معرفت سے مزین تھی مہمانوں سے نہایت خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔ لنگر کا بہترین انتظام تھا گفتگو میں رمز و اشارہ سے کام لیتے تھے۔ بقول حضرت علامہ اقبالؒ

برھنہ حرف نہ گفتن کمال گویائی ست

خطاب کسی اور سے ہوتا لیکن روئے سخن کسی اور کی طرف۔ افسوس کہ میں ان کی عارفانہ مجلس اور حکیمانہ گفتگو سے زیادہ استفادہ نہ کر سکا۔ وہ ایک ایسا سمندر تھے جس کی سطح پرسکون لیکن جس کی تہہ بیش بہا موتیوں کی ذخیرہ گاہ ہوتی ہے۔

Marfat.com

سید معظم شاہ صاحب مرحوم میرے گاؤں سلطان پور سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرتؒ سے تعلق اور فیض صحبت کے نتیجے میں ان کے دینی خیالات وعقائد میں حیران کن مثبت تبدیلی پیدا ہوئی۔ اس تبدیلی کا ذکر کئی بار انہوں نے مجھ سے کیا افسوس کہ ڈیڑھ دو سال قبل ان کا انتقال ہو گیا۔ حضرت کے متعلق ان کے پاس معلومات کا وافر ذخیرہ تھا۔ وہ حضرت کے والہ وشیدا تھے۔ ہفتہ میں ایک بار ان کی خدمت میں لازمی حاضری دیتے تھے۔ حضرت بھی ان پر خاص توجہ فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے سلسلہ فیض کو دوام بخشے۔

والسلام

ناچیز

طارق سلطانپوری

۱۲ ستمبر ۲۰۰۰ء

Marfat.com

کتاب پر منظوم فارسی تبصره

ارشاداتِ مرشد

به مناسبت چاپ و نشر کتاب ارشادات مرشد مشتمل بر سوانح حیات، ملفوظات و مجالس

السید پیر فضل الرحمن شاه نقشبندی قادریؒ

به ارشادات مرشد دل سپردم   غم و رنج و محن از دل ستردم

به شاه نقشبند پیوسته گشتم   به خورشید محبت ذره گشتم

به ملفوظات او علم الیقین است   جمال حق در آن حق الیقین است

سوانح اسوهٔ للمؤمنین است   تو گویی مظهر عین الیقین است

چو شاه نقشبندم قادری شد   به ارشادات مرشد سروری شد

کمال افتخار احمد همین است   به پیر فضل رحمانش یقین است

همه ملفوظ او روشن گر دل   حیات و مجلس او نقل محفل

ایبت آباد دل آباد باشد   به پیر فضل الرحمن شاد باشد

برای افتخار احمد دعا کن   صفات و رحمت حق را صدا کن

همه مردم بسی سوی او روانند   همه یاران او پیر و جوانند

بیایید ای عزیزان سخنور   ببینید در سوانح نور اطهر

"رها" همواره دارد عشق خوبان   در این ره می رود افتان و خیزان

سرودهٔ **دکتر محمد حسین تسبیحی (ربا)**

اسلام آباد

۸، رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ

Marfat.com

اردو ترجمہ

ارشاداتِ مُرشد

محترمی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی (رھا) کے منظوم فارسی تبصرے کا اردو ترجمہ

اپنا دل جب اپنے مرشد کے ارشادات کے تابع ہو گیا تو دل کے سارے رنج و غم دور ہو گئے۔

جب شاہ نقشبند سے منسلک ہو گیا تو گویا میں خورشید محبت کے ساتھ منسلک ہو گیا۔

ان کے ملفوظات مبارک جن میں حق کی جلوہ گری ہے وہ علم الیقین اور حق الیقین ہیں۔

ان کے سوانح حیات وہ عین الیقین ہیں مومنین کیلئے بھائی چارے کا درس دیتے ہیں۔

سلسلہ قادریہ نقشبندیہ میں منسلک ہو تو مرشد کے ارشادات سے مقام مردی نصیب ہو۔

افتخار احمد کا یہی حال ہے کہ ان کو پیر فضل الرحمن شاہ پر کامل یقین ہے۔

آپ کے تمام ملفوظات دل کو روشن کرنے والے اور آپ کی محبت شیریں کی محفل ہے۔

اے ابیات آپ تو پیر فضل الرحمن شاہ سے دل آباد اور دل شاد ہے۔

افتخار احمد حافظ پر اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمتوں کے خزانے اور صدقے ہیں۔

ہر آدمی آپ کی طرف کھنچا چلا آ رہا ہے۔ آپ کے مریدین میں بچے جوان اور بوڑھے شامل ہیں۔

اے عزیز دوستو آؤ اور آپ کی سوانح حیات میں پاکیزہ نور دیکھو۔

(رھا) ہمیشہ محبوبوں سے پیار محبت رکھتے ہیں اور اس راہ میں گرتے اٹھتے رواں دواں ہیں۔

اردو ترجمہ :-

یوسف علی چشتی قادری

افتخار احمد حافظ قادری

Marfat.com

تقریظ

کیڈٹ کالج

حسن ابدال ضلع اٹک

''ارشادات مرشد'' حضرت فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ المعروف ''باجی سرکار'' کی مجالس اور ان کے ملفوظات پر مشتمل ایک مرقع ہے جسے جناب افتخار احمد حافظ قادری اور جناب نعمت علی قادری نے نہایت عرق ریزی اور ذوق وشوق سے ترتیب دیا ہے حافظ صاحب نے ایک عرصہ عرب شریف کی مقدس اور مستنیز فضاؤں میں بسلسلۂ ملازمت بسر کئے عربی فارسی انگریزی اردو پنجابی زبانوں پر خاصا عبور ہے۔ عربی میں تحریر وتقریر دونوں کا ملکہ حاصل ہے۔ جس کام کی دھن سر میں سوار ہو جائے اس کیلئے دن رات ایک کر دیتے ہیں۔

''زیارت حبیب ﷺ'' مرتبہ فضیلت مآب الشیخ تیسیر محمد یوسف السمہودی کا اردو ترجمہ وتلخیص ایک دونشستوں میں مکمل کر ڈالا۔

عراق، اردن، شام، ترکی، ایران اور افغانستان مختلف بلاد اسلامیہ میں متعدد اکابر اور نامور اولیائے کرام اور مشائخ عظام کے آستانوں اور دربار عالیہ پر حاضری سے مشرف ہو چکے ہیں اور ان زیارات کے احوال کو زیارات مقدسہ کے عنوان سے شائع کروا چکے ہیں۔ جو اہل نظر اور اہل دل حضرات کیلئے بیش بہا تحفہ اور سرمہ بصیرت ہیں۔ اب حرمین شریفین، مصر اور بھارت میں مقامات مقدسہ کے پرکیف احوال سپرد قلم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

جناب محمد نعمت علی قادری اور ان کے خاندان کو ''باجی سرکار'' کے لنگر خانے کی خدمات بجالانے کا اعزاز حاصل ہے اولیاء کرام کے لنگر خانے اپنے اندر بے شمار حکمتیں رکھتے ہیں۔ یہ خدمت خلق کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ مہماں نوازی مسلمانوں کی دیرینہ روایت ہے۔ لنگر خانوں میں امیر اور غریب، چھوٹے اور بڑے ایک ہی صف میں بیٹھ کر

Marfat.com

ماحضر تناول کرتے ہیں گویا یہ امراء اور غرباء کا حلقۂ اتصال ہے۔ لنگر خانوں کے ذریعے مسافروں، غریبوں اور بے وسیلہ افراد تک بھی وہ نعمتیں پہنچ جاتی ہیں جو عام طور پر انہیں دستیاب نہیں ہوتیں۔

''ارشادات مرشد'' باجی سرکارؒ کے معمولات اور ملفوظات کا ایک دلآویز مجموعہ ہے عام طور پر کرامات کو کسی ولی اللہ کے درجات کی بلندی کا مظہر سمجھا جاتا ہے حالانکہ معمولات میں استقرار اور استقامت، دعوت و تبلیغ میں عزیمت اور مستقل مزاجی زندگی میں مجاہدات اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش آنے والی مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا اہل اللہ کا طرۂ امتیاز ہے۔ جتنے کسی کے معمولات اور عادات و اطوار اچھے اتنی ہی روح میں پاکیزگی اور لطافت زیادہ ہوگی۔

باجی سرکارؒ کا یہ معمول رہا کہ آپ تہجد کے وقت بیدار ہوتے۔ تہجد کی نماز قرب الٰہی کا ایک بڑا مؤثر ذریعہ ہے۔ بیدار ہونے کے بعد وضو کرکے مچ والے کمرے میں نوافل ادا کرتے اور پھر اپنے اوراد و وظائف میں مشغول ہو جاتے۔ ''مچ'' اکثر بزرگوں کی ایک خاص روایت ہے۔ آج کل عام طور پر مریدین اور طالبین اوراد و وظائف میں سستی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ وقت بیعت یا بعد میں جو اسباق یا وظائف تلقین کئے گئے ہوں ان پر مداومت اختیار کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بلندیٔ درجات کا ذریعہ ہیں۔

آپ نے بلاد اسلامیہ کی سیاحت کے سلسلہ میں کشمیر، افغانستان اور ہندوستان کا سفر اختیار کیا بعض ایسے اشارے بھی ملتے ہیں کہ آپ ایران اور عراق میں اہل اللہ کے مزارات پر حاضری کے شرف سے بہرہ یاب ہوئے۔

آپ نے ایبٹ آباد اور مانسہرہ کے کوہستانی علاقوں میں اسلام کی ترویج و اشاعت کیلئے قابل قدر کوششیں کیں۔ دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں عشق کی شمع روشن کی منڈیاں میں آپکا مزار مبارک فیوض و برکات کی نعمتیں لٹا رہا ہے اور مرجع خلائق ہے۔

حسن ابدال ایک تاریخی قصبہ ہے پھلوں اور شہد کی سرزمین اور اولیاء اللہ کا قدیم

Marfat.com

مسکن شاہراہ اعظم اور شاہراہ ریشم کے سنگم پر واقع ہے۔ حسن ابدال سے ایبٹ آباد، مانسہرہ روڈ، تھاکوٹ کے مقام پر شاہراہ ریشم کے نام سے موسوم ہو جاتی ہے۔ حسن ابدال کی چلہ والی مسجد میں بھی باجی سرکار چلہ کش رہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اہل اللہ کے فیوض و برکات سے نوازے اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خاک راہ دردمنداں

پروفیسر محمد سرور شفقت قادری

اسلام آباد

۹ رمضان المبارک، ۱۴۲۱ھ

86524

Marfat.com

عرضِ مرتب

بندہ ناچیز جس وقت ایران اور افغانستان کے بزرگان دین کے مقامات مقدسہ کا سفرنامہ تحریر کر رہا تھا اسی دوران بندہ نے اپنے ایک مخلص دوست محترمی محمد نواز عادل سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ آپ بھی اپنے پیر و مرشد کے بارے میں اگر کچھ معلومات فراہم کر دیں تو ان بزرگوں کے ذکر کو بھی کسی مقام پر درج کر دیا جائے۔ اس وقت تک پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندی المعروف حضرت باجی سرکارؒ کے متعلق کوئی ایسی مطبوعہ تحریر نہ تھی جس سے استفادہ کیا جاتا۔ چنانچہ ایک طے شدہ پروگرام کے مطابق آپ سرکارؒ کے مزار مبارک پر حاضری کا پروگرام بنا۔ مختلف حضرات سے چند معلومات میسر آئیں جنکو کتاب ''**زیارات مقدسہ**'' میں درج کر دیا گیا۔ اس تحریر میں بندہ ناچیز نے اپنی ایک خواہش کا اظہار کیا تھا کہ اتنی عظیم ہستی کے بارے میں کوئی الگ کتاب بھی منظر پر آنی چاہئے تاکہ لوگ اس عظیم ہستی سے متعارف ہوسکیں۔ انہی دنوں کی بات ہے کہ بروز ہفتہ 12 جولائی بمطابق 4 ربیع الثانی 1421 ھجری بندہ کو ایک خواب آیا چونکہ اس خواب کا تعلق حضرت باجی سرکارؒ سے ہے اس لئے اسکا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ ایک وسیع میدان میں کافی لوگ جمع ہیں اور ایک مقام پر حضرت تشریف فرما ہیں مجھے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا پتہ نہیں کہ آپ میری کس بات سے خوش ہیں اور اس خوشی کے اظہار میں مجھ سے کسی بات کا وعدہ فرما رہے ہیں۔ صبح جب نیند سے بیدار ہوا تو اسکی تعبیر اس انداز میں اخذ کی کہ آپ سرکارؒ سے متعلق جو مختصر کام اس بندہ ناچیز سے ہوا ہے اسکی وجہ سے آپ خوش ہیں اور مزید کام کی طرف اشارہ ہے۔ کچھ چند دنوں کے بعد کسی موقع پر آپ کے مریدین اور عقیدت مندوں نے اس بندہ ناچیز [illegible] ایک

Marfat.com

سعادت سے کم نہیں ہے۔ ابھی کتاب کے سلسلہ میں کچھ کام شروع ہی ہوا تھا کہ دیار حبیب ﷺ حاضری کا پروگرام بن گیا۔ جاتے وقت اپنے ساتھ کتاب کا نام ''**ارشادات مرشد**'' رکھا گیا تا کہ سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں اس نام اور کام کی منظوری کیلئے درخواست پیش کی جائے۔ چنانچہ 18 اکتوبر، 2000 بمطابق 21 رجب المرجب بروز بدھ قدمین شریفین (**مسجد نبوی** ﷺ) میں بیٹھ کر بعد از نماز مغرب سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں اس کام کی منظوری کیلئے درخواست پیش کی گئی۔

الحمد اللہ! اب آپؒ کے چند مریدین کے ہمراہ اس کام کا اجراء ہو چکا ہے۔ اور کتابی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ حضرت باجی سرکارؒ کے بارے میں قلمی کاوش کی یہ ابتداء ہے میری آپؒ کے تمام مریدین اور عقیدتمندوں سے درخواست ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور جس کام کی بحمد اللہ اب ابتداء ہو چکی ہے اسکو آگے بڑھائیں۔

اس موقع کی مناسبت سے یہ عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کام کی تکمیل کیلئے پیر صفا شاہ المعروف گل پیر صاحب سے باقاعدہ اجازت کے بعد آپ سرکارؒ کے اکثر مریدین کو ایک سوالنامہ بھی ارسال کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ معلومات اکٹھی ہو سکیں۔ لیکن اس سوالنامہ پر کوئی حوصلہ افزا جواب نہ ملا اور جتنی معلومات میسر ہوئیں اُن کو مختصراً ترتیب دے دیا ہے۔ جن احباب نے اس سلسلہ میں کسی طور پر ہماری راہنمائی یا معاونت فرمائی ہم ان تمام کے شکر گزار ہیں بالخصوص غلام سبحانی صاحب الملقب بہ ''عمریار'' کا میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے اپنی تحریری معلومات ہمیں فراہم کیں۔

قارئین اس کتاب میں جہاں پر کوئی غلطی دیکھیں تو ضرور مطلع کریں تا کہ اسکی تصحیح کی جا سکے امید ہے کہ آپ اپنی قیمتی آراء اور مشوروں سے بھی ہمیں ضرور یاد کریں گے۔

Marfat.com

آخر میں رب تعالیٰ سے خلوص دل سے دعا ہے کہ رب العالمین نبی اکرم ﷺ کے طفیل ہمارے اس مختصر سے عمل کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرما کر حضرت باجی سرکارؒ کے درجات کو بلند سے بلند تر فرما اور اس کام کو ہمارے لئے اور ہمارے والدین کیلئے صدقہ جاریہ اور بخشش کا سبب بنا۔

آمین بحق سید المرسلین ﷺ

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طالب دعا

افتخار احمد حافظ قادری

راولپنڈی

بروز ہفتہ شب برأت

14 شعبان المعظم 1421 ھجری

11 نومبر، 2000ء

Marfat.com

عرضِ مدون

میرے پیرو مرشد سیدی پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ المعروف ''حضرت باجی سرکارؒ '' کے مختصر سوانح حیات اور مجالس و ملفوظات پر مشتمل پہلی تصنیف بنام ''**ارشادات مرشد**'' کیلئے معلومات کو جمع کرنے کی ذمہ داری اس خاکسار کو سونپی گئی اور یہ بات اس ناچیز اور اس کے سارے خاندان کیلئے ایک بہت بڑا اعزاز اور سعادت ہے کیونکہ بندہ کے خاندان کی اس آستانہ عالیہ سے قدیمی نسبت ہے بلکہ میرے دادا عبدالرحیم دادی محترمہ اور والد محترم صوفی محمد بشیرؒ کی قبور مبارکہ بھی اسی آستانہ میں ہیں۔
بندہ کو حضرت باجی سرکارؒ کے وصال سے 6 ماہ قبل کا عرصہ آپ کے ساتھ گزارنے کا شرف حاصل ہوا آپؒ اس بندہ پر نہایت شفقت و محبت فرماتے اسی طرح آپؒ کے وصال کے بعد روضہ مبارک کی تعمیر کا شرف بھی اس بندہ کو حاصل ہوا۔ آپ کے وصال کے بعد آپ کے بارے میں ایک کتاب کی اشد ضرورت محسوس کی گئی آستانہ مبارک پر آنے والے ہر زائر کی یہ خواہش ہوتی کہ اس بزرگ ہستی کی تعلیمات اور ارشادات سے استفادہ کیا جائے۔ لیکن ایک طویل عرصہ تک یہ ممکن نہ ہو سکا جسکی کئی ایک وجوہات تھیں۔

محترمی افتخار احمد حافظ جنہوں نے زیارات مقدسہ کے حوالے سے کتابیں تحریر کی ہیں کئی مرتبہ اصرار کیا کہ اپنے پیر و مرشد کے بارے میں معلومات دی جائیں تاکہ وہ کسی کتاب کی زینت بن جائیں مجھے یہ معذرت سے کہنا پڑے گا کہ ہم باجی سرکارؒ کے مریدین کی سستی کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکا بالآخر محترمی محمد نواز عادل کی کوشش سے چند معلومات اکٹھی کر کے حافظ صاحب کے حوالے کی گئیں جنکو انہوں نے مختصراً لیکن نہایت بہترین انداز میں اپنی کتاب **زیارات مقدسہ** (جو ایران اور افغانستان میں بزرگان دین کے مقامات پر مشتمل سفر نامہ ہے) میں درج کر دیا اور ساتھ حضرت باجی سرکارؒ کے مزار مبارک کی دو رنگین تصاویر بھی شامل کتاب کر دی گئیں۔ اس کرم فرمائی پر ہم ان کے انتہائی

Marfat.com

شکر گزار ہیں۔ ایک موقع پر جناب حافظ صاحب نے حضرت باجی سرکار کے مریدین کے اس جذبہ کو مزید جلا بخشی کہ اب حضرتؒ کے متعلق ایک الگ کتاب بھی منظر عام پر آنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں ایک طویل میٹنگ میں کتاب کا نام تجویز کیا گیا پھر سجادہ نشین پیر صفا شاہ قادری نقشبندی سے کتاب کے لئے اجازت حاصل کی گئی اور ایک جامع سوالنامہ مرتب کر کے پیر بھائیوں میں ارسال کیا گیا تحقیق کے بعد جو معلومات حاصل ہو سکیں انکو کتابی صورت میں شائع کرنے کیلئے ایک بار پھر محترمی حافظ صاحب کی خدمات حاصل کی گئیں انہوں نے اپنی جملہ مصروفیات ترک کر کے شبانہ روز کی ان تھک محنت سے کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا انکی اس کرم فرمائی پر ہم تہہ دل سے مشکور و ممنون ہیں اسی طرح جنہوں نے بھی اس سلسلہ میں کسی طرح بھی مدد فرمائی ہم ان کے شکر گزار ہیں اور بالخصوص ڈاکٹر محمد حسین صاحب پروفیسر محمد سرور شفقت قادری صاحب اور طارق سلطان پوری کے مشکور و ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ خداوند تعالیٰ اس کام میں شریک تمام حضرات کو اجر عظیم عطا فرمائے اور نبی آخر الزماں محمد مصطفےٰ ﷺ کی شفاعت و قرب عطا فرمائے اس طرح آستانہ عالیہ کے سجادہ نشین پیر صفا شاہ قادری نقشبندی کے مشکور ہیں جنہوں نے مصروفیات کے باوجود کتاب کے سلسلہ میں اپنی مفید اور قیمتی آراء سے نوازا فرمایا۔

والسلام

طالب دعا

محمد نعمت علی قادری

Marfat.com

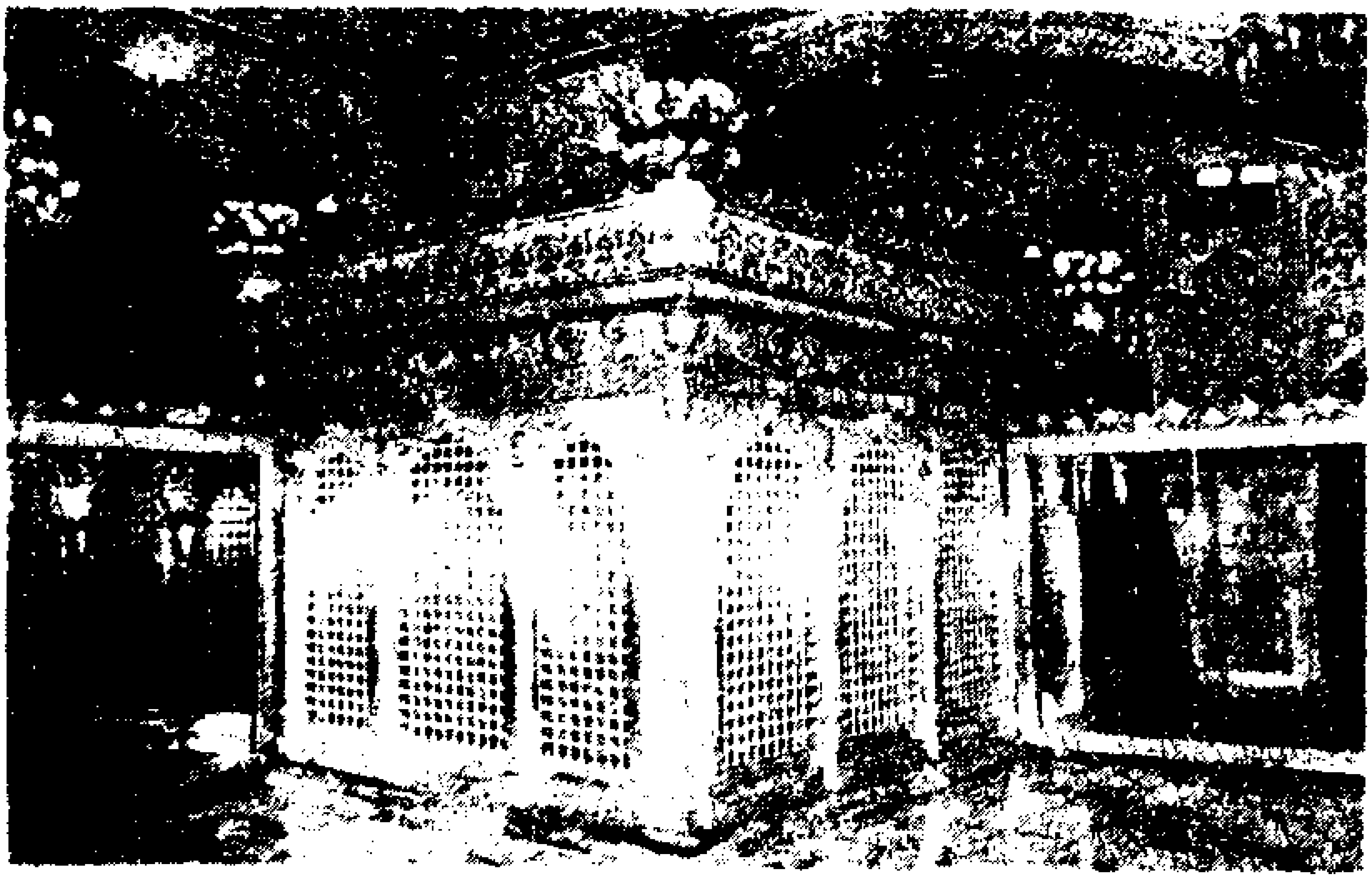

مشھد میں حضرت امام علی رضاؒ کا روضہ مبارک

Marfat.com

قطعہ ہائے تاریخ (سال طباعت)

کتاب فیض مآب ارشادات مرشد

داستان حیات

حضرت قبلہ پیر فضل الرحمن شاہ قادری نقشبندی

منڈیاں، ایبٹ آباد۔

سال وصال 1409 ہجری ''رہبر شریعت حبیب''
1989ء ''آں بزم فیضان طریقت مصطفیٰ''

مرتب مکرمی افتخار احمد حافظ

سال طباعت: 1421ھ، 2001ء

''اوج خورشید آسمان طریقت'' ''افتخار طریقت''
۲۰۰۱ء ۲۰۰۱ء

Marfat.com

محبِ عارفانِ حق ہے حافظ
یہی ہے افتخار و ناز اس کا
عراق و کشور افغانیاں کے
بزرگوں کے لکھے احوال زیبا
گیا ایران و اردن شام و ترکی
جہاں بھی اہلِ حق ہیں بزم آرا
وہ پہنچا دیدۂ مشتاق کے ساتھ
لئے پہلو میں قلبِ ناشکیبا
رقم کیں دو کتابیں مع تصاویر
ہے جن میں ذکر مردان خدا کا
جو ارضِ پاک کے ہیں اہل عرفاں
ہیں ان میں ان کے بھی اذکار رعنا

Marfat.com

کتاب اُس نے رقم کی اب بہ اخلاص
جو ہے بے شک نظر زیب و دل آراء
مہ اوجِ ولایت، باجی سرکارؔ
کئے حالات اُس میں اُن کے یک جا
کیا فردوس گوش اہلِ عالم
شہ عرفاں کا ذکرِ روح افزاء
ہے ہجری، بے سرِ ''انکار'' تاریخ
یہ ہے '' زیبا کتاب فیض افزاء ''
۱۴۲۲-۱ = ۱۴۲۱ھ

''شہ ملک ادب فخر طریقت''
۲۰۰۱ء

جو دیکھا تو یہ سال عیسوی تھا

نتیجۂ فکر
طارق سلطانپوری
حسن ابدال

Marfat.com

صوفی محمد بشیرؒ اور حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

مختصر سوانح حیات

پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ

المعروف

"حضرت باجی سرکار"

ڈھیری والے

آستانہ عالیہ

مرشد آباد، منڈیاں (ایبٹ آباد)

Marfat.com

پاکستان کے تمام صوبوں کی طرح صوبہ سرحد کو بھی یہ فخر حاصل رہا ہے کہ اس سر زمین پر بھی بے شمار اولیاء وصوفیاء کرام برسوں خدا کی یاد میں مشغول رہنے کے ساتھ ساتھ خلق خدا کی بھی روحانی منازل طے کرواتے رہے اور ان کے زنگ آلود دلوں کو یادالٰہی سے منور کرتے رہے اسی طرح ایبٹ آباد اور مانسہرہ کے علاقہ میں بھی بے شمار بزرگان دین لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتے رہے انہی شخصیات میں ایک شخصیت حضرت پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندی مشھدی کے نام سے ہو گزری ہیں۔ آپؒ ایک عرصہ تک مقام منڈیاں (مانسہرہ روڈ پر آیبٹ آباد شہر سے تقریباً 6 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے) پر خلق خدا کو اپنے فیوض و برکات اور بامعنی گفتگو سے مستفیض فرماتے رہے۔

آپ سرکارؒ کے تفصیلی ابتدائی حالات زندگی پردہ غیب میں ہے۔ مختصر احوال جو میسر ہو سکے وہ قارئین کیلئے اس کتاب میں درج کیے جا رہے ہیں۔

اسم گرامی

آپؒ کا اسم گرامی فضل الرحمٰن شاہ تھا۔ چونکہ علاقہ ھزارہ میں سادات کو ''باجی'' کہتے ہیں۔ اس لئے آپؒ ''باجی'' کے نام سے مشہور ہوئے اور آخری دم تک اسی نام سے جانے جاتے تھے۔ آپؒ کے اصل نام کا علم بہت کم لوگوں کو تھا۔

اسم معروف و مشہور

آپؒ مختلف اوقات میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے رہے ابتداء میں ''دیوانہ بابا'' پھر ''ڈھیری والے بابا جی'' اور بعد میں ''حضرت باجی سرکار'' کے نام سے مشہور ہوئے۔

ولادت باسعادت

Marfat.com

آپؒ کی ولادت باسعادت گاؤں گرھالہ میں ہوئی۔ آپؒ کی تاریخ پیدائش 1899ء ہے۔ گرھالہ گاؤں تحصیل مانسہرہ میں واقع ہے اور ایبٹ آباد سے تقریباً 20 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ آپؒ کا مقام ولادت ابھی تک محفوظ ہے اور زیارت کی جاسکتی ہے۔

آباؤ اجداد

آپؒ کے والد محترم کا اسم گرامی سید محمد حسین شاہؒ اور جد امجد کا نام سید عالم شاہؒ تھا۔

آپؒ کے آباؤ اجداد کا شمار اہل اللہ میں ہوتا تھا۔ اس خاندان کے ایک بزرگ پیر بنی شاہ غازیؒ کے نام سے علاقہ شیر بائی میں مشہور ہوئے جہاں آج بھی آپ کا مزار مبارک اپنے فیوض و برکات سے مستفیض کر رہا ہے۔

حضرت باجی سرکارؒ کے دو بھائی اور ایک ہمشیرہ تھیں۔ آپؒ اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے ایک چھوٹے بھائی سید فقیر شاہ جنکا 1981 میں انتقال ہوا اور گرھالہ گاؤں میں پیر گوہر رحمٰنؒ کے مزار مبارک کے باہر مدفون ہیں۔ جبکہ ہمشیرہ صاحبہ کا انتقال 1987 میں ہوا اور ان کی قبر پوٹھہ کے قریب (داخلی مانسہرہ) واقع ہے اور ایک بھائی سلطان حسین شاہ کراچی میں مجرد زندگی گزار رہے ہیں۔

شجرہ نسب

آپؒ کا شجرہ نسب حضرت امام علی رضاؑ سے ملتا ہے جن کا مزار مبارک مشہد مقدس (ایران) میں ہے اسی لئے یہ خاندان مشھدی بھی کہلاتا ہے۔

شجرہ طریقت

آپ سرکارؒ کا شجرہ طریقت قادری نقشبندی ہے لیکن آپ کو فیض دوسرے سلاسل سے بھی حاصل ہوا آپؒ اکثر بزرگان قادریہ اور نقشبندیہ کا بڑی محبت سے ذکر کرتے۔ آپ

Marfat.com

کی بیعت کے متعلق مختلف روایات ہیں۔

☆ ایک روایت کے مطابق آپ کشمیر میں کسی بزرگ سے بیعت ہوئے۔

☆ ایک اور روایت کے مطابق اکثریت کی رائے ہے کہ آپ نے اپنی ظاہری بیعت پیر گوہر رحمٰنؒ کے دست مبارک پر کی اور ان سے فیض یاب ہوئے۔

آپؒ کے بارے میں یہ بھی مشہور تھا کہ مرشد کے ہاتھ پر بیعت کرنے سے پہلے آپ کا پورا جسم کانپتا تھا بعض دفعہ تو یہاں تک گمان ہوتا تھا کہ جس چارپائی پر تشریف فرما ہیں وہ کانپنے کے باعث ٹوٹ جائے گی کہتے ہیں کہ کسی بزرگ نے کہا تھا کہ آپ کا مرشد غیر سید ہوگا۔

پیر گوہر رحمٰنؒ کا مزار مبارک بھی گرھالہ میں ہے آپؒ کا وصال بروز جمعرات 5 نومبر 1953 کو ہوا۔ حضرت باجی سرکارؒ آپؒ کے وصال کے بعد ہر ماہ ایک دو بار ضرور آپؒ کے مزار پر تشریف لاتے اور رات کو اسی مقام پر قیام کرتے۔

اسی طرح آپؒ کی زبان مبارک سے کئی بار یہ بھی سنا گیا کہ آپؒ کو باطنی فیض اپنے جدامجد پیر نبی شاہ غازیؒ سے ہوا۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Marfat.com

ابتدائی حالاتِ زندگی

آپؒ پیدائشی ولی تھے اور ابتداء سے ہی طبیعت فقر کی طرف مائل تھی آپؒ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہم نے جو سختیاں دیکھی ہیں وہ بیان سے باہر ہیں اس دور میں اس علاقہ میں سخت سردی پڑتی اور برفباری بھی ہوتی تھی اور جن احباب نے اس وقت آپؒ کی خدمت کی ان کے بارے میں ہمیشہ فرمایا کرتے کہ ان کا ہم پر احسان ہے۔

آپؒ نے ابتدائی دینی تعلیم گھر پر ہی اپنے والد محترم سے حاصل کی موچی کوٹ کے سکول میں پرائمری تک پڑھا چونکہ ابتداء سے ہی آپؒ کا رجحان دین اسلام کی طرف تھا اسلیئے ابتدائی ایام سے ہی آپؒ اپنے علاقہ کی گلیوں میں ایک جھنڈا لے کر گھومتے اور لوگوں کو کلمہ طیبہ کے ذکر کی ترغیب دیتے تقریباً 12 سال کی عمر میں گھر کو خیر آباد کہا اور ایک طویل عرصہ کیلیئے اپنے علاقہ سے غائب ہو گئے اس دوران کشمیر اور دور دراز علاقوں کا سفر کرتے رہے اور بزرگان خدا سے مل کر روحانیت کے مراحل طے کرتے رہے ایک بار آپؒ نے فرمایا کہ جب ہم کشمیر میں فقیروں کے ساتھ تھے تو ایک فقیر ایسا تھا جو صاحب کرامت اور روحانیت کے اعلیٰ مقام پر فائز تھا جب ہم نے اسے پہچان لیا تو وہ ہمیں چھوڑ کر غائب ہو گیا اور پھر کبھی نظر نہ آیا اسی طرح ایک اور فقیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ لوگوں کو نمک تقسیم کیا کرتے تھے جب میں نے نمک مانگا تو انہوں نے کہا کہ ایبٹ آباد والے خود نمک لے لیتی آپ کو ایبٹ آباد سکونت اختیار کرنے کی طرف اشارہ تھا عرصہ دراز تک لاپتہ رہنے کے بعد آپؒ ایبٹ آباد میں نظر آنے لگے۔

Marfat.com

چلہ کشی

آپؒ نے اپنی روحانی منازل کی تکمیل کیلئے چلہ کشی بھی کی گرھالہ گاؤں کے پہاڑ کے دامن میں آپ نے چلہ کشی اور سخت مجاہدات کیے اسی طرح المیر امین کنگھڑ والی زیارت پر عبادت و ریاضت میں مصروف رہے علاقہ حسن ابدال میں بھی آپؒ نے چلّے والی مسجد میں چلہ کشی کی۔

لباس

حضرت باجی سرکارؒ کا شروع سے یہ معمول رہا کہ آپ ہمیشہ سفید شلوار قمیض زیب تن فرمایا کرتے سر مبارک پر رومال اور لونگی استعمال کرتے اسی طرح آپؒ ہمیشہ اپنے پاس سفید چادر رکھتے اکثر نیلے رنگ کا کوٹ استعمال فرماتے، ہمیشہ اپنے ہاتھ میں عصا رکھتے اور پاؤں میں کھوسے شوق سے استعمال کرتے۔

حلیہ مبارک

آل رسول ﷺ کی پہچان اس کے چہرے سے ہی ہو جاتی ہے آپؒ کا چہرہ انور سرخ اور پیشانی مبارک چاند کی طرح چمکتی تھی آنکھیں بڑی بڑی اور نہایت کشش والی تھیں بھنویں اور داڑھی مبارک گھنی تھیں۔ آپؒ کے دونوں کان خوبصورت اور کانوں کے اندر بال تھے۔ قد مبارک درمیانہ تھا دائیں ہاتھ میں چاندی کی انگشتری بھی استعمال کرتے۔

Marfat.com

ازدواجی زندگی

حضرت باجیؒ نے نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ساٹھ کی دہائی میں ازدواجی زندگی سے منسلک ہوئے اور محترمی یعقوب خانؒ کو آپؒ کا سسر ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اسی طرح آپ کی خوش دامن ایک نہایت نیک محبت وعقیدت والی خاتون تھیں۔ آپکی ایک صاحبزادی اور پانچ صاحبزادے ہیں۔

حضرت باجی سرکارؒ

صاحبزادی صاحبہ | پیر صفا شاہ | شاہ حسین | شاہ عنایت | پیر نبی شاہ | لال حسین شاہ

منڈیاں (ایبٹ آباد) میں مستقل قیام

پچاس کی دہائی میں آپؒ نے منڈیاں کے قریب جانب مغرب پہاڑ کی ایک چوٹی کو اپنا مسکن قرار دیا اور پھر آخری وقت تک وہیں رہے ایک زمانہ تک تو لوگ یہاں پیدل آیا کرتے تھے لیکن اب ذرائع آمد و رفت کی کثرت اور سڑک بن جانے کی وجہ سے کافی آسان ہوگیا ہے۔ یہ مقام جسے ڈھیری بھی کہا جاتا ہے آپ سرکارؒ نے جب یہاں ڈیرہ لگایا تھا تو یہاں کچھ بھی نہ تھا لیکن آپؒ کے قیام سے یہاں رونقیں لگ گئیں پانی سے مالا مال ایک چشمہ بھی آپ کی کرامت سے اب تک موجود ہے۔

اولین مریدین اور خدام

آپ کے مریدین اور خدام کی ایک طویل فہرست ہے جن میں سے چند ایک اولین مریدین کا ذکر کیا جاتا ہے بلکہ ان میں سے اکثر تو وصال فرما چکے ہیں ان کے حق میں

Marfat.com

دعائے خیر کی بھی درخواست ہے۔

عزیز کاکا، رحمت اللہ کاکا، صوفی محمد بشیر (پنڈی والے) محبوب الٰہی، گل دین کاکا، میراں کاکا، کالا بابا، کریم بابا، محمد شفیع، روشن دین بابا، صوفی محمد یسین، محمد رمضان ''صاحب''، یوسف ماما، فقیر محمد، عزیز خان اور یعقوب خان۔

آپؒ کے سفر

مختلف مجالس سے آپ کے سفروں کے متعلق پتہ چلتا ہے کہ آپؒ نے ہندوستان کشمیر اور افغانستان تک سفر اختیار فرمایا ایک دو واقعات اس بات کی بھی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپؒ کو عراق اور ایران میں موجود بزرگان دین کے مزارات مقدسہ پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ جب کوئی مریدان علاقوں کے کسی مزار مبارک کی زیارت کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوتا تو آپ اس سے اس طرح پوچھا کرتے کہ جیسے آپ نے ان مقامات کو خود دیکھا ہوا ہے۔

ہندوستان مین حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار مبارک بھی صوفی محمد بشیرؒ کے ساتھ حاضری دی اور کہا کرتے تھے کہ ہماری خواجہ صاحبؒ سے ملاقات بھی ہوئی ہے۔

لنگر کا قیام

آپؒ کے مستقل قیام کے بعد یہاں لنگر کی ذمہ داری صوفی محمد بشیر (پنڈی والے) کی والدہ محترمہ کے ذمہ تھیں یہ نیک خاتون چائے اور کھانا تیار کرتیں اور تمام احباب تناول فرماتے۔ کچھ عرصہ بعد جب اس خاتون کا وصال ہو گیا (آستانہ عالیہ پر سب

Marfat.com

سے پہلی قبر اسی خاتون کی بنی۔ تو لنگر کے فرائض محبوب الٰہی نے سنبھالے اور اللہ کے اس نیک بندے نے تقریباً 37 برس تک آستانہ عالیہ پر لنگر خانے کی ذمہ داری سرانجام دی حضرت باجی سرکارؒ کے بعد محبوب الٰہی بیمار ہو گئے اور زندگی کا بقیہ حصہ کراچی میں گزارنے کے بعد اکتوبر 1999 میں اس دارفانی کو الوداع کہہ گئے۔ محبوب الٰہی کو لنگر کی ذمہ داریوں کا اتنا احساس تھا کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے پوچھا کہ محبوب الٰہی تم شادی کیوں نہیں کرتے جواب دیا کہ شادی بھی تو ایک فریضہ ہے اور اگر وہ فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہو گیا تو پھر مجھ سے لنگر کی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام نہ ہو سکیں گی۔ اس کے بعد کچھ عرصہ کیلئے لنگر کے فرائض صوفی محمد بشیر کے صاحبزادے محمد نعمت علی قادری سرانجام دیتے رہے۔ (اس خاندان کی حضرت باجی سرکارؒ اور آستانہ عالیہ سے انتہائی محبت اور بے شمار خدمات ہیں ان کا مختصراً تذکرہ آئندہ کسی باب میں کیا جائے گا)۔ حضرت باجی سرکارؒ کے لنگر کی خاص بات یہ تھی کہ ہر خاص و عام کیلئے ایک جیسا لنگر ہوتا اور لنگر کیا تھا سادہ غذا مگر لذتوں کا خزانہ تھا ایسی لذت کہ پیٹ بھرا ہوا بھی ہو تب بھی کھانے سے جی نہیں بھرتا تھا۔

معمولات

آپ سرکارؒ کا ہمیشہ یہ معمول رہا کہ آپ تہجد کے وقت بیدار ہوتے وضو کے بعد کمرے میں نوافل ادا کرتے اور پھر اپنے وظائف میں مشغول ہو جاتے۔ نماز فجر کے بعد آپ باہر حجرہ مبارک میں جلوہ افروز ہوتے اور ناشتہ کے بعد تعلیم کا سلسلہ شروع ہوتا اس مجلس میں تمام خدام اور مریدین حاضر ہوتے سب کے احوال پوچھنے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیم و تربیت بھی فرماتے۔ سورج نکلنے کے بعد مریدین کی آمد کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ آپ سب سے فرداً فرداً ملتے اور ان کی خیریت دریافت فرماتے اور اپنے روحانی فیض سے ان کو نوازتے۔ آپ کے ارادت مندوں میں مرد و زن بچے بوڑھے سب موجود ہوتے لیکن

Marfat.com

خواتین کیلئے الگ باپردہ انتظام ہوتا نماز ظہر سے قبل آپؒ کھانا تناول فرماتے جس میں مریدین بھی ساتھ شامل ہوتے اور جو کھانا لنگر میں پکتا وہی کھانا گھر میں بھی کھایا جاتا۔ نماز عصر سے قبل چائے نوش فرماتے اور مغرب کی اذان سے قبل بقیہ مہمانوں کو رخصت فرماتے آپؒ ہمیشہ عجز و انکساری سے پیش آتے اور مہمانوں کو خود کافی دور تک جا کر رخصت کرتے۔

وظائف و اذکار

آپؒ رات کو جس کمرہ میں آرام فرماتے ابتداء میں کسی کو رہنے کی اجازت نہ تھی۔ تہجد سے فراغت کے بعد آپؒ مصلیٰ پر تشریف فرما ہوتے۔ اس طرح سے ذکر کرتے جیسے کسی سے باتیں کر رہے ہوں انتہائی دھیمی اور میٹھی آواز سے ذکر فرمایا کرتے قرآن پاک کی تلاوت بھی دھیمی اور میٹھی آواز میں فرماتے نماز فجر کے بعد کسی نہ کسی مرید کو کہتے کہ وہ لا الہ الا اللہ کا ذکر کرے اور ساتھ محمد رسول اللہ ﷺ کا ذکر دل میں کرے ذیل میں چند وہ وظائف واذکار ہیں جو آپؒ خود کرتے یا بعض مریدوں کو ان کا حکم دیتے اس کے علاوہ بھی کافی اذکار مختلف اوقات میں مختلف لوگوں کو بتایا کرتے۔

Marfat.com

۱. اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد و بارک وسلم 100بار

۲. لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ 100 بار

۳. لا الہ الا اللہ 100 بار

۴. الا اللہ 100 بار

۵. اللہ ھو 100 بار

۶. یا اللہ، یا رحمن، یا رحیم، یا کریم 100 بار

۷. یا عزیز، یا غفار، یا وھاب، یا ودود 100 بار

۸. سلام قولاً من رب رحیم 100 بار

۹. لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین 100 بار

۱۰. سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم، استغفر اللہ ربی من کل ذنب فاغفرلی 100 بار

۱۱. اللھم صل علی سیدنا محمد و علیٰ آل سیدنا محمد و بارک وسلم 100 بار

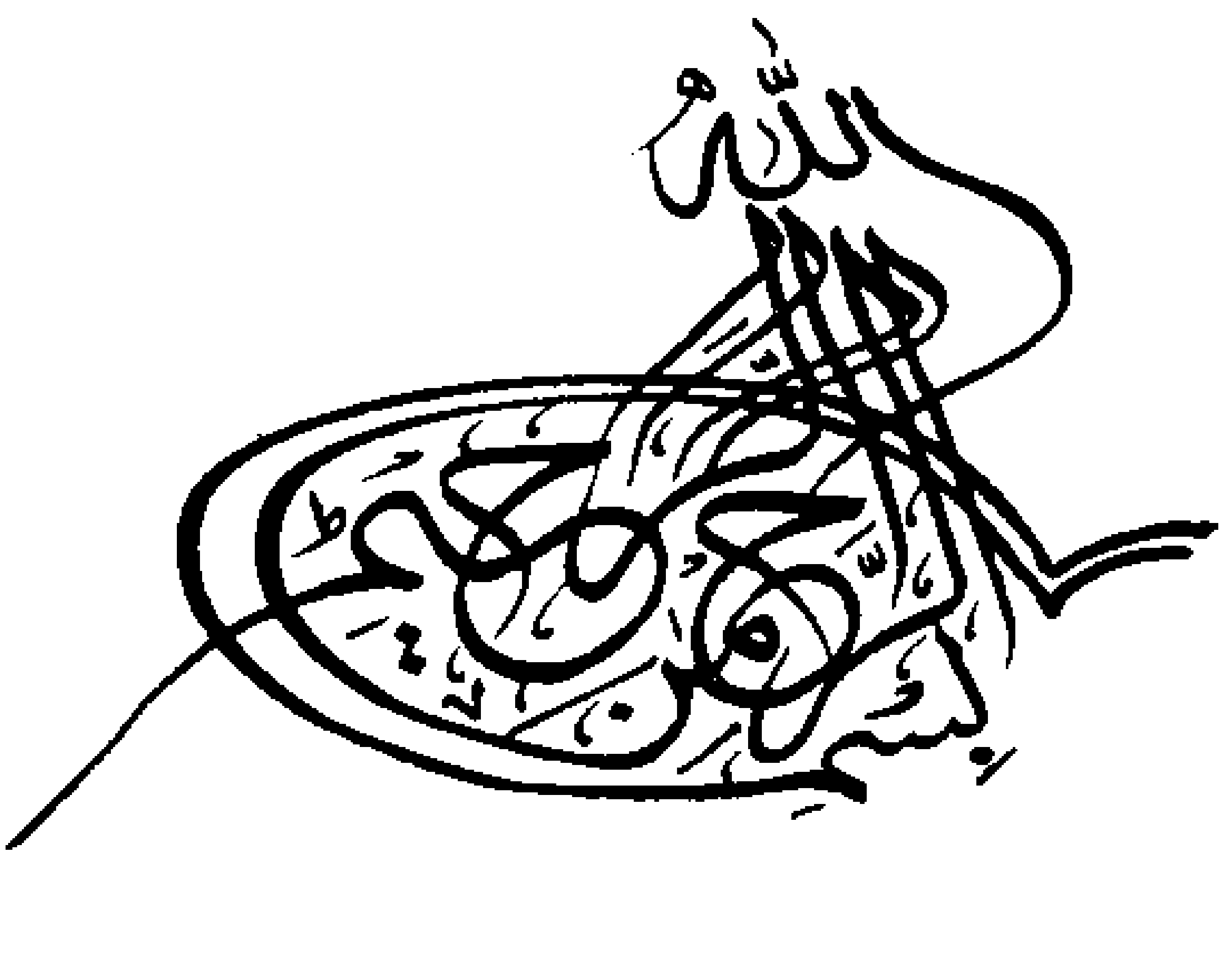

Marfat.com

سفرِ آخرت

حضرت باجی سرکارؒ نے وصال سے کچھ عرصہ قبل ہی اپنی مجالس میں ایسی باتیں اپنے خاص مریدوں کو بتانی شروع کر دی تھیں جن سے اندازہ ہو گیا تھا کہ آپ زیادہ دن اب اس دنیا میں نہیں رہیں گے خاص مریدوں سے کبھی پوچھتے کہ قبر کہاں ہونی چاہیے؟ اور بعض کو یہ ارشاد فرماتے کہ جلدی جلدی آیا کرو ایک مرید خاص محمد نعمت علی قادری بیان کرتے ہیں کہ آپؒ سرکار نے وصال سے 6 ماہ قبل اسکو سارا منظر وصال دکھا دیا تھا۔

غلام سبحانی جن کو آپؒ عمر یار کے لقب سے یاد فرماتے وہ بیان کرتے ہیں کہ 21 دسمبر 1989 کا دن تھا میری سرکارؒ کی خدمت میں حاضری ہوئی محفل سجی ہوئی تھی۔ عقیدت مند بھی آپ کی خدمت بیٹھے ہوئے تھے آپؒ کے خادم خاص محبوب الٰہی نے عرض کی کہ حضرت اندر آگ جلادی ہے تشریف لے آئیں جس پر آپؒ نے تمام حاضرین کو اندر چلنے کا اشارہ فرمایا اور پھر مجھ سے ملفوظات چشتیہ پڑھنے کو کہا، جن کو سننے کے بعد آپؒ پر ایک کیفیت طاری ہوگئی۔ حاضرین کو کیا خبر تھی کہ اب آپؒ کا بھی آخری وقت قریب ہے اسی لئے اولیاء کرام کے ایسے واقعات پڑھوا رہے ہیں۔

راولپنڈی سے مسکین شاہ آپؒ کے کوائف وصال کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ میں سرکارؒ کی خدمت میں ہر ماہ ایک بار حاضر ہوا کرتا تھا۔ آپؒ کے وصال سے پندرہ روز قبل آپؒ کی خدمت میں حاضری دے چکا تھا، لیکن اکثر دل میں خیال آتا جسکی وجہ سے فکر مند ہو جاتا کہ اگر سرکارؒ نے اس دنیا کو خیر آباد کہہ دیا تو مجھے کون بتائے گا میں تو راولپنڈی میں ہوں لیکن شاید سرکارؒ نے اس پریشانی کا کوئی بندوبست کیا ہوا تھا۔ ہوا یوں کہ مجھے اپنی ہمشیرہ صاحبہ کی بیمار پرسی کیلئے مانسہرہ آنا پڑا واپسی پر راولپنڈی کا ٹکٹ لے کر ویگن میں بیٹھ گیا ویگن جب مانسہرہ سے منڈیاں پہنچی تو بے اختیار میرے منہ سے نکلا کہ منڈیاں بس سٹاپ پر مجھے اتار دیں۔ نماز مغرب سڑک کے کنارے ادا کی اور پھر اوپر ڈھیری کی طرف روانہ ہو گیا

Marfat.com

تاکہ سرکار کی زیارت کرتا چلوں آپؒ ''مچ'' والے کمرے میں تشریف فرماتھے کمرہ میں آپؒ کے علاوہ یوسف ماما، گلزار اور محمد نعمت علی بھی موجود تھے۔ تھوڑی دیر بعد محبوب الٰہی نے لنگر دیا اور مجھے کہا کہ سرکارؒ کے ساتھ لنگر کھائیں میں نے عرض کی کہ سرکارؒ کھانا آ گیا ہے آپؒ نے مجھے حکم دیا کہ تم شروع کرو میں نے دو تین نوالے کھائے اسی اثناء میں آپؒ نے بھی روٹی کا ایک لقمہ توڑا اور کچھ دیر ہاتھ میں رکھ کر اس کو دباتے رہے پھر اسے سالن کی پلیٹ میں رکھ کر ہاتھ تیزی سے کھینچ لیا اور آپؒ کی طبیعت ناساز ہونا شروع ہو گئی آپ کو چارپائی پر لٹا دیا گیا فوری آپؒ کے صاحبزادے جناب گل پیر صاحب کو اطلاع دی گئی تو انہوں نے ڈاکٹر کو بلوایا۔ جنہوں نے چیک اپ کے بعد ہسپتال لے جانے کا مشورہ دیا نیچے سڑک تک آپ کو چارپائی پر لایا گیا اور پھر گاڑی میں سول ہسپتال ایبٹ آباد پہنچایا گیا سرکارؒ اس بندہ کی گود میں تھے اور آپ کے پاؤں مبارک محمد نعمت علی کی گود میں تھے رات ہسپتال میں گزاری صوفی محمد بشیر مرحوم کے بیٹے محمد نعمت علی (جس پر حضرت باجی سرکارؒ کا خصوصی کرم ہے) نے ہسپتال میں آپؒ سے ایک پل کیلئے بھی جدا ہونا گوارا نہ سمجھا۔ صبح آپ کو راولپنڈی ملٹری ہسپتال اور پھر سی ایم ایچ میں منتقل کر دیا گیا۔

اس سارے راستے گاڑی میں سرکارؒ نعمت علی کی گود میں تھے اور سرکارؒ کے پاؤں میری گود میں تھے آپ کا ایک ہاتھ میرے ہاتھ میں تھا ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ آپ لوگ انہیں بلانے کی کوشش کریں انتہائی کوشش کے باوجود آپ نے سارے راستے کوئی بات نہیں کی۔ آپؒ نے ایک رات راولپنڈی سی ایم ایچ میں گزاری اور دوسرے دن صبح بروز منگل 26 دسمبر 1989 بوقت 10:15 بجے اس فانی دنیا کو الوداع کہنے کے بعد اپنے مریدین اور چاہنے والوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے داغ مفارقت دے گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

ہسپتال کی ضروری کاغذی کارروائی کے بعد آپؒ کا جسد مبارک ایک ایمبولینس میں رکھا گیا (جسکا انتظام آپ کے عقیدت مند محمد نواز عادل اور غلام مرتضیٰ نے کیا) اور

Marfat.com

ساتھ مسکین شاہ، محمد نعمت علی اور چند دوسرے مریدین ایبٹ آباد روانہ ہوئے تمام راستے محمد نعمت علی درود پاک کا ورد کرتے رہے ایمبولینس جب منڈیاں پہنچی تو آستانہ پر ایک ہجوم آپؒ کے لئے منتظر تھا فوری طور پر آپ کو ابتدائی غسل دیا گیا۔ جس میں مسکین شاہ، نعمت شاہ، شیر زمان اور محمد نعمت علی شامل ہوئے۔ آہستہ آہستہ ڈھیری پر اس قدر ازدہام ہو گیا کہ ہر طرف انسان ہی انسان نظر آتے تھے۔ دوسرے دن بروز بدھ 27 دسمبر، 1989 ظہر کے وقت آپ کا جنازہ مبارک اشکبار آنکھوں اور غمزدہ دلوں کے ساتھ زبانوں پر خدا اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے نیچے کالج گراؤنڈ میں لایا گیا اور سلسلہ نقشبندیہ کی ایک مایہ ناز شخصیت طوری والے پیر سید غلام مصطفیٰ شاہؒ نے حضرت باجی سرکارؒ کا جنازہ پڑھایا اور ہزاروں مریدوں کی سسکیوں میں آپؒ کو آپؒ کی بتائی ہوئی جگہ پر دفن کیا گیا۔ آپؒ کے بعد اس وقت آپؒ کے بڑے صاحبزادے پیر صفا شاہ المعروف گل پیر سجادہ نشین ہیں۔ گو کہ باجی سرکار جسمانی طور پر اب موجود نہیں ہیں لیکن روحانی طور پر آپؒ کا فیضان کرم آج بھی جاری و ساری ہے اور آج بھی صاحب دل حضرات آپؒ کے مزار مبارک پر حاضر ہو کر باطنی فیوض و برکات سے مستفیض ہوتے ہیں حضرت باجی سرکارؒ کا سالانہ عرس مبارک ہر سال شمسی حساب سے 26 دسمبر کو منعقد ہوتا ہے۔

مزار مبارک کی تعمیر

باجی سرکارؒ کے جسد مبارک کو لحد میں اتارنے کے چند روز بعد ہی یکم جنوری 1990ء مزار مبارک کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا۔ تمام کام سجادہ نشین حضرت پیر صفا شاہ قادری نقشبندی کی زیر سرپرستی اور محمد نعمت علی قادری (صوفی محمد بشیرؒ پنڈی والے کے صاحبزادے) کی زیر نگرانی پایہ تکمیل تک پہنچا۔ مزار مبارک کی تعمیر کی تفصیل محمد نعمت علی قادری کچھ اس طرح اپنے الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ حضرت باجی سرکار گولاہور کی مسجد

Marfat.com

وزیر خان میں مدفون بزرگ حضرت شاہ اسحاق گازرونی قادریؒ المعروف سید میراں بادشاہؒ کا مزار مبارک انتہائی پسند تھا کیونکہ یہ مزار مبارک سیڑھیاں اتر کر نیچے تہہ خانہ میں ہے مگر یہاں ایبٹ آباد میں آستانہ عالیہ پر تہہ خانہ بنانا انتہائی دشوار تھا اس لئے اس ڈیزائن پر مزار مبارک کی تعمیر نہ ہو سکی۔

مزار مبارک کے کام کی ابتداء بروز سوموار یکم جنوری 1990ء کو ہوئی۔ چار پہلو کی بنیاد پر کھدائی شروع ہوئی مزار کی مشرقی، شمالی اور جنوبی اطراف پختہ تھیں لیکن مغربی جانب جگہ کمزور ہونے کی وجہ سے پختہ جگہ تک کھدوائی گئی ۔ مضبوط سریے کے کالم اور کنکریٹ بیم ڈالے گئے۔ روضہ مبارک کے چاروں اطراف میں چار دروازے اور ہر دروازے کے دائیں بائیں دو دو کھڑکیاں رکھی گئیں اسی طرح چار روشندان بھی رکھے گئے۔ مزار مبارک کے چاروں اطراف کو ہموار کرنے میں سب سے نمایاں خدمات محمد رمضان (فرزند عزیز کاکا) نے سرانجام دیں۔

گنبد شریف کی تعمیر کیلئے پوٹھہ والے بابے کے بیٹے علی خان کا انتخاب کیا گیا کیونکہ وہ اپنے علاقہ میں فن تعمیر کا ماہر تسلیم کیا جاتا ہے گنبد کی تعمیر کیلئے خاص قسم کی شٹرنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ مزار مبارک کا کام ہے اس لئے لکڑی نئی اور پاک ہونی چاہئے چنانچہ آستانہ ہی کے درختوں کو کاٹ کر شٹرنگ بنائی گئی۔ اور یوں گنبد شریف کا کام مکمل ہوا اور یہ حضرت باجی سرکار کا اپنا ہی تصرف تھا کہ ٹھیک ایک ماہ بعد گنبد شریف تعمیر ہو گیا گنبد شریف کے اوپر ایک کلس تعمیر کیا گیا جو گنبد کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہا ہے اس کلس کے اوپر لائٹ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ زمین سے کلس تک اونچائی 51 فٹ ہے۔ گنبد مبارک کو باہر سے پلستر کر کے سفید چپس لگایا گیا مزار مبارک پر نصب لکڑی کے دونوں دروازے راولپنڈی سے محمد نواز عادل نے پیش کئے۔

روضہ مبارک کے باہر فرش ڈالا گیا ہے۔ مزار شریف کی ایک راہداری مغرب کی سمت اور دوسری جانب شمال ہے۔ مزار مبارک کی تعمیر میں مقامی مریدین نے بڑھ چڑھ کر

Marfat.com

سہ لیا انتہائی سردی میں بھی سب نے ننگے پاؤں کام کیا۔ تعمیر کا کام مکمل ہونے پر باہر فرش پر سو سے زیادہ گملے رکھے ہوئے ہیں جن میں ہر قسم کے پھول لگے ہوئے ہیں جو مزار مبارک کی خوبصورتی میں مزید اضافہ کرتے ہیں۔ مزار مبارک کی مشرقی جانب ایک بڑا سفید جھنڈا بھی لگا ہوا ہے۔ آپ سرکارؒ فرمایا کرتے تھے کہ یہ **حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی**ؒ کا نشان مبارک ہے۔

اس موقع کی مناسبت سے ضروری سمجھتا ہوں کہ مزار مبارک کے اردگرد کے ماحول کا بھی آپ کو تعارف کروادوں۔ مزار مبارک کی جانب شمال باغیچے سے باہر باجی سرکارؒ کی زوجہ محترمہؒ کا مزار مبارک ہے۔ روضہ مبارک کے جانب شمال مشرق حضرت باجی سرکارؒ کا حجرہ مبارکہ ہے۔

سابقہ لنگر خانے کے شمال کی جانب 5 شخصیات آرام فرما ہیں۔ بائیں جانب سے پہلی قبر مبارک والدہ محترمہ (صوفی محمد بشیر پنڈی والے) کی ہے پھر رحمت اللہ کا کا، صوفی محمد رمضان ''صاحب'' (حسن ابدال والے) صوفی محمد بشیر (راولپنڈی والے) اور کالا بابا کی قبور مبارکہ ہیں۔ ان تمام حضرات کا آستانہ عالیہ سے قدیم تعلق رہا اور ان کی بے شمار خدمات ہیں اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کی بخشش و مغفرت اور درجات بلند فرمائے۔

ایک اور اہم بات کی طرف باجی سرکارؒ کے مریدین کو بالخصوص اور قارئین کتاب کو بالعموم توجہ دلائی جاتی ہے کہ آپؒ کے مزار مبارک کی جانب مغرب ایک وسیع مسجد جسکا ہال 40 فٹ × 40 فٹ ہے لنگر خانہ اور وضو خانے زیر تعمیر ہیں۔ اب تک کی تعمیر میں اور صاحبان کے علاوہ بالخصوص صوفی محمد بشیر (راولپنڈی والے) کے صاحبزادگان نے ایک خطیر رقم سے معاونت فرمائی ہے اس طرح مرید حسن والے حاجی نواز صاحب بھی اس کام میں پیچھے نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان تمام کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

Marfat.com

قطعہ تاریخ وصال

پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ

سالِ وصال: 1409ھ بمطابق 1989ء

''خورشید مسلکِ طریقت''

1989ء

فروغِ بزمِ صدق و فقر و عرفاں   وہ فخرِ عارفاں و پاکبازاں
سراپا لطف و احسانِ محمدؐ   وہ مردِ حق نویدِ فضلِ رحماں
وہ اک ممتاز اک معروف عارف   رہِ فیضِ نظر جس کا نمایاں
مدارِ حسنِ کردار و عمل تھا   اندھیروں میں وہ شمعِ نور افشاں
ولائے حق کا حبِ مصطفیٰ ﷺ تھا   چراغ اس نے رکھا تابندہ فروزاں
منور آفتابِ مطلعِ فقر   ہدایت کے افق کا ماہِ تاباں
ہیں اس کے معترف اہلِ بصیرت   نگہ والے ہیں اس کے مرتبہ داں
جہانِ فیض اپنی ذات میں تھا   نقیبِ کارواں خیرِ انساں
بہ فرمانِ خدائے پاک آخر   ہوا واصل بہ حق وہ فخرِ دوراں
سنِ وصل اس حسیں مرتبت کا   کہا طارق ''چراغِ بزمِ عرفاں''

1409ھ

نتیجہ فکر

طارق سلطانپوری

Marfat.com

حضرت باجی سرکارؒ (یادگار تصویر)

Marfat.com

حضرت باجی سرکارؒ کی یادگار تصویر

Marfat.com

حضرت بابا جی سرکارؒ

Marfat.com

ملفوظات
حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

حضرت باجی سرکارؒ کی تعلیمات ہمیشہ حاضرین محفل کے مطابق ہوتی تھیں۔ آپؒ نے اپنی حیات مبارکہ میں جن جن تعلیمات پر زیادہ زور دیا اور جن کو اکثر دھرایا کرتے ان سب کا ذکر کرنا تو ممکن نہ ہوگا چند ایک تعلیمات اور ملفوظات کو ذیل میں درج کیا جارہا ہے۔ ان میں سے اکثر ملفوظات مسکین شاہ صاحب کے جمع کردہ ہیں۔

اللہ جل جلالہ

سرکارؒ فرماتے ہیں کہ ہم اس اللہ کو مانتے ہیں جسکو نبی پاک ﷺ نے غیب میں دیکھ کر ہمیں بتایا کہ اللہ ایک ہے اسکا کوئی شریک نہیں وہی قادر مطلق ہے فرماتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے صفاتی ناموں پر تو غور کر سکتے ہیں لیکن اس کی وحدانیت کے بارے میں یہ کہو کہ میں بے دلیل خدا کو ایک مانتا ہوں۔

جناب سرور کائنات رسول اللہ ﷺ

سرکارؒ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو خدا سے جدا مت کرو جب اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات نے نماز، کلمہ اور قرآن پاک کسی میں بھی نبی ﷺ کو اپنے آپ سے جدا نہیں کیا تو ہم تم کون ہوتے ہیں کہ نبی ﷺ کو خدا سے جدا کریں۔ آپؒ فرماتے ہیں کہ کائنات کی تخلیق حضور پاک ﷺ کے صدقے کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک وحدانیت کے علاوہ تمام صفات حضور پاک ﷺ کو عطا فرمائیں وہ جسکو چاہیں جتنا چاہیں دے دیں۔

Marfat.com

نماز

نماز کے متعلق آپؒ فرماتے ہیں کہ ظاہری اور باطنی پاکیزگی کے ساتھ نماز پڑھا کریں چونکہ نماز مومن کی معراج ہے اس لئے معراج کیلئے پاکیزگی لازمی امر ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات پاک ہے اور پاک چیزوں کو پسند فرماتا ہے۔

روزہ

آپؒ فرمایا کرتے کہ روزہ ظاہرداری کیلئے نہ رکھا جائے روزہ رکھ کر غیبت، چوری، منافع خوری، ظلم وزیادتی اور کسی کا حق مارنے سے بچو۔ روزہ کھولتے وقت بے صبری کا مظاہرہ مت کرو بلکہ سکون اور اطمینان سے روزہ افطار کیا جائے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ کے بارے میں آپ سرکارؒ فرمایا کرتے کہ زکوٰۃ مستحقین میں اس طرح تقسیم کی جائے کہ غریب آدمی زکوٰۃ لینے کے بعد کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے اور اس کا گزارا ہو سکے۔

حج

کوئی بھی شخص حج پر جانے کی اجازت طلب کرتا تو آپ اسے فرماتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ابراہیمی حج نصیب فرمائے۔ آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں کو حج کی طرف آواز دی تو اس وقت جن لوگوں نے لبیک کہا انہیں ہی ابراہیمی نصیب ہوگا۔

Marfat.com

درود شریف

درود شریف کے پڑھنے پر آپؒ بہت زور دیا کرتے اکثر درج ذیل درود شریف پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آل سیدنا محمد و بارک وسلم

فرمایا کرتے کہ یہ مختصر درود پاک ہے مگر اس کے پڑھنے کی بہت فضیلت ہے۔

حضرت علیؓ

آپؒ فرماتے کہ نبی آخر الزمان ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور مخلوق کی اصلاح کا کام اللہ کے نیک بندوں سے ہوگا فقر کا بادشاہ حضرت علیؓ ہیں وہ جسکو چاہیں یہ دولت عطا کر دیں خواہ اسکا سلسلہ طریقت کسی بھی سلسلہ سے ملتا ہو۔ آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت علیؓ اور باقی تین خلفاء کے مرتبہ کو پہچاننا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔

حضرت سید شیخ عبدالقادر گیلانیؒ

آپؒ کو حضرت شیخ عبدالقادر گیلانیؒ سے حد درجہ لگاؤ تھا ہر ماہ گیارہویں شریف کا اہتمام فرماتے اور حاضرین میں لنگر تقسیم کرواتے۔ فرمایا کرتے تھے کہ سرکار غوث پاکؒ سے محبت اشد ضروری ہے کیونکہ آپؒ ہی اولیاء کے سردار ہیں۔

Marfat.com

اطاعت والدین

حضرت باجی سرکارؒ والدین کی اطاعت کرنے پر بہت زور دیا کرتے تھے آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ یہ آپ کی چھوٹی عدالتیں ہیں اگر یہاں فیصلہ آپ کے حق میں ہو گیا تو اگلی بڑی عدالتوں میں بھی آپ کامیاب ہو جاؤ گے والدین سے دھیمی آواز میں بات کرو۔ بڑھاپے میں انکی خدمت کرو اوران کو کبھی بھی مشقت میں نہ ڈالو۔ آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ اس دنیا میں دو چیزیں کثرت سے ملتی ہے ایک ''دعا'' اور ایک ''آہ'' فرمایا کرتے تھے کہ کسی کی بےلوث خدمت اتنی کردو کہ بے اختیار اس کے منہ سے دعا نکلے یہ دعا قبول ہو جاتی ہے یا کسی کو کثرت سے تنگ کردو کہ اس کے منہ سے بے اختیار ''آہ'' نکلے تو یہ بھی بہت جلد قبول ہو جاتی ہے اس طرح جو بھی والدین کی بغیر کسی لالچ اور بے لوث خدمت کرے گا تو والدین کے منہ سے بے اختیار دعا نکل جائے گی۔

آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ تم میں جو حکم کا درجہ رکھتے ہیں وہ چار قسم کے آدمی ہیں ان کی تابعداری کی جائے۔

۱۔ والدین: ان کا حکم ماننا اشد ضروری ہے سوائے شرک کے

۲۔ استاد: ایسے استاد محترم کا حکم ماننا انتہائی ضروری ہے جسکا تعلق اللہ اور اس کے رسول پاک ﷺ سے ہو

۳۔ مرشد کامل: ایسے مرشد کامل کی اطاعت ضروری ہے جو خود خدا اور رسول ﷺ کی محبت میں فنا ہو اور مخلوق کو خدا اور رسول ﷺ کا راستہ بتائے اور انکی محبت میں زندگی بسر کرنے کی تلقین کرے۔

۴۔ حاکم وقت: ایسے حاکم کا حکم ماننا لازمی ہے جس نے ملک میں خدا اور اس کے رسول ﷺ کے قانون کا نفاذ کیا ہو۔

Marfat.com

ضرورتِ بیعت

آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ بیعت لازمی ہے بیعت تین قسم کی ہوتی ہے

۱۔ وقت حاکم کے ہاتھ پر بیعت، یہ بیعت حاکم نہ رہنے پر ٹوٹ جاتی ہے۔

۲۔ میدان جنگ میں سپہ سالار کے ہاتھ پر بیعت، جنگ ختم ہونے کے بعد بیعت ختم ہو جاتی ہے۔

۳۔ مرشد کامل کے ہاتھ پر بیعت، یہ قیامت تک قائم رہتی ہے۔

آپؒ فرمایا کرتے کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھنے کو بیعت نہیں کہتے بلکہ مرشد جن کاموں سے بازرہنے کا کہےان سے باز رہےاور جن کاموں کے کرنے کا حکم دےان پر عمل کرے اور اگر مرید اپنے مرشد کے احکامات پر عمل نہیں کرتا تو پھر بیعت کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

جنازہ پڑھنا

جنازہ کے متعلق آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ جنازہ پڑھ لیا کرواس کے دو فائدے ہوتے ہیں اگر جانے والا نیک ہےاور نبی پاک ﷺ کا پسندیدہ ہےتو جنازہ پڑھنے والوں کی بھی بخشش ہو جائے گی اور اگر جانے والا نیک نہیں ہے لیکن جنازہ پڑھنے والوں میں سے کوئی خدا کا مقبول بندہ ہےتو پھر بھی بخشش ہو جاتی ہے۔ (حدیث نبوی ﷺ)

فخر و تکبر سے پرہیز

آپؒ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ ہر اس فعل سے بچو جس سے فخر پیدا ہوتا ہو کیونکہ فخر وتکبر انسان کو کسی جگہ کیلئے نہیں چھوڑتا۔

Marfat.com

ذکر وفکر

ایک مرتبہ ذکر وفکر کے بارے میں فرمایا کہ کسی کو ذکر سے منع نہیں کرنا چاہیے چاہے وہ اونچی آواز سے ذکر کر رہا ہو یا خاموشی سے اللہ تعالیٰ کے ذکر کو روکنے والے ہم تم کون ہیں۔

مزارات پر حاضری

بزرگان دین کے مزارات پر حاضری دینے کے بارے میں سرکار باجیؒ فرمایا کرتے تھے کہ ایسے وقت میں وہاں حاضری دیا کرو جب رش وغیرہ نہ ہوا کرے ادب و احترام سے بزرگان دین کی خدمت میں حاضری دی جائے وہاں ذکر واذکار اور قرآن پاک کی تلاوت کی جائے انتہائی عاجزی سے دعا کیا کرو۔ لنگر بے شک مانگ کر کھالیا کرو کیونکہ اس سے عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

Marfat.com

ارشادات و فرمودات

☆ ایک مرتبہ آپؒ نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے اسمائے گرامی ریت کے ذروں سے بھی زیادہ ہیں کہیں غلطی میں نہ رہنا۔

☆ پردہ کے متعلق ایک مرتبہ آپؒ نے فرمایا کہ پردہ فرض اور نہایت ضروری ہے۔

☆ ایک مرتبہ دنیا اور آخرت کے متعلق اس طرح ارشاد فرمایا کہ دنیا تو بہت ہی عارضی ہے مگر ہم نے ادھر ہی سے اپنی جنت اور دوزخ تیار کر کے لے جانی ہے۔

☆ ایک مرتبہ آپؒ سرکار نے فرمایا کہ مرشد کامل ہر حال میں اپنے مرید کا نگران اور نگہبان ہوتا ہے مرشد کیلئے ضروری ہے کہ اپنے مرید کیلئے اتنی ہی دنیا طلب کرے جس سے وہ گمراہ نہ ہو سکے اگر زیادہ دنیا طلب کرے تو ہو سکتا ہے کہ وہ مرید دنیا کے دھندوں میں پھنس جائے اور خدا اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے بیگانہ ہو جائے۔

☆ ایک مرتبہ کلمہ شریف کے متعلق گفتگو شروع ہوئی آپؒ نے فرمایا کہ کلمہ پورا پڑھنا اور لکھنا چاہئے کلمہ کوئی چھوٹی چیز نہیں یہ تو زمینوں آسمانوں میں سمایا ہوا ہے۔

☆ ایک موقع پر ارشاد فرمایا کہ کوئی تمہارے ساتھ کتنا ہی برا سلوک کرے تم اس کے ساتھ اتنا ہی اچھا سلوک کرو اس کا بہت اجر و ثواب ہے۔

☆ آپؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی لفظ اللہ کہے تو مجلس میں بیٹھے ہوئے سامعین کو جل جلالہ ضرور کہنا چاہئے اور اگر کوئی محمد کہے تو سامعین کو ﷺ ضرور کہنا چاہئے تا کہ مجلس رحمت سے بھر جائے۔

☆ ایک موقع پر فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تو قرآن پاک میں ہر چیز واضح کر دی ہے اب ہم لوگوں کا کام ہے کہ ان احکامات کی بجا آوری میں کما حقہ کوشش کریں۔ پھر یتیموں کے حقوق کے بارے میں بھی فرمایا کہ ان کے حقوق کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ خاص کر نابالغ یتیم کے مال کی حفاظت بہت ضروری

Marfat.com

ہے۔

☆ ایک مرتبہ فرمایا کہ جولوگ اپنا مال ودولت فقراء پر خرچ کرتے ہیں دراصل وہی حقیقی دولت کے طالب ہوتے ہیں حقیقی دولت فقراء کے پاس ہوتی ہے۔ یہ ظاہری دولت تو دنیاوی کاموں کو چلانے کیلئے ہے۔

☆ تکبر کے متعلق آپؒ فرماتے ہیں کہ تکبر ایک بہت بڑی آفت ہے جس سے بہت سی مصیبتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں اور آدمی غضب کا مستحق ہو جاتا ہے کیونکہ کبر اور بڑائی کا مستحق صرف باری تعالیٰ کی ذات ہے ہر شخص اس کا بندہ اور غلام ہے اور وہ ہر ایک کا مالک اور معبود ہے اور ہر شے پر قادر ہے لہٰذا اللہ تبارک وتعالیٰ کے نزدیک کبر بہت بڑا گناہ ہے۔

☆ آپؒ فرمایا کرتے تھے کہ دنیا ایک مسافر خانہ ہے اس میں ہمارا قیام بھی عارضی ہے اور عنقریب ہمیں بھی اپنے اصل مقام کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس سفر کیلئے زادِراہ اور اس اصلی گھر قبر کیلئے کچھ سامان تیار رکھنا چاہئے۔ کیونکہ جب اس گھر کی طرف بلاوا آگیا تو پھر مہلت نہیں ملے گی۔

پیر نبی شاہؒ کے مزار کا بیرونی منظر

Marfat.com

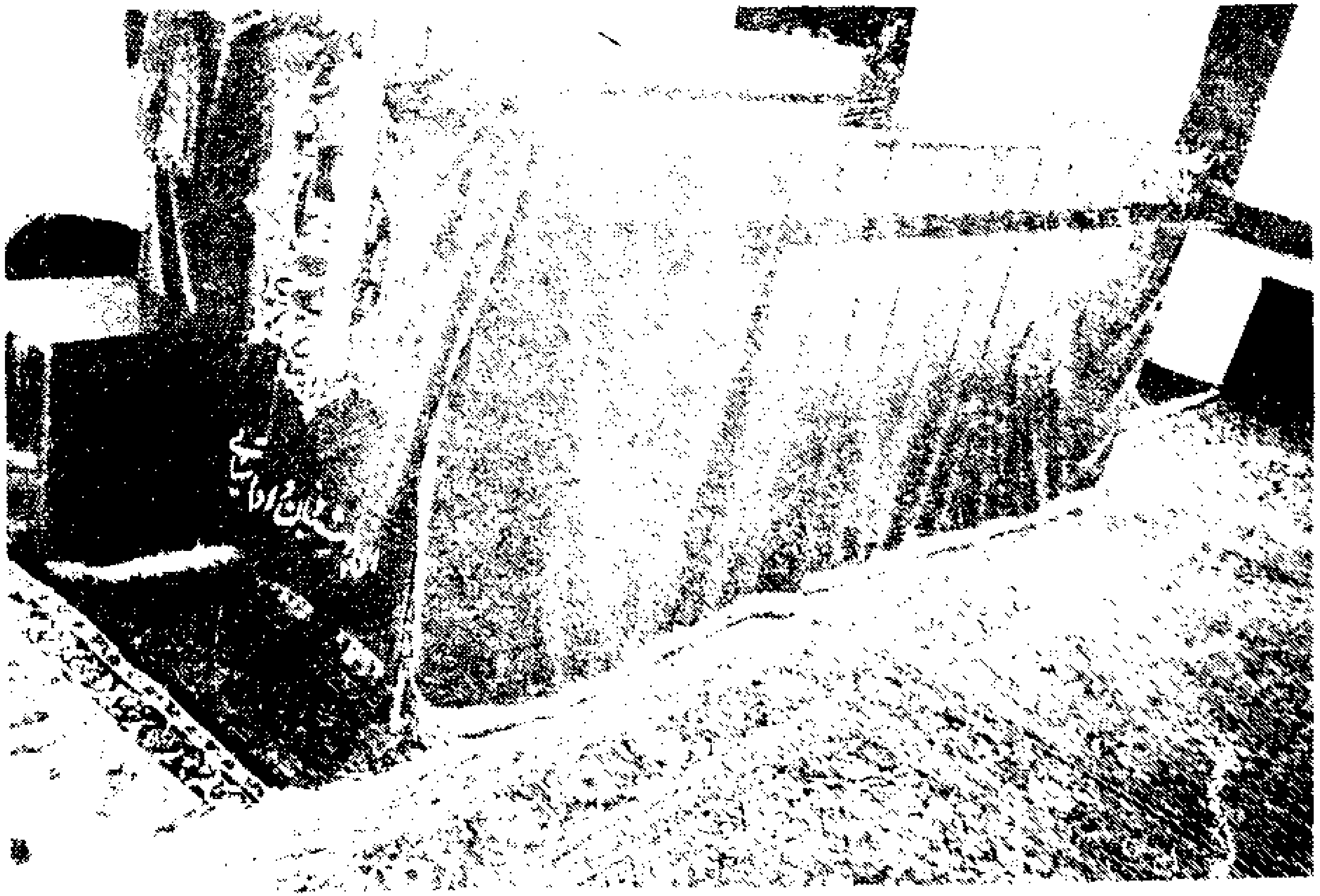

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی والدہ ماجدہ کا مزار مبارک

Marfat.com

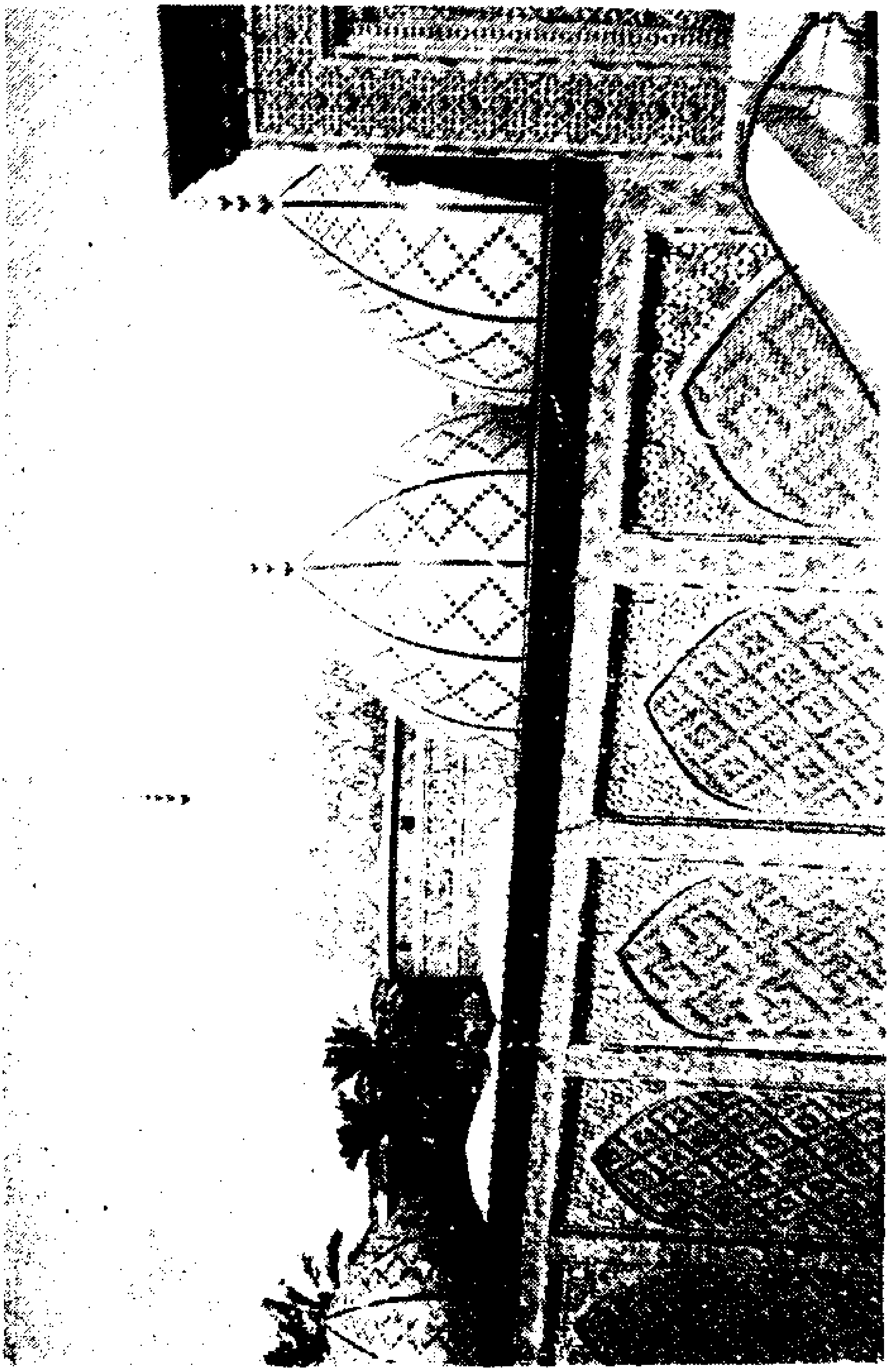

بغداد شریف میں حضرت غوث اعظمؒ کا مزار مبارک

Marfat.com

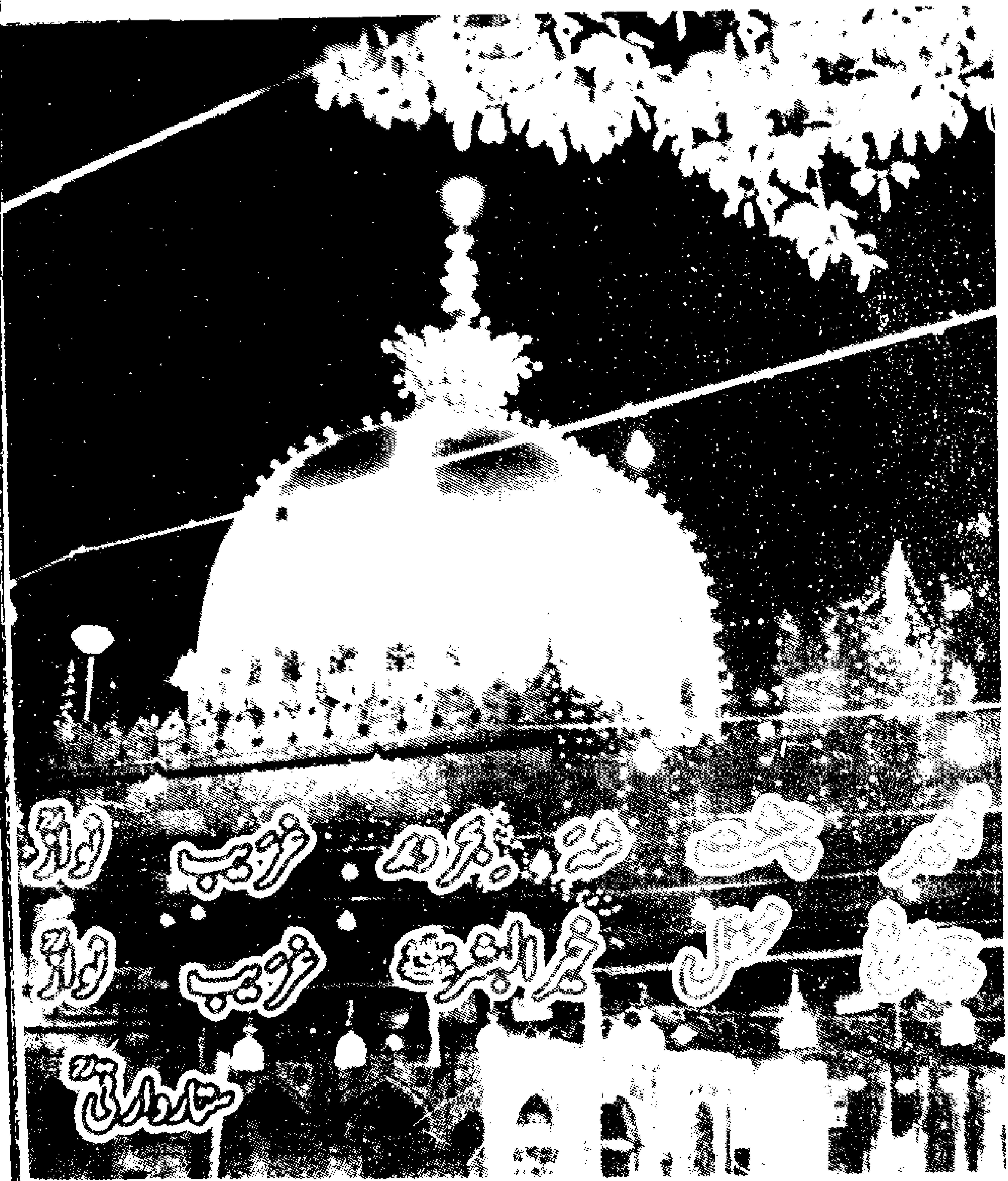

اجمیر شریف میں خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار کا منظر

Marfat.com

حضرت پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری نقشبندیؒ

المعروف حضرت باجی سرکار

Marfat.com

گرھالہ شریف میں حضرت باجی سرکارؒ کی جائے پیدائش

مزار پر انوار حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

مزار مبارک حضرت پیر گوہر رحمٰن

مزار مبارک حضرت گل محمد (مانکی شریف)

Marfat.com

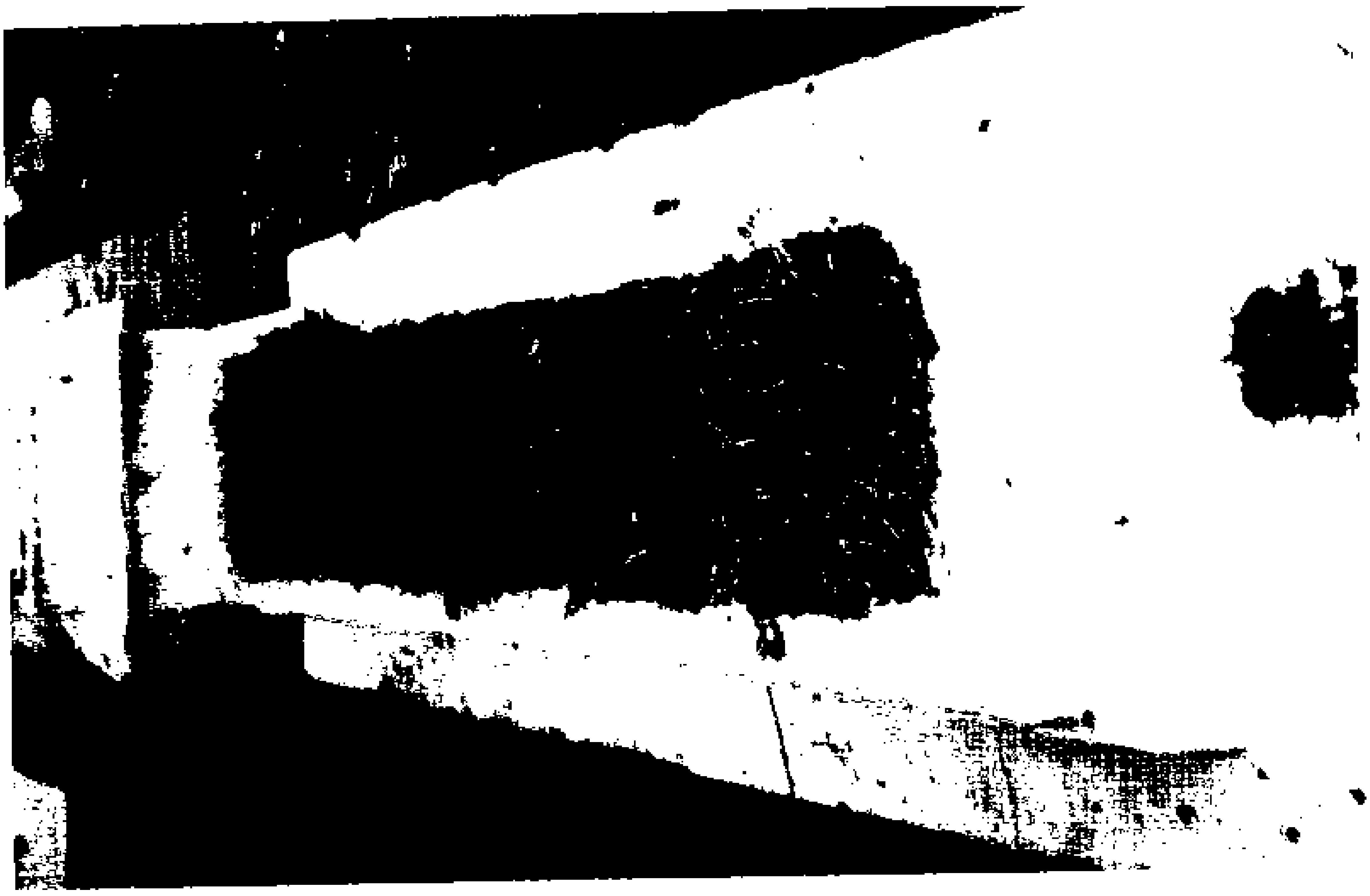

مزار مبارک حضرت شاہ محمد حسینؒ (والد محترم باجی سرکار)

مرقد منور سید فقیر حسینؒ (برادر باجی سرکارؒ)

Marfat.com

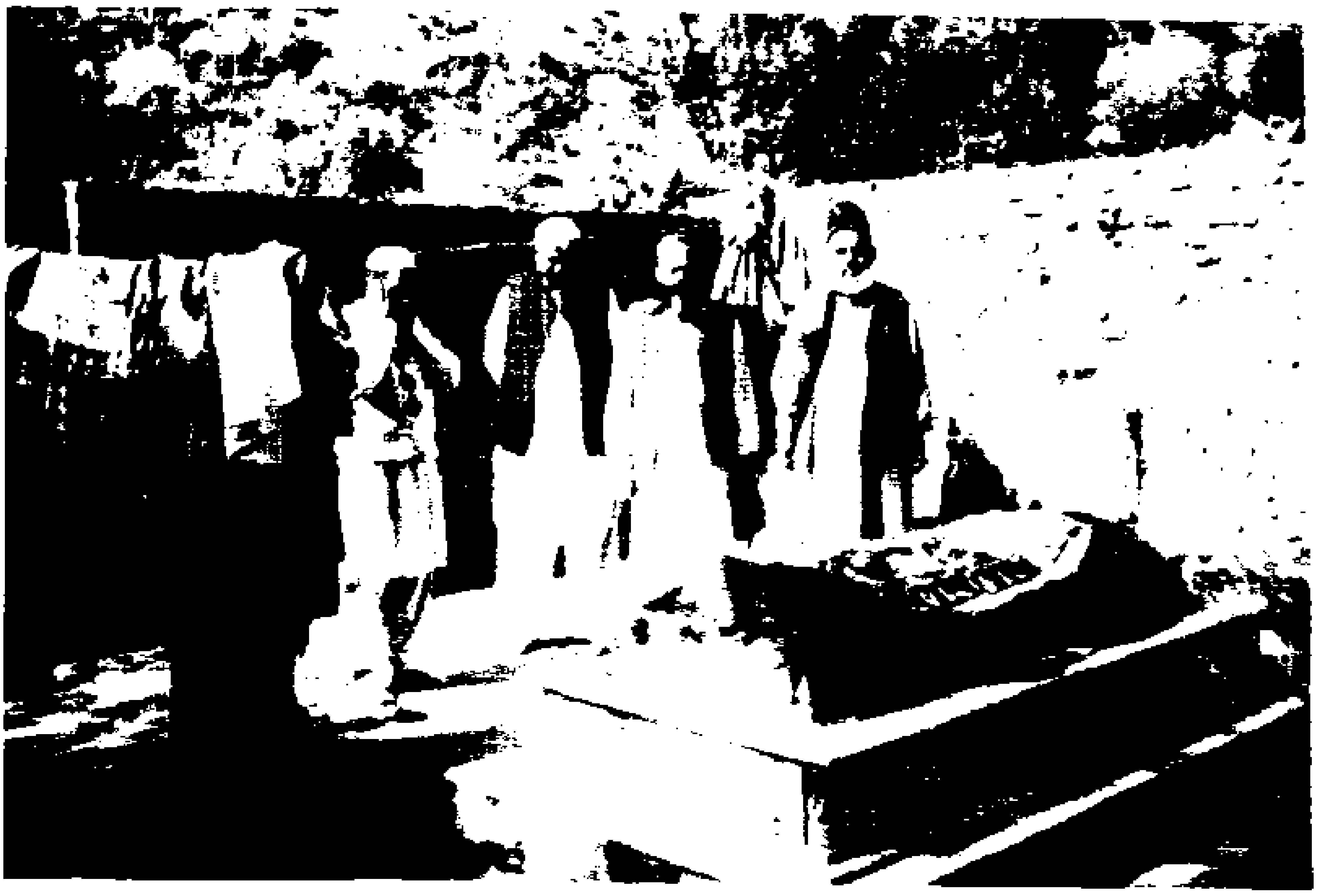

مزار مبارک حضرت سید باقر حسینؒ (سرکار کے جدِ امجد)

مزار مبارک حضرت پیر نبی شاہ غازی

Marfat.com

صوفی محمد بشیرؒ کی باجی سرکار کے ساتھ ایک یادگار تصویر

آستانہ عالیہ پر صوفی محمد بشیرؒ کی آخری آرامگاہ

Marfat.com

صوفی محمد یٰسینؒ اور حضرت باجی سرکارؒ

آستانہ عالیہ کے خادم خاص محبوب الٰہی

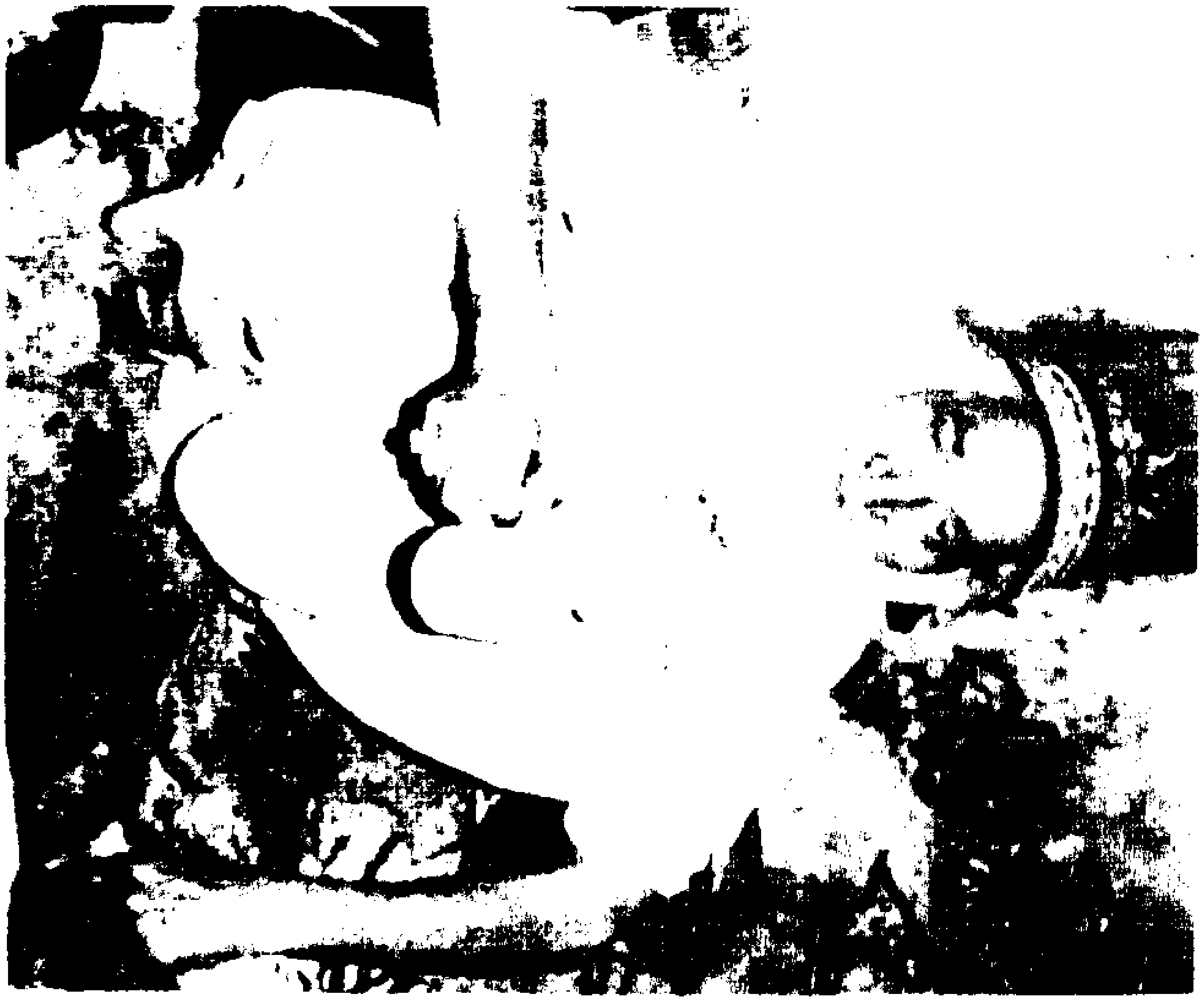

Marfat.com

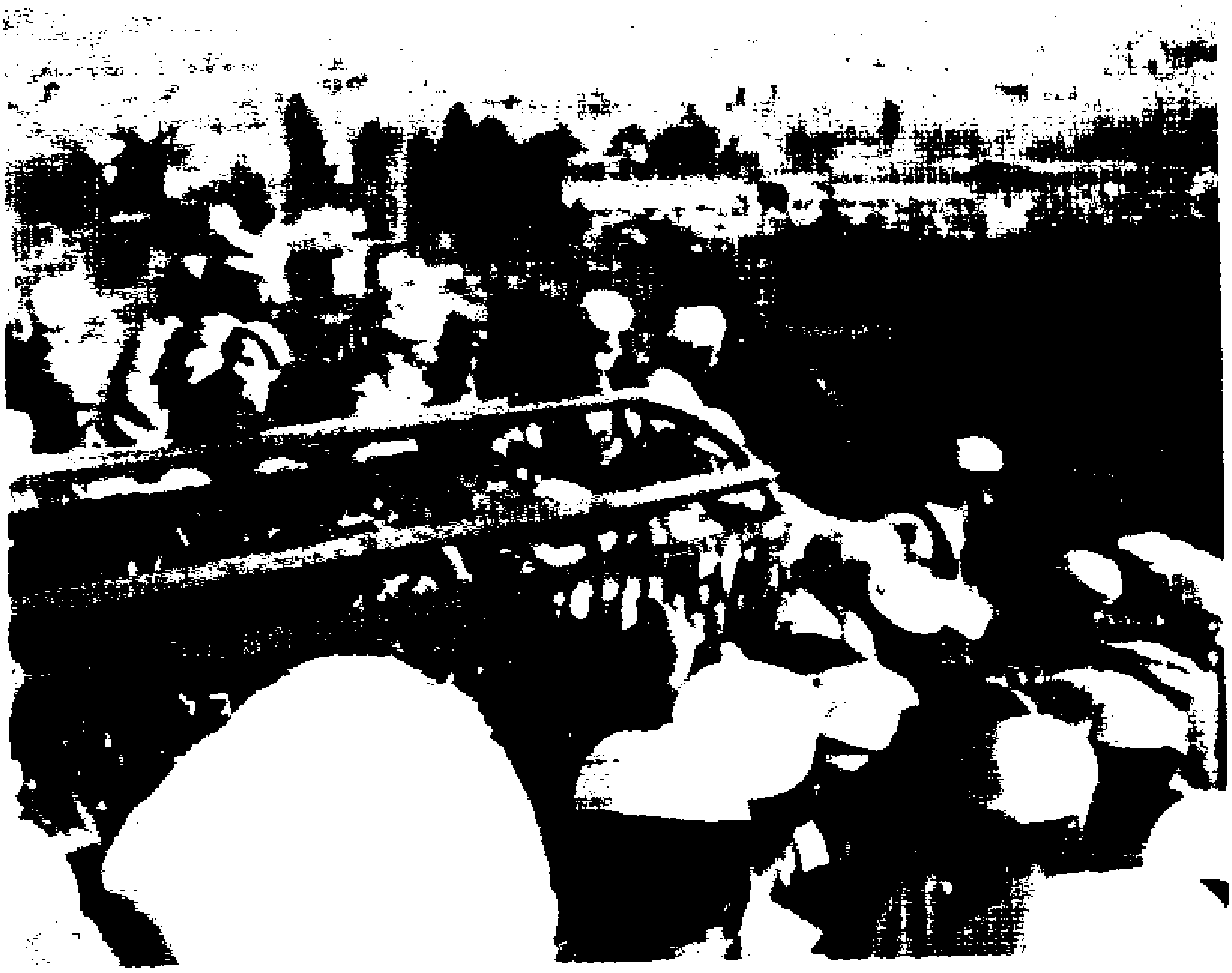

حضرت باجی سرکار کا سفر آخرت

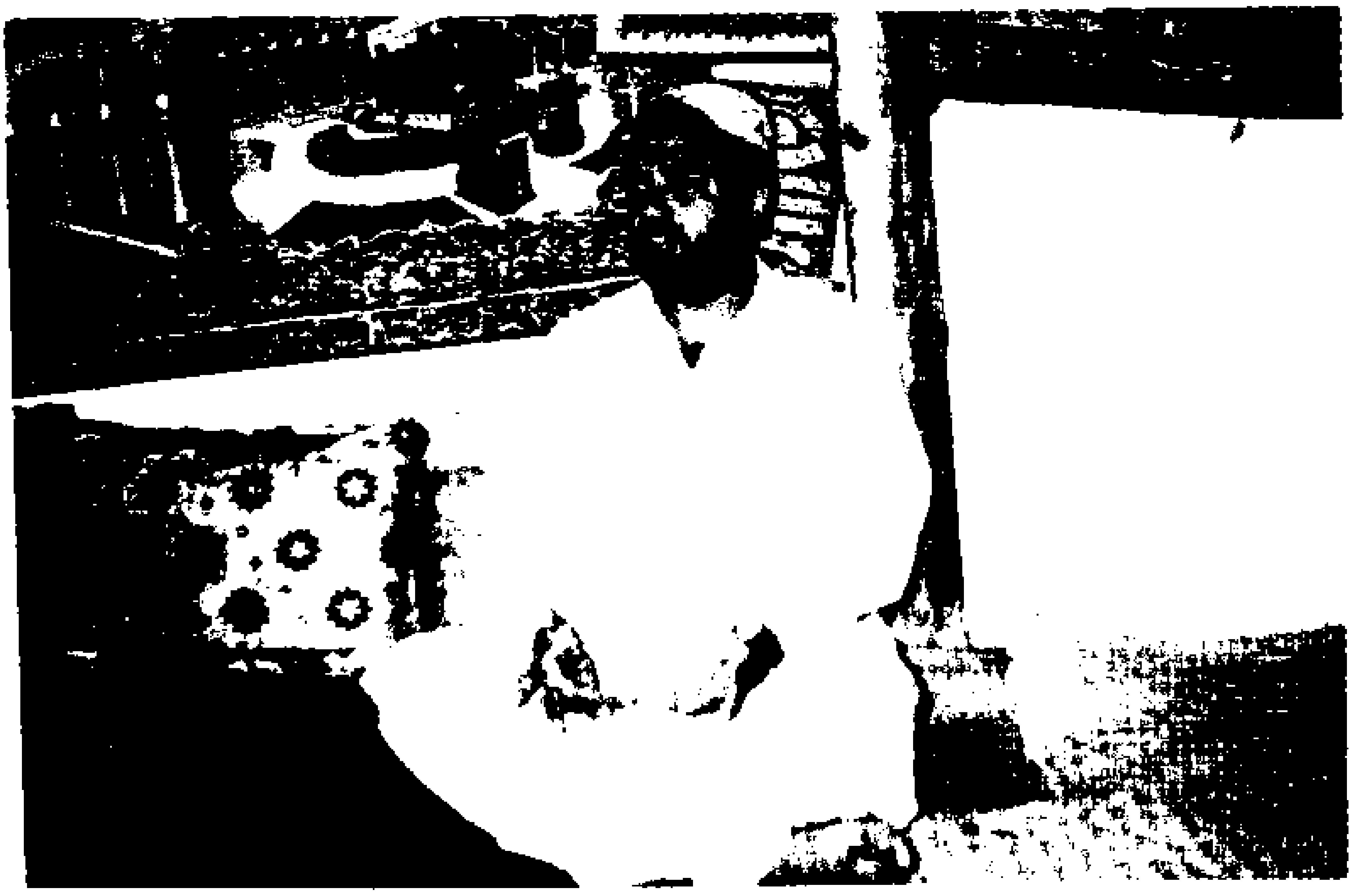

سجادہ نشین حضرت پیر صفا شاہ المعروف گل پیر

Marfat.com

مجالس

حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

حضرت باجی سرکارؒ ایک نہایت جہان دیدہ شخصیت تھی کبھی کسی کے دنیاوی جاہ وجلال سے متاثر نہ ہوئے اور نہ ہی کبھی یہ خواہش کی کہ ان کے مریدین اور عقیدت مندوں میں اضافہ ہو بلکہ جو بھی حاضر خدمت ہوتا اسے ہمیشہ خدا اور رسول اللہ ﷺ اور بزرگان دین کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی تلقین فرماتے۔ آپؒ کی مجالس ومحافل انہی تعلیمات کی عکاسی کرتی ہیں۔ آپؒ اکثر اپنی محافل میں قرآن وحدیث کے علاوہ حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کی مثنوی شریف، حضرت غوث اعظمؒ سیدنا شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کی تصانیف اور جملہ مشائخ کرام کے احوال وواقعات سنتے اور پھر ان پر تفصیلی گفتگو فرمایا کرتے بعض مواقع پر ''دیوان حافظ محمد شمس الدین شیرازیؒ'' سے فال بھی نکلوایا کرتے۔

غلام سبحانی الملقب بہ ''عمریار'' جنکو حضرت باجی سرکارؒ کی صحبت میں ایک عرصہ تک حاضری کا شرف حاصل رہا ہے۔ انہوں نے مختلف اوقات میں آپ کی مجالس وملفوظات مبارکہ کو تحریری صورت میں اکٹھا کیا ہے۔ انہی میں سے چند ایک مجالس کا ذکر قارئین کی نذر ہے۔

Marfat.com

مجلس نمبر ۱

غلام سبحانی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حاضری کا شرف حاصل ہوا تو مجھے فال نکالنے کیلئے کہا میں نے حسب الحکم فال نکالا جسمیں اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ اپنے ماتحتوں پر ظلم نہیں کرنا چاہئے انہیں بھی اپنی طرح سمجھنا چاہئے اور ان کے ساتھ بھی پیار و شفقت سے پیش آنا چاہئے۔

کچھ دیر بعد حضرت ابوذر غفاریؓ کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ آپ آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا کہ ابوذرؓ نے کہاں وفات پائی تھی میں عرض کیا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان ایک مقام ''**زبدة**'' پر آپؓ نے وفات فرمائی اور وہیں آپ کا مدفن ہے۔ آپؒ پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوئی اور بار بار حضرت ابوذر غفاریؓ کا نام لیتے رہے اور فرمایا کہ آپؓ مسافر تھے ہماری بھی وہی کیفیت ہے۔

مجلس نمبر ۲

آپ سرکارؒ کی ایک مجلس میں دنیا کے بارے میں بات ہو رہی تھی آپؒ نے فرمایا کہ لوگ دولت اور عورت کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ خدا اور رسول اللہ ﷺ کی بات تو ویسے ہی کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ ایک دفعہ ایک غریب عورت آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اسنے عرض کیا کہ میری جوان لڑکی ہے جسکی شادی کے اخراجات نہیں ہیں اللہ کیلئے کچھ عنایت کر دیں آپ ﷺ نے ایک صحابیؓ کو فرمایا جنہوں نے حسب توفیق کچھ رقم پیش کر دی۔

کچھ عرصہ بعد وہ عورت پھر حاضر خدمت ہوئی کہ مزید اخراجات کیلئے رقم چاہئے مگر اب رسول کریم ﷺ کے نام پر اس وقت ایک صحابیؓ نے اپنے دولت خانہ کی

Marfat.com

چابیاں اس عورت کو پیش کر دیں کہ جتنا مال چاہئے لے جاؤ کیونکہ یہ سارا خزانہ سرور کائنات ﷺ کا ہی ہے۔

حضرت باجی سرکارؒ اس بات کو ختم کرکے مسکرائے اور فرمایا کہ فقراء کے پاس بھی دولت آتی ہے مگر عثمان غنیؓ کی دولت ہوتی ہے اور قارون والی دولت تو دنیاداروں کے پاس آتی ہے۔

مجلس نمبر ۳

ایک مرتبہ آپ سرکارؒ ایک شخص سے مخاطب ہوئے اور پوچھا کہ تمہارا پیر کون ہے اس نے عرض کیا کہ میرے پیر گولڑہ شریف والے حضرت بابوجیؒ ہیں آپؒ نے فرمایا کہ جب کبھی بھی گولڑہ شریف جانا ہو تو حضرت پیر فضل الدین شاہؒ کے مزار مبارک پر بھی ضرور حاضری دیا کریں کیونکہ یہی بڑے پیر ہیں کہ جن کے پاس خوشبو بھی ہے اور فقر بھی ہے اور اعلیٰ حضرت قبلہ پیر مہر علی شاہؒ قادری سلسلہ میں انہی سے بیعت تھے۔

مجلس نمبر ٤

ایک مجلس میں حضرت باجی سرکارؒ نے ''عمریار'' کو ملفوظات رومیؒ پڑھنے کو کہا عمریار نے پڑھنا شروع کیا جو سالکوں اور واصلوں کے اوراد و وظائف کے بارے میں تھے کہ یہ لوگ صبح سویرے اپنے وظائف میں مشغول ہوتے، ارواح مقدسہ اور ملائکہ ان کی زیارات کیلئے آتے ہیں یہ ایسی متبرک ہستیاں ہوتی ہیں کہ مخلوقات میں انہیں بہت کم لوگ پہچانتے ہیں یہ غیرت خداوندی کے پردوں میں ہوتے ہیں حضرت

Marfat.com

گولڑہ شریف میں پیر فضل الدین قادری کا مزار مبارک

Marfat.com

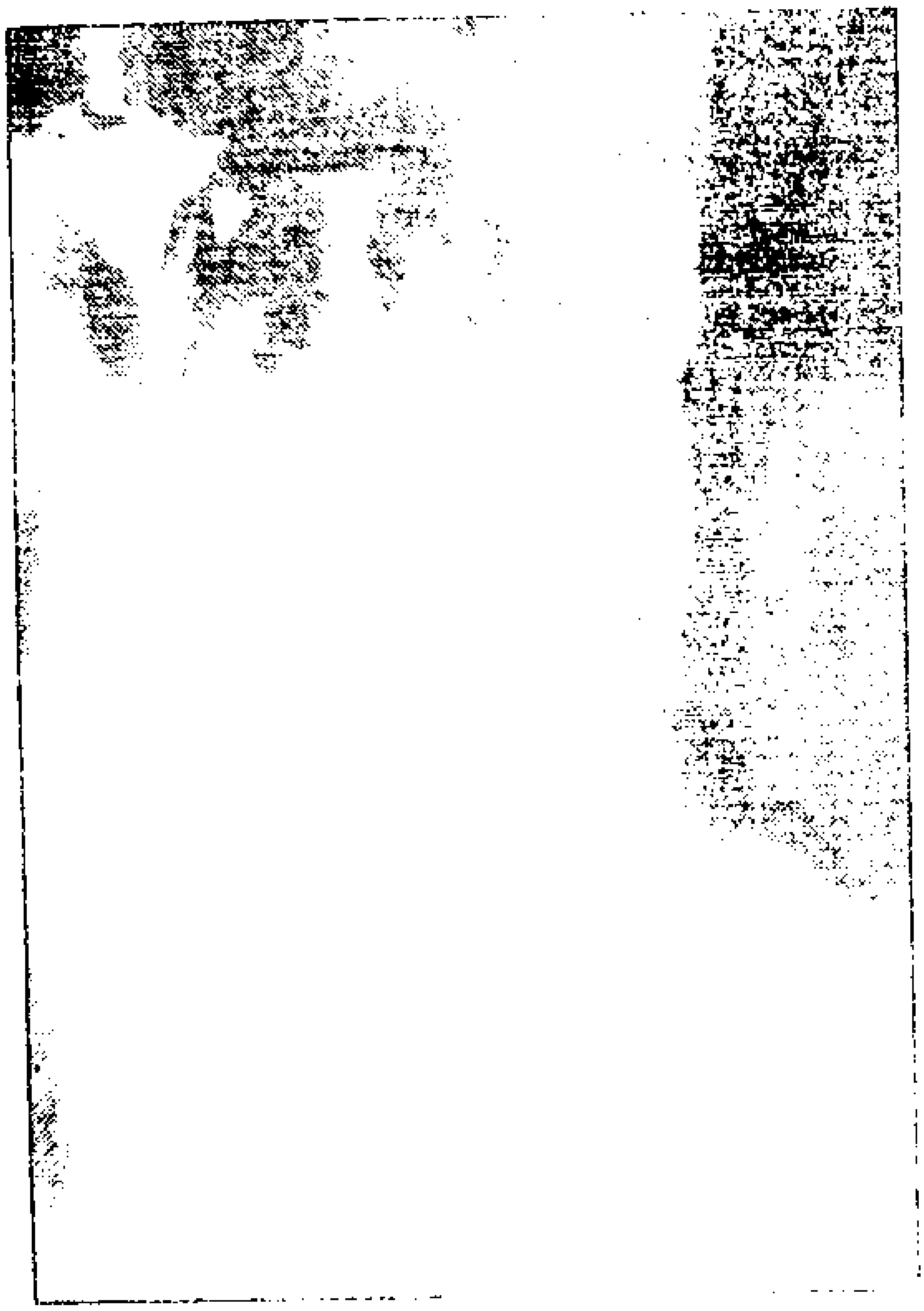

اعلیٰ حضرت قبلہ پیر مہر علی شاہؒ

Marfat.com

حضرت قبلہ بابو جی (گولڑہ شریف)

Marfat.com

مولانا رومؒ فرماتے ہیں کہ یہ وہ انگور نہیں جو پک چکے ہوں اور دوبارہ بور نہیں بن سکتا بلکہ ایسا پھل ہے جو پک چکا ہے اور دوبارہ کچا نہیں ہوسکتا۔

آپ یہ ملفوظ سننے سے نہایت محظوظ ہوئے اور فرمایا کہ اگر ان عظیم ہستیوں کی زیارت نصیب ہو جائے تو کیا ہی بات ہے۔

مجلس نمبر ۵

ایک مرتبہ آپ کی مجلس میں حضرت محمود شاہ صاحب (حویلیاں والے) کے دو مرید حاضر ہوئے۔ آپ سرکار نے ان سے ان کے والدین کے بارے میں پوچھا اور فرمایا کہ کما حقہ ان کی خدمت تم پر لازم ہے۔

حضرت باجی سرکار کی محفل لگی ہوئی ہے حاجی صاحب (میرے والے) تشریف لائے سلام عرض کر کے بیٹھ گئے ان کے پاس کچھ سامان وغیرہ تھا جو انہوں نے سرکار کو پیش کیا آپ نے تبسم فرمایا اور گویا ہوئے کہ جو تحفے تحائف وغیرہ ہمارے لئے آتے ہیں ان کو ایک بار دیکھ لینا چاہئے تا کہ نفس کے آگے کچھ ڈال دیا جائے اور پھر معشوق سے گفتگو ہو سکے تا کہ نفس سرکش نہ ہو جائے اور عاجزی کا اظہار ہو جائے۔

مجلس نمبر ۶

مجلس سرکار منعقد ہے حضرت نظام الدین اولیاؒ کے بارے میں گفتگو شروع ہوئی۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرت نظام الدین اولیاؒ اس تلاش میں نکلے کہ معلوم کیا جائے کہ پیر کا عاشق بننا چاہئے یا معشوق، آپ جگہ جگہ سے اس متعلق پوچھتے رہے۔ آخر کار ایک شخص نے بتایا کہ یہاں ایک بھٹیارن رہتی ہے اس کا ایک عاشق

Marfat.com

ہے اس سے پوچھ لو آپ اس کے پاس پہنچے وہ بھٹیارن کی بھٹی میں بالن لگا رہا تھا۔ جب کبھی بھٹی کا تاؤ ذرا کم زیادہ ہوتا تو وہ بھٹیارن اس عاشق کو ایک آدھا چانٹا لگاتی۔ آپ پہنچے اور اپنا سوال پیش کیا۔ عاشق نے کہا کہ ہم کل اس کا جواب دیں گے لہٰذا کل شام کو آ جائیں۔ آپ دوسرے دن حسب وعدہ جب اس کے پاس گئے تو معلوم ہوا کہ کل بھٹیارن نے اپنے عاشق کو ڈنڈا مارا جسکی وجہ سے وہ مر گیا اس کی لاش ادھر ہی پڑی تھی لوگوں نے خاکروب کو اسے اٹھانے کیلئے کہا۔ خاکروب نے اس کے پاؤں باندھ کر تمام شہر میں گھسیٹا جب خاکروب گھسیٹ رہا تھا تو آپ نے اس سے فرمایا کہ بھئی تو نے تو کل کا وعدہ کیا تھا سوال کا جواب دینے کا مگر تم نے تو کوئی جواب نہیں دیا اس وقت لاش سے آواز آئی کہ عاشقوں کا حال تم نے دیکھ لیا

عاشق ہر گز نہ بننا جاؤ معشوق بنو۔

مجلس نمبر ۷

ایک محفل میں حضرت سلطان محمود غزنوی اور ایاز کے بارے میں گفتگو ہو رہی تھی کہ آپ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ درباری امراء و وزراء نے سلطان محمود غزنوی کے کان بھرے کہ ایاز نے اپنے رہنے کی جگہ الگ تھلگ رکھی ہے اور کسی دوسرے کو اس جگہ جانے نہیں دیتا اور اس کمرے کی نہایت رکھوالی کرتا ہے اس میں ایک صندوق ہے جو ہمیشہ بند رہتا ہے اور رات کی تنہائی میں اسے کھولتا ہے اور دیکھتا ہے۔ شاید اس میں کوئی بہت ہی قیمتی خزانہ ہے۔ بادشاہ نے ان تمام کو کہا کہ کسی دن جب وہ تنہائی میں ہو تو مجھے اطلاع دینا ہم سب اکٹھے وہاں جائیں گے پھر اچانک ایک دن سلطان ان تمام کے ہمراہ ایاز کے مکان پر پہنچا اور دستک دی ایاز نے اندر سے جواب دیا کہ

Marfat.com

فقیروں کے پاس خزانے کہاں ہیں دروازہ کھولا گیا سب اندر گئے بادشاہ نے حکم دیا کہ تلاشی لی جائے اور اس صندوق کو میرے سامنے کھولا جائے تاکہ میں دیکھوں کہ اس میں کون سا خزانہ ہے ایاز نے کہا کہ میں اسکو کھولتا ہوں جب ایاز نے صندوق کو کھولا تو اس میں ایک پھٹی پرانی پوشاک اور ایک جوتوں کا جوڑا تھا بادشاہ حیران ہو گیا اور پوچھا کہ ان چیزوں کو مقفل کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ ایاز بولا کہ یہ میرے اس دن کے کپڑے ہیں جب مجھے آپ کے دربار میں حاضری کا شرف حاصل ہوا تھا۔ بعد میں ان تمام پرانی اشیاء کو میں نے سنبھال کر رکھ دیا تھا اور ہر روز جب آپ کے دربار سے واپس آتا ہوں تو ان کو دیکھتا ہوں اور اپنی پہلی والی حالت یاد کر کے روتا ہوں تاکہ میرے نفس میں غرور اور تکبر نہ پیدا ہو جائے۔ بادشاہ نے یہ بات سنی تو تمام حاضرین سے مخاطب ہوا اور کہا

پہلے ایاز بنو اور بعد میں محمود بنو

اور پھر انعام کے طور پر ایاز کے مرتبہ کو اور بڑھا دیا۔

مجلس نمبر ۸

حضرت باجی سرکارؒ کی مجلس لگی ہوئی ہے۔ اتنے میں راولپنڈی سے دو شخص حاضر ہوئے وہ کافی دیر تک مجلس میں بیٹھے رہے آپؒ نے ان کو کافی نصیحتیں فرمائیں ایک نے بیعت ہونے کی درخواست کی جس پر آپؒ نے فرمایا کہ آجکل کوئی آدمی وعدے کا پکا نہیں۔ آج ایک پیر کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے۔ تو کل کسی دوسرے آدمی کے ساتھ ہو جاتا ہے ایسی بیعت نہیں کرنی چاہئے پکا وعدہ کرنا چاہئے کیونکہ حقیقت میں بیعت خدا اور رسول ﷺ سے وعدہ ہوتا ہے۔ بیعت یہی ہے کہ اپنے مرشد کے

Marfat.com

احکام کو دل و جان سے قبول کرے۔

اس مجلس میں عمر بار سے فرمایا کہ دیوان حافظ سے فال نکالو فال نکالی گئی جسکا مطلب یہ تھا کہ اے طالب اپنے مرشد سے رموز و نکات سیکھ مگر بعض باطنی اشارات کی وضاحت طلب نہ کر کیونکہ بعض نکات کی وضاحت کی اجازت نہیں ہوتی۔

مجلس نمبر ۹

ایک مجلس میں آپ نے فرمایا کہ جس وقت منصورؒ کو پھانسی دی جانے والی تھی تو شیطان سامنے آ گیا اور کہنے لگا آپ نے **انا الحق** کہا اور میں نے **انا الخیر** مگر آپ مقبول بارگاہ ہو گئے اور میں راندہ درگاہ ہو گیا کیا وجہ ہے منصورؒ نے جواب دیا کہ تم نے انا اپنے لئے کہا اور میں نے اپنے آپ کو چھوڑ کر انا کہا تھا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ انسان کو غرور اور تکبر کو چھوڑ ہی دینا بہتر ہے۔

مجلس نمبر ۱۰

ایک مجلس میں پشاور سے کچھ لوگ حاضر خدمت ہوئے آپ ان سے محو گفتگو ہوئے۔ ان میں ایک صاحب پشاور اسلامیہ کالج کے پروفیسر بھی تھے ان سے کہا کہ آپ کوئی شعر سنائیں۔ انہوں نے شعر پڑھنے شروع کئے تو آپ نے عمر یار کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ان اشعار کو لکھ لو اشعار یہ ہیں۔

تیری طلب تھی جو تیری ہی آرزو تھی مجھے	یہ راز اب کھلا کہ وہ اپنی ہی جستجو تھی مجھے
اور میں جس کے ہاتھ سے بے آبرو رہا ہوں	عزیز جان سے بھی اس کی آبرو تھی مجھے
کس کے لمس نے گوہر بنا دیا مجھ کو	میں اشک خوں تھا صرف جان آرزو تھی مجھے

Marfat.com

مجلس نمبر ۱۱

سرکارؒ کی مجلس منعقد ہے مغرب کی اذان ہوئی غلام سبحانی ، ڈاکٹر علی شیر زمان، یوسف (ماما) نے آپؒ کے ساتھ نماز ادا کی کھانا لایا گیا۔ اسی اثناء میں غلام سبحانی نے روشن دین چچا کے بارے میں بات کی کہ مجھے دو دن قبل روشن دین کا پیغام ملا ہے کہ باجی سرکار کو میرا سلام عرض کریں اور آپ کی طرف سے جو بھی پیغام میرے لئے ہو مجھے تحریر کریں۔ اس کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ اسے لکھ دینا کہ تم ایک بڑے شہر میں رہتے ہو اور میں ایک ویران پہاڑ پر قیام پذیر ہوں۔ تم ہمیشہ خوش رہو چونکہ ہم ایک دوسرے کے پرانے دوست ہیں اس لئے بہتر یہی ہے کہ پرانے آشنا ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں۔

مجلس نمبر ۱۲

حضرت باجی سرکار کی محفل جمی ہوئی ہے غلام سبحانی کے علاوہ چند احباب بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپؒ نے عمر یار سے فرمایا کہ یہ دو شخص جو مجلس میں بیٹھے ہوئے ہیں تم جانتے ہو کہ یہ بغداد شریف حضرت شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کے مزار مبارک کی زیارت کر کے واپس آئے ہیں۔ لہٰذا ان سے ملو اور انکی تعظیم کرو۔ عمر یار نے آپؒ کے حکم کی تعمیل کی اور حضرت پر کچھ وقت کیلئے ایک کیفیت طاری رہی۔

Marfat.com

حضرت باجی سرکارؒ

اور

مریدین کا آپؒ

سے اظہارِ محبت و عقیدت

Marfat.com

اس کتاب کی تیاری کے سلسلے میں ایک جامع سوالنامہ مرتب کرکے آپ کے اکثر مریدین اور عقیدت مندوں کو بذریعہ ڈاک اور شخصی طور پر تقسیم کیا گیا صرف چند ایک حضرات نے حضرت باجی سرکارؒ کے بارے میں اپنی مجالس، ملاقاتوں اور اپنی یادوں کا جن الفاظ میں آپؒ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے وہ قارئین کی نذر ہے۔

(1)

صوفی محمد بشیر مرحوم (راولپنڈی والے)

محمد نعمت علی قادری اپنے والد محترم صوفی محمد بشیر مرحوم اور اپنے خاندان کے اس آستانہ سے تعلقات کی ابتداء پر اسطرح روشنی ڈالتے ہیں کہ ہمارے دادا مرحوم (عبدالرحیم) کا روحانی سلسلہ عیدگاہ شریف (راولپنڈی والے) بزرگ حضرت حافظ عبدالکریمؒ سے تھا جب حضرت حافظ صاحبؒ کا آخری وقت قریب آیا تو آپؒ نے ہمارے دادا سے فرمایا کہ اب تمہارے خاندان کو روحانی فیض ایبٹ آباد سے ملے گا۔ ہمارے والد محترم کا ننھیال ایبٹ آباد میں تھا اور دادا محترم انہی کے ہاں مقیم تھے۔ کچھ عرصہ بیمار رہے اور بعد میں جذب کی سی کیفیت رہنے لگی یہ ان ایام کی بات ہے جب حضرت باجی سرکارؒ **''دیوانہ بابا''** کے نام سے مشہور تھے ایک دن والد محترم انہیں گھر لے آئے دادا صاحب نے ان کا دیدار کیا اور اس جہان فانی سے کوچ کر گئے۔ اس کے بعد ہمارے گھرانے کی حضرت باجی سرکارؒ سے وابستگی کی ابتداء ہوگئی۔

حضرت باجی سرکارؒ جن دنوں حسن ابدال مقیم تھے والد محترم روزانہ راولپنڈی سے حسن ابدال جاتے آپؒ کے کپڑے تبدیل کرواتے۔ میلے کپڑے ساتھ لے آتے اور ان کپڑوں کو والدہ محترمہ دھونا اپنے لئے سعادت سمجھتیں۔ لنگر کیلئے بھی سامان راولپنڈی سے ساتھ لے کر جاتے بعد میں جب آپؒ ڈھیری (منڈیاں) ایبٹ آباد میں مقیم ہو گئے تو پھر بھی ہفتے میں کئی بار والد محترم ضرور حاضری دیا کرتے۔ اور یہ سلسلہ آپ کی وفات تک

Marfat.com

جاری رہا والد محترم حتی المقدور لنگر شریف کا سامان بھی ہمیشہ راولپنڈی سے ساتھ لے کر جایا کرتے۔

حضرت باجی سرکارؒ والد محترم پر اور بقیہ اہل خانہ پر بھی نہایت شفقت اور مہربانی فرماتے اور جب کبھی بھی راولپنڈی ہمارے گھر تشریف لاتے۔ والد محترم کبھی بھی ان کے سامنے آنکھیں اونچی کر کے نہ بیٹھتے اور آپؒ کے ہر سوال پر جی جی ہی کہتے۔ والد محترم کی خواہش تھی۔ کہ ان کی وفات حضرتؒ کی حیات مبارکہ میں ہو۔ چنانچہ ان کی یہ خواہش بھی 15 جنوری 1988 کو پوری ہوگئی۔ اس دن حضرت باجی سرکارؒ نہایت غمگین تھے۔ آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ اور ساتھ ساتھ یہ فرما رہے تھے کہ آج ہم سے محبت کرنے والا گہرا دوست جدا ہو گیا۔ جنازہ میں حضرت باجی سرکارؒ خود شامل تھے اور صوفی محمد بشیر ایک عرصہ تک جس آستانہ سے منسلک رہے وصال پا کر بھی وہاں سے جدا نہ ہوئے اور آخری آرام گاہ بھی اس آستانہ پر بنی۔ خداوند تعالیٰ آپ کی بخشش و مغفرت فرمائے۔ آمین!

آپ کے وصال کے بعد آپکی اولاد بھی آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس آستانہ سے منسلک ہے۔

خداوند تعالیٰ ہمارے اس آستانہ کو قائم و دائم رکھے اور حضرت باجی سرکارؒ کے فیوض و برکات سے ہم تمام مستفیض ہوتے رہیں۔

(2)

صوفی محمد بشیر مرحوم (پنڈی والے) کے صاحبزادے غلام مصطفی اور وراثت علی آپؒ کے متعلق ان الفاظ کا نذرانہ پیش کرتے ہیں کہ:-

آپ سرکارؒ نے مجھ پر بہت احسان فرمایا مجھے نماز اور اس کے آداب آپؒ ہی نے سکھائے آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب قیام کیلئے کھڑے ہو تو دونوں پاؤں پر وزن برابر ہونا

Marfat.com

چاہئے۔ التحیات میں بیٹھتے وقت کمر سیدھی ہونی چاہئے نماز پڑھتے ہوئے ہلنا بھی نہیں چاہئے۔ جب بھی کسی کو بلائیں تو بڑے ادب واحترام سے بلائیں۔

حضرت باجی سرکارؒ کا ہمیشہ یہ طریقہ دیکھا کہ آپؒ خود بھی سادات کا بہت احترام کرتے تھے اور دوسروں کو بھی سادات کا احترام اور ادب کرنے کی تلقین کیا کرتے تھے۔ آپؒ جب بھی محفل میں بیٹھتے تو آپ حاضرین محفل سے یہ بات ضرور پوچھ لیتے تھے کہ آپ لوگوں میں سے کوئی سیدزادہ تو نہیں اور اگر ہوتا تو اسے ہی نماز کیلئے آگے کرتے۔

آپ سرکارؒ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن میں اتنے مستغرق تھے کہ جب بھی آپؒ کے سامنے یہ کہا جاتا کہ یہ اللہ کا حکم ہے تو آپ فوراً یہ ارشاد فرماتے کہ اس طرح کہو کہ یہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے۔

آپؒ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو خدا سے جدا نہ کرو کیونکہ جب خدا خود اپنے محبوب کے نام کو اپنے سے جدا نہیں کرتا حتیٰ کہ اپنی وحدانیت کا اعلان بھی خدا نے قرآن میں یوں فرمایا کہ قل یعنی اے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ انہیں بتا دیں کہ اللہ ایک ہے۔

میں تو مالک ہی کہوں گا کیونکہ ہو مالک کے حبیبؐ
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

(3)

محمد رمضان "صاحب" حسن ابدال والے حضرت باجی سرکارؒ کے پرانے خدمت گاروں میں سے ایک تھے اور آپؒ کے بہت قریب رہے حضرت باجی سرکارؒ محمد رمضان کو "**صاحب**" کہہ کر پکارتے تھے۔ محمد رمضان صاحب کی صاحبزادی (راولپنڈی والی) اپنے والد اور باجی سرکارؒ کے تعلقات پر کچھ اس طرح اظہار فرماتی ہیں کہ:-

Marfat.com

میرے والد محترم کی حضرت باجی سرکارؒ سے پہلی ملاقات حسن ابدال کے ایک شخص چچا فقیر محمد نے کروائی۔ اور یہ ان دنوں کی بات ہے جب آپ حسن ابدالؒ میں تشریف فرما تھے۔ اس وقت والد محترم انگریزی لباس پہنا کرتے تھے سر پر ہیٹ ہوا کرتا تھا۔ انہیں دیکھتے ہی دور سے کہا کہ فقیر محمد کہ اس **صاحب** کو کہاں سے لے آئے ہو۔ اور پھر آپؒ نے کیا ہر خاص و عام آپ کو آخری وقت تک رمضان **صاحب** کہہ کہ پکارتے تھے۔

مسکین شاہ صاحب رمضان صاحب اور باجیؒ کے تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کچھ اس طرح تحریر کرتے ہیں کہ:۔

رمضان صاحب کو بندہ نے بہت قریب سے دیکھا مرشد کے ساتھ محبت کا یہ عالم تھا گھر سے چلتے وقت آپ کا پسندیدہ کھانا تیار کروا کر ساتھ لے کر جاتے اور آپ سرکار بھی نہایت محبت اور خوشی سے کھانا تناول فرماتے بلکہ اور ساتھیوں کو بھی اس کھانا مین شامل کیا کرتے۔ ایک بار رمضان صاحب نے باجی سرکار سے کہا حضور بڑے عرصے سے آ رہا ہوں مجھ پر کوئی خاص عنایت فرمائیں جس پر آپ نے فرمایا کہ جب سے ہمارے پاس آئے ہو آج تک کبھی نماز قضا ہوئی ہے رمضان صاحب نے جواب دیا کہ نہیں فرمانے لگے کہ اس سے بڑھ کر اور کیا چاہئے اس طرح ایک بار رمضان صاحب نے حضرت باجیؒ سے اپنی اولاد کا ذکر کیا آپ نے فرمایا کہ ان کے بارے میں پریشان نہ ہو نا وہ کسی کی محتاج نہیں ہوں۔

رمضان صاحب کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے دو بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔ ایک بیٹا جوانی کے عالم میں وصال کر گیا۔ بیٹی کا رشتہ بھی حضرت باجی سرکار کے حکم سے محمد حسین (پنڈی والے) کے ساتھ ہوا۔ چونکہ آپ سرکار نے ابتداء سے اسے اپنی بیٹی کہا تھا اس لئے ضلع ہزارہ کے رواج کے مطابق شادی کے موقع پر ایک پلنگ اور ایک پیڑا اپنی طرف سے دیا۔

رمضان صاحبؒ جب اتوار کی چھٹی ہوا کرتی تھی تو ہر اتوار حضرت باجی سرکار کی

Marfat.com

خدمت میں حاضری دیتے پھر جمعہ کی چھٹی ہونے پر جمعہ کو حاضری دیتے۔ حضرت باجی سرکارؒ سے ملاقات کے بعد داڑھی رکھی اپنے مرشد سے حد درجہ عقیدت تھی اس طرح حضرت باجی سرکار بھی آپ سے بڑی محبت فرماتے اور اس محبت و شفقت کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ رمضان صاحب کا آخری ٹھکانہ بھی آستانہ عالیہ پر بنا۔

رمضان صاحب کی صاحبزادی اپنے والد محترم کے وصال کے متعلق اسطرح بیان کرتی ہیں کہ جب آپ کا آخری وقت قریب آیا تو رمضان صاحب گھر پر تھے اور فالج کے مرض میں مبتلا تھے۔ حضرت باجی سرکار نے شاہیے والے ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ کچھ پانی دم کر کے رمضان صاحب کے لئے بھیجا ہم گھر میں سب آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ تھوڑی دیر میں دروازے پر دستک ہوئی دروازہ کھولا گیا تو سامنے ڈاکٹر صاحب کھڑے تھے پوچھنے پر بتایا کہ مجھے باجی سرکار نے بھیجا ہے اور پانی دم کر کے دیا ہے کہ میں خود رمضان صاحب کو اپنے ہاتھوں سے پلاؤں چنانچہ آپکو رمضان صاحب کے کمرے میں لایا گیا اور جونہی ڈاکٹر صاحب نے رمضان صاحب کے منہ میں پانی کا چمچہ ڈالا تو میرے والد محترم نے ایک ہچکی لی اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور پھر جب ایک شخص کو باجی سرکارؒ کی خدمت میں اطلاع کے لئے بھیجا تو آپؒ نے اس شخص سے فرمایا کہ ہمیں تو پہلے ہی اطلاع ہو چکی ہے اور بلکہ ہم نے ان کی قبر بھی تیار کروا دی ہے لہذا رمضان صاحب کو ہمارے پاس ہی دفن کیا جائے چنانچہ آپؒ کے عزیز و اقارب آپؒ کے جسد کو لے کر ڈھیری پہنچ گئے۔ آپؒ نے حکم دیا کہ میت کو یہاں رکھ کر آپ سب لوگ پیچھے ہٹ جائیں، ایسا ہی کیا گیا کچھ دیر بعد پھر حکم دیا گیا کہ میت کو قبر تک لے جاؤ اور میت کو دفنانے کا کام شروع کرو۔ رمضان صاحب کا رنگ طویل بیماری کی وجہ سے قدرے سیاہ ہو گیا تھا جب آپ کو قبر میں اتارا گیا تو حضرت باجی سرکار نے فرمایا کہ سر والی پڑی نہ لگانا ہم رمضان کا آخری دیدار کریں گے۔ ٹیکسلا کے قاضی شفیق بیان کرتے ہیں کہ جب آخری مرتبہ لحد میں آپ کا دیدار کیا گیا تو آپ کا چہرہ سورج کی طرح چمک رہا تھا اور وہ سیاہی وغیرہ غائب ہو چکی تھی جس پر باجی سرکارؒ نے فرمایا کہ اب انکو آرام آ

Marfat.com

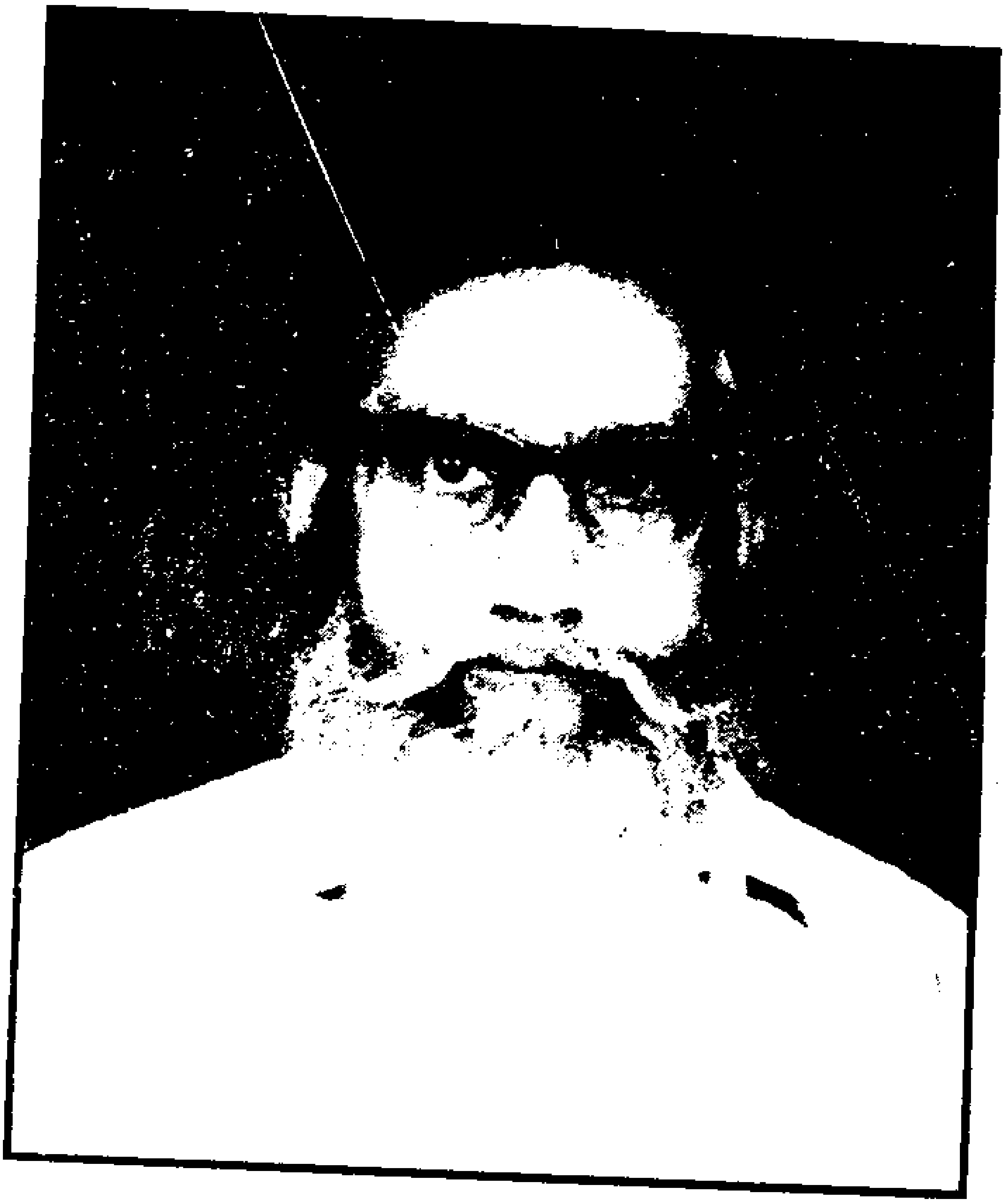

محمد رمضان المعروف "صاحب" (حسن ابدال والے)

Marfat.com

گیا ہے کیونکہ ٹھنڈی جگہ پہنچ گئے ہیں۔

حضرت باجی سرکار رمضان صاحب کی اولاد پر بھی بڑی شفقت فرماتے تھے۔ آپکی صاحبزادی فرماتی ہیں کہ میں اپنے خاوند محمد یسین صاحب کے ہمراہ حج پر جانے سے قبل ملنے گئے۔ آپ نے محبوب الٰہی سے کہا کہ یسین کی خدمت کرو شاید پھر ان سے ملاقات نہ ہو سکے مجھے کیا پتہ تھا کہ سرکارؒ ان کا اس دنیا سے چلے جانے کا اشارہ دے رہے ہیں اور حقیقتاً پھر یسین صاحب کی ملاقات نہ ہو سکی کیونکہ حج کے بعد جلد ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئے پھر بچوں کی ذمہ داری بھی اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل وکرم اور سرکار کی دعا سے پوری کی الحمد اللہ اب بھی اولاد اسی عقیدت واحترام سے ڈھیری پر حاضری دیتے ہیں۔

(4)

صوفی محمد یسین مرحوم (راولپنڈی والے) کے فرزند محمد نواز عادل حضرت باجی سرکارؒ سے اپنی مجالس کا کچھ اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ:-

میں اپنی دنیاوی تعلیم سے فراغت کے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ حضرت دنیاوی تعلیم سے تو فارغ ہو چکا اب کچھ روزگار کے متعلق دعا فرمائیں تا کہ کوئی بہتر انتظام ہو جائے جس پر آپؒ نے فرمایا کہ کیا پانچ سو روپے کی نوکری کرو گے؟ بندہ نے نفی میں جواب دیا جس پر آپؒ نے رقم بڑھاتے ہوئے کہا کہ کیا ایک ہزار کی نوکری کرو گے؟ بندہ نے دوبارہ نفی میں جواب دیا تو آپ سرکارؒ نے رقم بڑھاتے بڑھاتے ساڑھے چار ہزار روپے کی نوکری کا وعدہ کیا اور بالآخر جب بندہ نے ہر بار نفی کا جواب دیا تو اس وقت آپؒ نے ایک کیفیت کی حالت میں بندہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ بس اب آگے بات نہ کرنا اور جاؤ جا کر اپنے والد کی دکان پر بیٹھ جاؤ اللہ تبارک وتعالیٰ تمہیں اسی مقام سے سب کچھ عنایت کرے گا کیونکہ ارشاد خداوندی ہے۔

Marfat.com

صوفی محمد یٰسین

Marfat.com

کہ جو شخص اللہ تبارک و تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا وہ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا کہ جس کا اسے گمان بھی نہ ہو گا۔

چنانچہ محمد نواز عادل بیان کرتے ہیں کہ میرے ساتھ ایسا ہی ہوا جیسے آپؒ نے ارشاد فرمایا تھا اور پھر مذکورہ شخص کے تمام عزیز واقارب اور دوست احباب نے بھی دیکھ لیا کہ وہ شخص رزق حلال کماتے ہوئے دنیاوی منازل کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ اسی طرح کا ایک اور واقعہ محمد نواز عادل بیان کرتے ہیں کہ:۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے یکے بعد دیگرے چار بیٹیاں عطا فرمائیں ہر شخص کی طرح مجھے بھی اولاد نرینہ کی خواہش تھی۔ ایک مرتبہ حضرت باجی سرکارؒ کی خدمت میں حاضر ہوا آپکی مجلس وعظ ونصیحت سے مستفیض ہوتا رہا کچھ دیر کے بعد باہر آ گیا اور واپسی کی تیاری کرنے لگا۔ اسی اثناء میں حضرت کے خادم خاص محبوب الٰہی سے ملاقات ہوئی اس نے میرا حال پوچھا جس پر میں نے جواب دیا کہ حال یہ ہے کہ ابھی تک اولاد نرینہ سے محروم ہوں آپ باجی سرکارؒ سے دعا بھی نہیں کرواتے محبوب الٰہی فرمانے لگے کہ نواز آج رات یہیں رہ جاؤ تو پھر سرکارؒ سے دعا کرواتے ہیں، میں نے حامی بھر لی۔ اور رات ٹھہرنے کا پروگرام بن گیا اسی اثناء میں محبوب الٰہی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سرکارؒ سے کہنے لگا ''باجی سرکار'' آج نواز رات کو یہیں ٹھہرے گا آپؒ نے فرمایا بے شک ٹھہرے اسکا آستانہ ہے۔ لیکن اس کیلئے رات کو اچھے کھانا کا اہتمام کرو کیونکہ آج وہ ہمارا مہمان ہے۔ دن کی بقیہ نمازیں ادا کیں اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ ہی کھایا۔ کھانے کے بعد آپؒ نے دیوار کے ساتھ ٹیک لگالی۔ اب کمرہ میں آپ سرکارؒ، محبوب الٰہی اور بندہ حاضر تھا۔ محبوب الٰہی نے عرض کی حضرت نواز کی ساری بیٹیاں ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ اسکو بیٹا نصیب ہو آپ نے میری طرف اشارہ کرتے ہوئے مجھ سے ایک ہی سوال تین مرتبہ دھرایا ''کہ میری کتنی بیٹیاں ہیں اور آیا بیٹا کوئی بھی نہیں'' میں اس سوال کا جواب دیتا رہا آخری

Marfat.com

جواب پر آپ نے کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر لیں اور ایسا معلوم ہوا کہ آپ مراقبہ میں چلے گئے ہیں تھوڑی دیر بعد آپ کے اوپر کچھ ساعتوں کیلئے لرزہ طاری ہوا اور اسی اثناء میں آپؒ نے انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک، دو اور پھر آپ نے آنکھیں کھول لیں اور دعا فرمائی غالباً یہ آپ کے وصال سے قریباً 8 ماہ پہلے کا واقعہ ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کی دعا سے مجھے دو بیٹے عطا فرمائے۔ ایک کا نام حسان اور دوسرے کا نام حمزہ رکھا ہے۔

(5)

صوفی روشن دین کی اظہار عقیدت

حضرتؒ کے یہ دیرینہ مرید اور ساتھی حضرتؒ سے اپنی یادوں کا ذکر ان الفاظ میں کرتے ہیں۔ (یہ ذکر غلام سبحانی نے ان کی زبانی سن کو خود تحریر کیا ہے)

میری پہلی ملاقات اسی طرح کہ میں ایبٹ آباد میں اپنی دکان پر مصروف تھا اور چند گاہک جو کہ مانگل شریف کے رہنے والے تھے وہ آئے اسی وقت جناب باجیؒ تشریف فرما ہوئے دس بارہ آدمی آپ کے ساتھ بھی تھے اور میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے یہ آدمی فوراً ادب کرتے ہوئے کھڑے ہوگئے میں نے ان سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ اس وقت باجیؒ صاحب وہاں سے گزر چکے تھے تو ان لوگوں نے کہا کہ یہ سید بادشاہ اور پیر ہیں گرھالہ شریف کے رہنے والے ہیں میرے دل میں یہ خیال ہوا کہ اگر پھر ملاقات ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا۔

دوسرے دن سرکار پھر تشریف فرما ہوئے میں ادب کے طور پر کھڑا ہوا اور آپ کو کرسی پر بٹھایا اسی طرح کبھی کبھی آپ تشریف لاتے رہتے تھے۔ اس وقت مجھے بیعت کے بارے میں کچھ معلوم نہیں تھا۔ آپ سے گفتگو ہوتی رہتی تھی اور اس طرح جب تعلق بڑھا تو آپ دو چار آدمیوں کے ساتھ تشریف لے آتے اور دکان کے اندر ایک جگہ تشریف فرماتے۔ اس طرح میں آہستہ آہستہ دل وجان سے آپ کا معتقد ہو گیا۔

Marfat.com

میں نماز کے سلسلے میں پوری طرح پابند نہیں تھا۔ ایک دفعہ آپ سرکارؒ تشریف لائے اس وقت نماز کا وقت تھا۔ اور آپ نماز پڑھ کر آئے تھے۔ میری طرف غصے سے دیکھا میں سمجھ گیا اور میں نے ادب سے عرض کیا کہ آپ دکان کے اندر تشریف رکھیں میں نماز پڑھ کر آتا ہوں۔ چنانچہ جب میں نماز پڑھ کر واپس آیا تو آپؒ انتہائی خوش ہوئے۔

ایک دفعہ فتح خان نواں شہر والے آئے تھے اور آپؒ بھی ملک پورہ کی طرف سے تشریف لائے آپ کے ساتھ چند مریدین تھے۔ میری دکان کے سامنے آپس میں ملاقات ہوئی اور فتح خان آپ کے قدموں میں گر گیا۔ دو آدمیوں نے فتح خان کو اوپر اٹھایا۔ میں نے سب آدمیوں کو اپنی دکان پر بٹھا دیا اور دس بارہ گلاس چائے کے منگوائے، آپ سرکارؒ غصے میں تھے۔ جب سرکارؒ کی نظر چائے کے گلاسوں پر پڑی تو سب گلاس پھٹ گئے۔ ہم لوگ بڑے حیران ہوئے۔ میں نے فتح خان کو اٹھایا اور اس کو باہر نکالا اس وقت میری حالت بھی غیر تھی۔ میرا ابھی ہر عضو کانپ رہا تھا۔ دس پندرہ منٹ کے بعد آپ سرکارؒ کی حالت اچھی ہوئی تھوڑی دیر بعد میں نے عرض کی سرکارؒ یہ کیا ماجرا تھا؟ تو آپؒ نے فرمایا کہ یہ شخص (فتح خان) ہمارا معتقد ضرور ہے لیکن اس طرح اس کا ہمارے قدموں میں گرنا اچھا نہیں ہے۔

ایک دن ہم لوگ بازار میں بیٹھے ہوئے تھے۔ تین چار آدمی فقیروں کی باتیں کر رہے تھے بات بیعت کے بارے میں ہو رہی تھی۔ ایک شخص بولا کہ فقیر ہاتھ پکڑ کر بیعت کرتا ہے۔ دوسرے شخص نے کہا کہ فقیر نظر سے بیعت کرتے ہیں۔ تیسرے شخص نے کہا کہ صرف پیر کے کہنے پر مرید نہیں بن سکتا۔ میرے دل میں بھی خیال پیدا ہوا کہ میرے پیر صاحب کے ساتھ دس بارہ سال سے تعلقات ہیں مگر کبھی پیر صاحب نے بیعت کیلئے نہیں کہا۔ میرے دل میں یہ کھٹکا پڑ گیا۔ رات کو خواب میں پیر صاحب آ گئے اور مجھے گردن سے پکڑ کر اٹھا دیا۔ میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ سرکارؒ ظاہری طور پر آ گئے ہیں۔ مجھ سے فرمایا کہ ہاتھ ادھر کرو تم کو بیعت کرتے ہیں۔ میں نے اپنے دونوں ہاتھ پیر صاحب کے ہاتھ مبارک میں دے دیئے۔ سرکار نے کچھ کلمات پڑھ کر مجھ پر پھونکے اور اپنا ایک ہاتھ مبارک میری پیٹھ پر رکھا

Marfat.com

اور دوسرا ہاتھ مبارک میرے پیٹ پر رکھا اور فرمایا کہ یہ بیعت نہیں ہے تو کیا ہے؟ ہم نے تم کو بیعت کیا۔

اس خواب کے ایک سال گزرنے کے بعد میں آپ سرکارؒ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کوئی اور شخص موجود نہیں تھا۔ تھوڑی دیر بعد صوفی محمد بشیر پنڈی والے لنگر خانے سے باہر نکلے تو آپ سرکارؒ نے ان کو بلایا کہ ادھر آؤ اور مجھے اور ان کو فرمایا کہ تم دونوں دو زانو ہو کر میرے سامنے بیٹھ جاؤ۔ بشیر صاحب سے فرمایا کہ تم مجھے کلمہ سناؤ۔ لا اله الا الله دس منٹ تک بشیر صاحب پڑھتے رہے۔ پھر مجھ سے فرمایا کہ اب تم دس منٹ تک مسلسل پڑھو۔ میں نے بھی لا اله الا الله دس منٹ تک پڑھا پھر سرکارؒ نے دس منٹ تک پڑھا۔ اور لا اله پر اپنا ہاتھ مبارک نیچے مصلے پر رکھا۔ الا الله پر اپنا ہاتھ مبارک سر کے برابر کیا۔ دس منٹ تک مسلسل اسی طرح ذکر کیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد بشیر صاحب کو رخصت فرمایا۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ میں سرکارؒ کی خدمت میں مسجد کے اندر بمعہ تین چار آدمیوں کے بیٹھے تھے۔ میرے دل میں خیال تھا مجھے اگر آج کوئی قوال مل جاتا تو ضرور ساتھ لے کر حاضر خدمت ہوتا۔ مگر مجھے کوئی قوال نہ مل سکا۔ میں دل ہی دل میں یہ سوچ رہا تھا۔ ظہر کے وقت نماز سے قبل میں نے سرکارؒ سے کہا کہ میری آج خواہش تھی کہ کوئی قوال اگر مل جاتا تو ساتھ لا کر آپ کے سامنے قوالی کرواتا۔ سرکارؒ نے فرمایا اچھا ابھی نماز پڑھ کر پھر دیکھیں گے۔ ظہر کی نماز ادا کی۔ تقریباً چار بجے کے قریب سرکارؒ نے فرمایا کہ باہر دیکھو کوئی قوال آیا ہے یا نہیں۔ میں باہر نکلا اور دیکھا کہ دس بارہ آدمی اپنے ساز و سامان کے ساتھ بڑی تیزی کے ساتھ آ رہے ہیں۔ میں دوڑا اور سرکارؒ کی خدمت میں عرض کیا کہ جناب قوال آ رہے ہیں۔ آپ سرکارؒ نے فرمایا اچھا باہر صحن میں صفیں بچھاؤ۔ آپ سرکارؒ نے قوالوں سے فرمایا کہ تم لوگوں کو کس نے بلایا اور کہاں سے آئے ہو۔ قوالوں نے جواب دیا کہ سرکار ہم جھنگ سے آئے ہیں۔ پھر آپ سرکارؒ نے فرمایا تمہیں کس نے بلایا تو کہنے لگے کہ ایک دو آدمی آپ سرکارؒ کو پہچانتے تھے انہوں نے ہمیں بتایا کہ ڈیرے پر ایک فقیر ولی اللہ رہتے ہیں۔ یہ

Marfat.com

دو دن پہلے کی بات ہے آج اچانک ہمارے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ ڈھیری پر چلتے ہیں۔ آپ سرکار نے اجازت فرمائی اور قوالی شروع ہو گئی۔

ایک دفعہ جناب سرکارؒ ایبٹ آباد بازار میں میری دوکان پر تشریف فرما تھے اس وقت میرا تعلق کسی فقیر کے ساتھ نہیں تھا اور مجھے اس وقت فقیر کی کوئی پہچان نہ تھی۔ ایک حجام میری حجامت بنانے کیلئے دکان پر آیا اور صابن وغیرہ لگا کر میری داڑھی صاف کرنے کی تیاری کرنے لگا، سرکارؒ نے میری طرف بڑی جلالیت سے دیکھا اور ساتھ ہی حجام کی طرف بھی دیکھا وہ حجام کانپنے لگا میں نے حجام سے کہا کہ داڑھی کے خط نکال دو۔ تو وہ حجام بھی ہوش میں آیا اور داڑھی کے خط نکال دیئے۔ سرکار نے نظر کے ذریعے یہ داڑھی رکھوائی۔

ایک اور شخص ایبٹ آباد بازار میں دکان کیا کرتا تھا۔ میر افضل اس کا نام تھا۔ سرکار کبھی کبھی اس کے ہوٹل میں بیٹھ جاتے کبھی کھانا کھانے کیلئے اور کبھی چائے وغیرہ کیلئے۔ آپ سرکارؒ کے ساتھ پانچ دس آدمی ہوتے تو وہ رقم وغیرہ نہیں لیتا تھا ایک دن سرکارؒ اس کی اس ادا سے خوش ہوئے اور خوشی میں فرمایا کہ میر افضل کچھ مانگو۔ تو اس نے کہا کہ سرکارؒ جو رحمت آپ پر ہوئی ہے وہ مجھ پر بھی کی جائے۔ کچھ دنوں کے بعد میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا وہ مجذوب ہو گیا۔

آپ سرکارؒ کو شاہ عنایت قادریؒ لاہوری سے بھی بہت عقیدت تھی۔ آپؒ نے کچھ عرصہ وہاں بھی قیام کیا تھا۔ اور اکثر اپنے مریدوں کو شاہ عنایت قادریؒ کے مزار مقدس کی زیارت کیلئے بھیجا کرتے تھے۔ سرکارؒ فرمایا کرتے تھے کہ ہمارا لنگر شاہ عنایت قادریؒ لاہور سے بھجواتے ہیں۔

(6)

گوجرانوالہ سے کیپٹن ڈاکٹر مشتاق حسین صابر حضرت باجی سرکارؒ سے اپنی اور اپنے خاندان کی عقیدت کا اظہار ان الفاظ میں تحریر کرتے ہیں:۔

میرے والد محترم بسلسلہ روزگار ایبٹ آباد میں درزی کی دکان کرتے تھے۔ باجی

Marfat.com

اکثر اوقات میرے والد صاحب کی دکان پر تشریف لاتے اور کافی دیر بیٹھا کرتے والد صاحب حتی المقدور آپؒ کی تواضع کرتے والد صاحب رات کو دکان پر ہی سوتے تھے آدھی رات یا اس کے بعد باجیؒ میرے والد کو ساتھ لے کر جنگل میں نکل جاتے اور عبادت میں مصروف ہو جاتے۔ بعض اوقات اتنا طویل سجدہ کرتے کہ میرے والد گھبرا جاتے۔

ایک مرتبہ میرے والد نے عرض کیا کہ مجھے بھی اس راہ پر چلائیں۔ حضرت نہ مانے۔ میرے اصرار پر آپؒ نے میرے دل پر ہاتھ رکھا فوراً ہی میرا دل تیزی سے چلنا شروع ہو گیا چند منٹ بعد باجیؒ نے دوبارہ میرے دل پر ہاتھ رکھا اور فرمایا بس بس فوراً دل کی دھڑکن معمول پر آ گئی آپ نے فرمایا کہ اسماعیل تو اس طرف نہ آ تیرے بال بچے ہیں۔

والد صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ دوپہر کو میری دکان پر باجی تشریف لائے یکا یک آپؒ نے ایک جھرجھری سے لی اور فرمایا اسماعیل روشنی ہو گئی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے تجھے بیٹا عطا فرمایا ہے۔ اسکا نام مشتاق حسین صابر رکھنا۔ تجھے مبارک ہو۔ ایک ہفتہ کے بعد جب گوجرانوالہ سے خط آیا تو معلوم ہوا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے بیٹا عطا فرما دیا ہے۔ چنانچہ اس طرح باجی سرکارؒ نے میرا نام تجویز فرما دیا تھا۔ اکثر لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا آپ شاعر ہیں اور صابر تخلص ہے تو میں جواباً عرض کرتا ہوں کہ الحمد اللہ یہ ایک بزرگ کا دیا ہوا نام ہے۔

1980 کے اواخر تک اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے تین بیٹیاں عطا فرما دی تھیں اور ابھی تک اولاد نرینہ سے محروم تھا۔ والدہ صاحبہ کے اصرار پر ایک مرتبہ حضرت باجی کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ آپ سے میری پہلی ملاقات تھی۔ والدہ صاحبہ نے میرا تعارف اس طرح کروایا کہ یہ وہی اسماعیل کا بیٹا ہے جسکا نام آپؒ نے تجویز فرمایا تھا اب اس کی تین بیٹیاں ہیں اور کوئی بیٹا نہیں اتنے میں ایک شخص ایک بھرا ہوا لفافہ لے کر حضرتؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرتؒ کی خدمت میں پیش کر دیا حضرت نے وہ لفافہ میرے حوالے کر دیا کہ اسے حاضرین میں تقسیم کر دو آپ دیکھتے رہے پھر فرمایا کہ اب بس کر دو اور باقی خود رکھو

Marfat.com

لفافے میں تین کیلے تھے میری والدہ نے فرمایا کہ دیکھنا اب تین بیٹے ہوں گے۔ الحمداللہ پھر ایسا ہی ہوا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت باجی سرکارؒ کی دعا کی برکت سے مجھے تین بیٹے عطا فرمائے۔

(7)

ٹیکسلا کے ایک عقیدت مند قاضی شفیق حضرت باجی سرکارؒ کی مجالس کا ان الفاظ میں ذکر کرتے ہیں۔

ایک دن میں جناب کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک خوبرو نوجوان شخص لاہور سے آپ کی خدمت میں حاضری کیلئے آیا اور اپنی معروضات پیش کیں۔ آپ سنتے رہے تھوڑی دیر کے بعد حجرہ میں تشریف لے گئے۔ اس وقفہ میں اس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کب سے یہاں آ رہے ہیں۔ میں نے کہا کہ چھ سات ماہ سے۔ یہی سوال میں نے اس سے دہرایا تو اس نے کہا میں تو اس وقت سے یہاں آ رہا ہوں جب یہاں پر ایک مکان تھا۔ خیر باتوں باتوں میں اس نے ایک ایسا واقعہ بتایا جو میرے دل پر نقش ہو گیا۔ اس نے کہا کہ میں بشیر صاحب مرحوم (پنڈی والے) کے رشتہ داروں میں سے ہوں اور ان ہی کے توصل سے یہاں باجی جیؒ کی زیارت کی شرف یابی ہوئی۔ آپ مجھ پر بڑی شفقت فرماتے تھے۔ ایک دن میں لاہور سے آپ کی زیارت کیلئے حاضر ہوا تو آپ میرا انتظار فرما رہے تھے۔ دیکھتے ہی فرمایا بچہ پہنچ گئے ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد محبوب الٰہی مرحوم کو جو آپ کے لانگری تھے روٹی کیلئے کہا آپ نے میرے ساتھ ہی روٹی کھائی اور شام تک باتیں ہوتی رہیں۔ شام سے کچھ دیر بعد آپ نے محبوب الٰہی کو رات کی روٹی کیلئے کہا اس نے کہا کہ کھانے کیلئے کچھ بھی نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ ٹین میں دیکھو کہ کچھ آٹا ہو گا تو اس نے جواب دیا کہ کچھ بھی نہیں۔ آپ ہنس پڑے اور فرمایا ہمیں کیا جس کا مہمان ہے وہ خود بندوبست کرے گا۔ اتنے میں کیا دیکھا کہ پہاڑی کے نیچے ایک ماسٹر صاحب رہتے تھے۔ وہ چائے اور پراٹھے لے کر حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا ماسٹر آپ کیسے آئے۔ ماسٹر صاحب نے جواب دیا سرکارؒ روٹی

Marfat.com

کھانے لگا تھا کہ دل میں آیا سرکار کے ساتھ بیٹھ کر کھاؤں گا اس لئے یہ سب کچھ لے آیا۔
آپ ہنس پڑے اور فرمایا ماسٹر جی یہ روٹی اس شخص کو دے دو یہ نہ آپ کی ہے اور نہ میری۔

میرے والد صاحب اچانک فالج کے دورے سے بیمار ہو گئے میں نے اس روز باجی جیؒ سرکار کی زیارت کیلئے جانا تھا چپ ہو کر بیٹھ گیا کہ کیا معلوم اب کیا بنتا ہے۔ 8 بجے کے قریب مجھے خیال آیا کہ یہاں بیٹھے رہنے سے تو کچھ نہیں بنتا۔ کیوں نہ باجی جی سرکارؒ سے دعا کرائی جائے۔ میں نے والد صاحب سے اجازت مانگی تو انہوں نے اجازت دی اور اشاروں میں دعا کیلئے کہا۔ اللہ کا نام لے کر میں چل پڑا اور باجی جیؒ کی خدمت میں جا پہنچا۔ آپ بڑی شفقت سے ملے اور بیٹھنے کو کہا۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ نے میرا چہرہ دیکھا تو فرمایا بچہ پریشان لگ رہے ہو۔ میں نے عرض کیا کہ جی ہاں والد صاحب کو فالج ہو گیا ہے۔ آپؒ نے فرمایا پراوہ نہ کرو ابھی ان کا وقت ہے۔ میری پریشانی تو اسی وقت ختم ہو گئی وقفے وقفے پر آپ فرماتے رہے کہ یہاں سے منقہ لے جانا اور تولہ تولہ کھلانا۔ جب واپسی کا ٹائم آیا تو آپؒ نے فرمایا کہ صبح ان کو شاہ عبدالعزیز پیر مشہدی کے مزار پہ لے جانا اور ان کو وہیں چھوڑ کر خود ٹیکسلا بازار سے سودا سلف کیلئے چلے جانا۔ واپسی پر ان کو لے جانا۔ میرے بھائی نے اسی طرح کیا جب ان کو واپس لینے کیلئے مزار پر پہنچا تو وہاں آپ کو موجود نہیں پایا۔ ادھر ادھر پوچھنے سے پتہ چلا کہ وہ آہستہ آہستہ لنگڑاتے ہوئے گھر کی طرف جا رہے تھے۔ اس نے تقریباً ایک فرلانگ دور ان کو پایا اور سائیکل پر بٹھا کر گھر پہنچایا والد صاحب نے بتایا کہ میرا بدن کھل گیا اور اب ان کو فالج کی تکلیف نہیں رہی۔

میں اور میرے بھائی نے آپ کی اجازت سے لالہ رخ واہ کینٹ میں مکان بنانے شروع کر دیئے کام چلتا رہا۔ آخری مرحلے میں پیسے ختم ہو گئے بڑے پریشان ہوئے۔ ہماری ایک بہن ولایت میں عرصہ دراز سے رہ رہی ہے۔ میرے بھائی نے کہا بہنوئی سے مانگتے ہیں۔ میرے انکار کے باوجود اس نے چوری سے ولایت خط لکھ دیا اور بعد میں مجھے بتایا دو ماہ گزر گئے نہ کوئی خط کا جواب آیا نہ پیسے آئے۔ میں نے اس کو کہا کہ یہ فائدہ

Marfat.com

ہوا۔ ننگے بھی ہو گئے اور کام بھی نہ بنا۔ اس نے کہا اب آخری سہارا باجی سرکارؒ کا ہے وہاں فریاد کرتے ہیں۔ وہ والدہ اور بھائی کے ہمراہ سرکارؒ کی خدمت میں جا پہنچا اور فریاد کی ہم مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ آپ اس کو سہارا دیتے رہے اور حجرہ میں چلے گئے۔ جب واپس آئے تو آپ نے فرمایا کہ بچہ تم نے کوئی ولایت خط لکھا ہے۔ اس نے کہا جی ہاں بچہ وہ پیسے آ گئے ہیں۔ واپس آنے پر بھائی نے بتایا کہ باجی جیؒ تو یہ فرما رہے ہیں۔ اس سے پہلے ہمیں کسی قسم کی اطلاع نہیں تھی۔ چار پانچ یوم کے بعد خط ملا جس میں بینک ڈرافٹ تھا آپ کی نظر کرم سے تعمیر کا کام بغیر کسی مشکل کے مکمل ہو گیا۔

(8)

حضرت باجی سرکارؒ کے ایک اور عقیدت مند

حاجی محمد نواز (مریڑ حسن والے) آپؒ سے اپنی ملاقات کا تذکرہ ان الفاظ میں بیان کرتے ہیں کہ میں تلاش مرشد میں سرگرداں رہتا جہاں کسی بزرگ کا پتہ چلتا وہاں پہنچ جاتا مگر اپنی تسلی نہ ہوئی آخر ایک دن پیر فضل الرحمٰن شاہ نقشبندیؒ کی خدمت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کی شخصیت اور صحبت نے اتنا متاثر کر دیا کہ پھر کسی اور جگہ جانے کی تمنا نہ ہوئی۔ آپ سرکار سے پہلی ملاقات جو سال 1982 میں ہوئی تھی اسکی روحانی لذت آج تک محسوس کرتا ہوں۔ جب کبھی بھی دنیاوی مشاغل سے فرصت ملتی تو حضرتؒ کی خدمت میں ضرور حاضری دیتا جس سے انتہائی قلبی اور ذہنی سکون میسر ہوتا۔ باقی مریدین کی طرح میرے ساتھ بھی بیشمار واقعات ظہور پذیر ہوئے اس وقت صرف ایک واقعہ بیان کرتا ہوں۔

سردیوں کا موسم تھا مغرب کے بعد پنڈی سے ایبٹ آباد آستانہ عالیہ سرکارؒ کی طرف چل نکلا۔ جہاں تک گاڑی جاتی تھی وہاں اتر کر اوپر کو جانے لگا تو اندھیرا اتنا تھا کہ آگے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ ڈر کر رک گیا سوچنے لگا واپس جا کر ہوٹل میں ٹھہر جاؤں اچانک روشنی میں تین آدمی نظر آئے پھر دو آدمی غائب ہو گئے ایک شخص سفید کپڑوں میں کھڑے

Marfat.com

صوفی محمد بشیرؒ اور باجی سرکارؒ

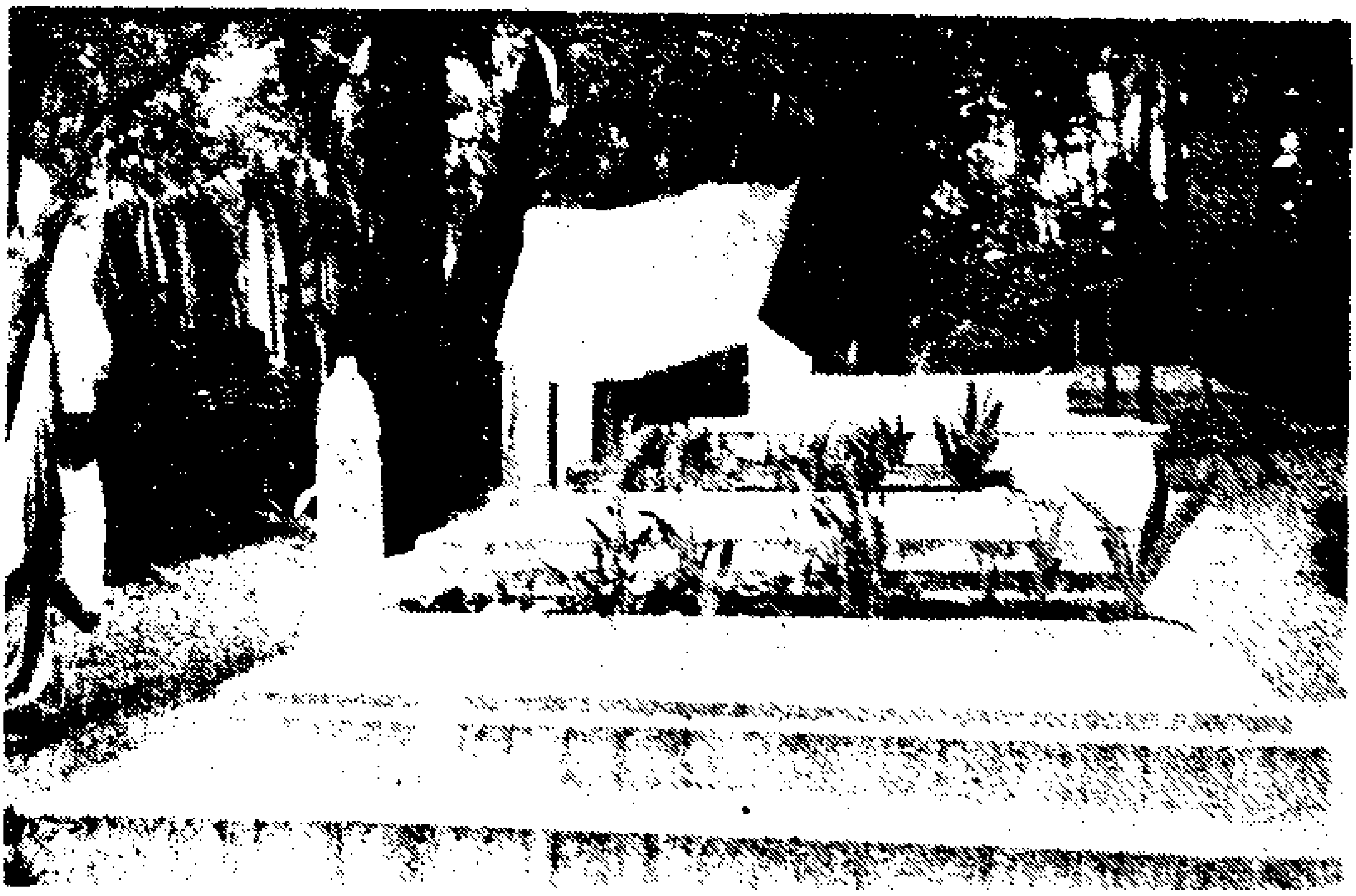

آستانہ عالیہ پر آسودہ حضرات کی قبور

Marfat.com

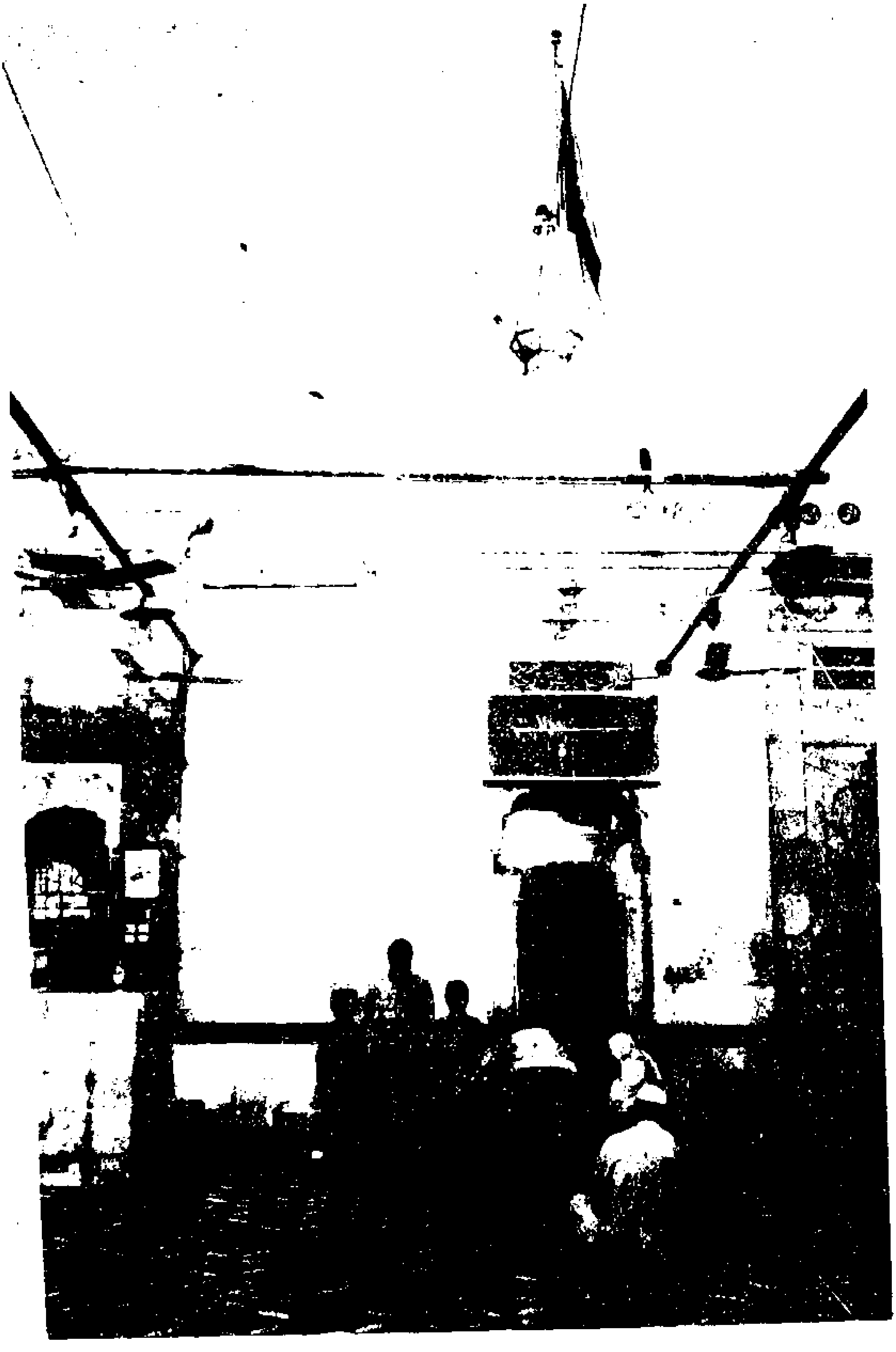

حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ کے مزار مبارک کا بیرونی منظر

Marfat.com

پاک پتن شریف میں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کا مزار مبارک

Marfat.com

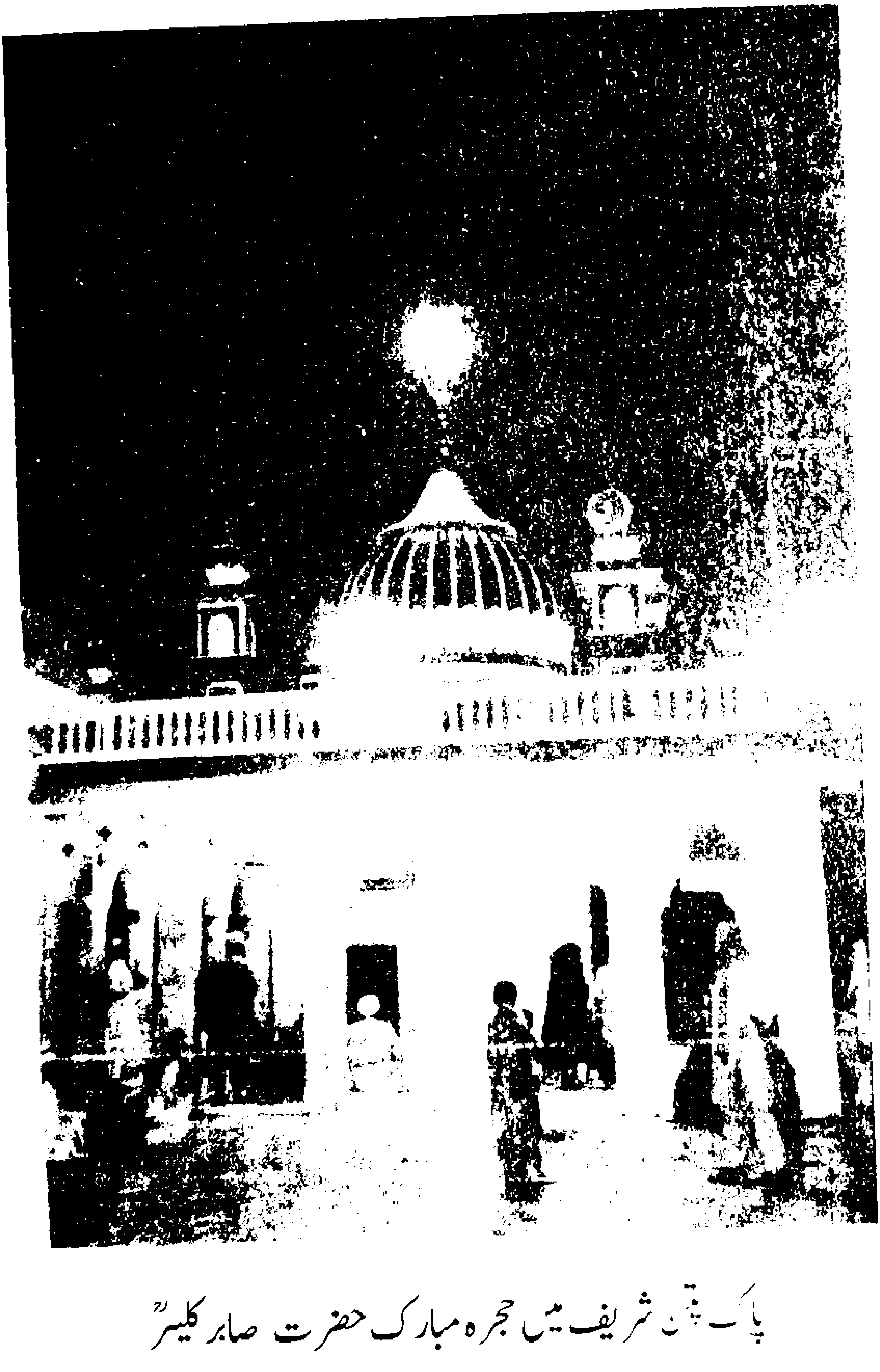

پاک پتن شریف میں حجرہ مبارک حضرت صابر کلیرؒ

Marfat.com

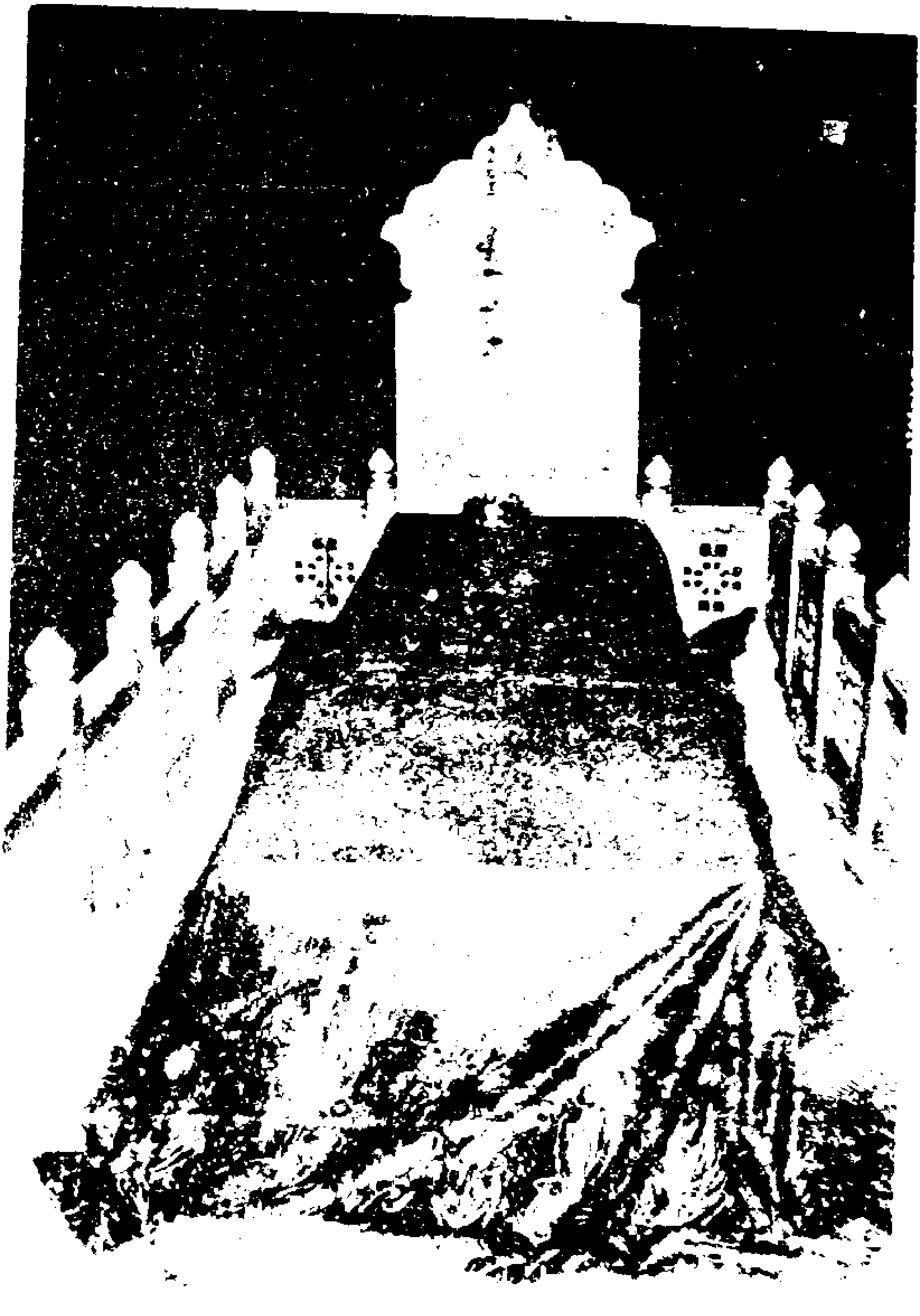

Marfat.com

نظر آئے انہوں نے پوچھا کہاں جاتا ہے بندہ ناچیز نے عرض کی اوپر ڈھیری پر سرکار کے پاس جانا ہے۔ وہ بزرگ کہنے لگے میرے ساتھ چلو میں بھی اوپر جا رہا ہوں میں ان کے پیچھے چل پڑا بارش ہو رہی تھی اور میں ڈر رہا تھا کہ یہ شخص مجھے اندھیرے میں کوئی نقصان نہ پہنچادے۔ اس ڈر ڈر میں سرکار کے آستانے کے نزدیک پہنچ گئے وہ آگے چلے گئے اور میں جب سرکار کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے پوچھا بیٹے ڈرے تو نہیں۔ میں نے سارا واقعہ سنا دیا۔ باجی سرکار نے اس سفید پوش بزرگ کے بارے میں دریافت کیا اور فرمایا اس نے نقصان تو نہیں پہنچایا اور ساتھ مسکراتے رہے مجھے اندازہ ہو گیا اس اندھیرے میں میری راہنمائی کرنے والے بھی باجی سرکار خود تھے۔

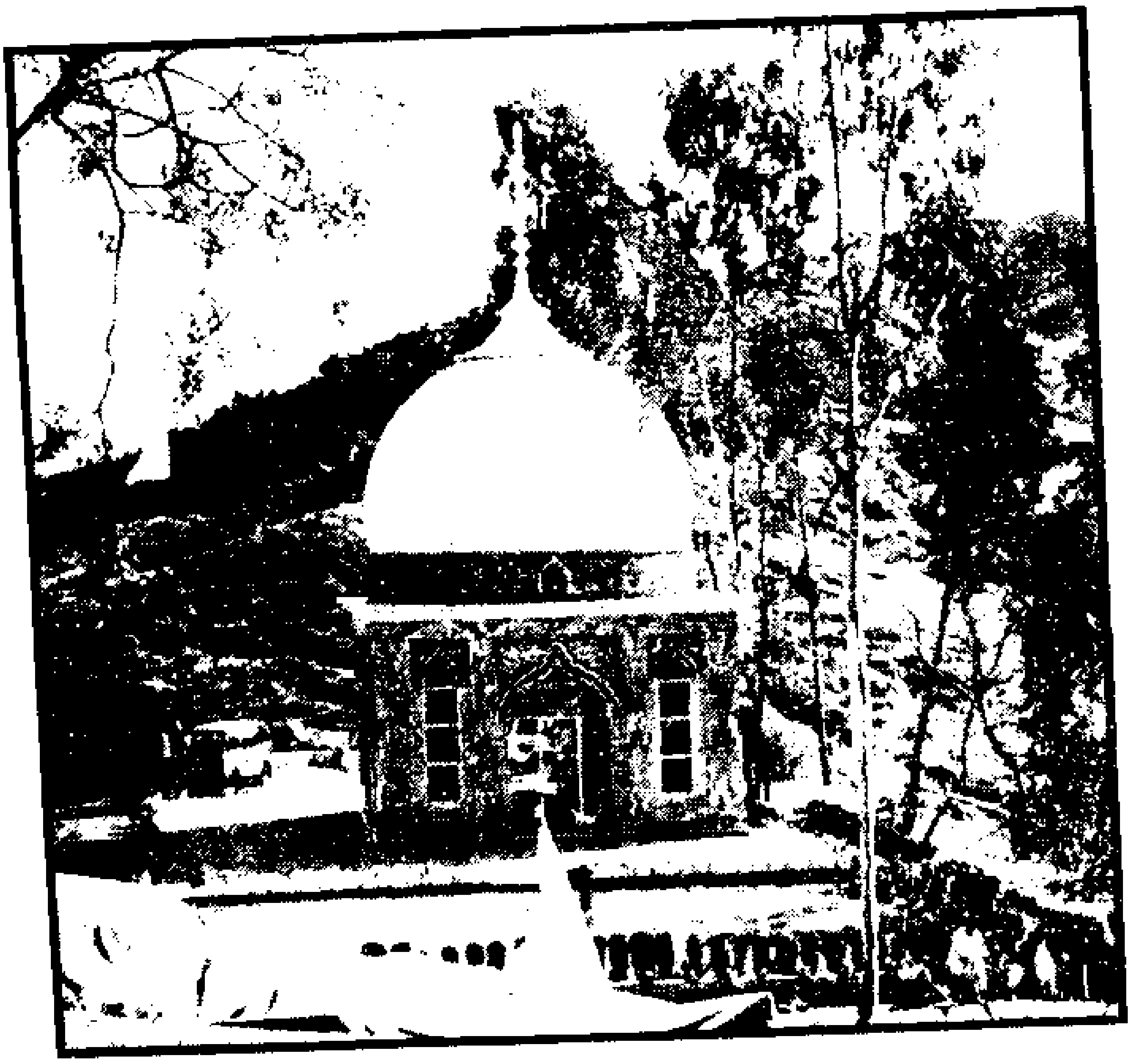

Marfat.com

نگاہ شیخ از محمد ریاض راجہ

کتاب ہذا کی تیاری اور ترتیب کے سلسلہ میں ایک سفر حضرت باجی سرکارؒ کے آباؤ اجداد کے مقام شیر بائی سیداں اور آپؒ کے گاؤں گرھالہ کی طرف بھی کیا گیا تاکہ قدیم وتاریخی مقامات کی عکس بندی اور وہاں موجود شخصیات سے ملاقات کر کے معلومات اکٹھی کی جائیں۔ اس سفر میں کتاب کے معاونین کے علاوہ مرتب کتاب بھی شامل تھے۔ انتہائی دشوار، پر پیچ اور پہاڑی راستوں پر ڈرائیونگ کی ذمہ داری آپ کے ایک مرید محمد ریاض عرف راجہ (محمد یٰسین مرحوم کے صاحبزادے) سرانجام دے رہے تھے۔ محمد ریاض راجہ اس دن کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ:۔

رات دس بجے سفر سے جب گھر واپس پہنچا تو والدہ صاحبہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارے دن کے سفر کی تفصیل بتانی شروع کی کہ آج کے اس انتہائی دشوار اور مشکل ترین راستوں پر سفر کر کے بخیر و عافیت واپس آ جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ ابھی میں یہ تفصیل والدہ صاحبہ کو بتا ہی رہا تھا کہ اچانک چند منٹ کیلئے مجھے اونگھ آ گئی دیکھتا ہوں کہ ہم تمام شریک سفر گرھالہ گاؤں سے رخصت ہو رہے ہیں۔ اور الوداع کہنے والے دوسرے حضرات کے علاوہ حضرت باجی سرکارؒ خود بھی وہاں موجود ہیں اور ہم سب کو اپنے معمول کے مطابق وہاں سے الوداع کہہ رہے ہیں اور ساتھ یہ ارشاد فرما رہے ہیں کہ فکر نہ کرنا کیونکہ آپ میری نگاہ میں ہیں۔

نگاہ ولی میں یہ تاثیر دیکھی

اچانک آنکھ کھل جاتی ہے اور والدہ صاحبہ کو بقیہ تفصیل بتانا شروع کر دیتا ہوں

اللہ تبارک وتعالیٰ کے نیک بندوں کے روحانی تصرفات میں اس دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ نیک ارواح اللہ تبارک وتعالیٰ کی اجازت اور اس کے فضل واحسان سے آفاق عالم میں چکر لگاتی رہتی ہیں اور بمطابق ضرورت اہل حق کی تائید اور امداد فرماتی ہیں۔ کیونکہ ولی کامل کوئی معمولی چیز نہیں اور جسے یہ نعمت نصیب ہو جائے تو اس کی تمام منازل طے ہو جاتی ہیں۔

Marfat.com

شجرہ طریقت

سلسلہ عالیہ قادریہ

الٰهی بحرمة شفیع المذنبین رحمة للعالمین خاتم النبین سیدنا و مولانا محمد رسول الله ﷺ و آله و اصحابه و بارک وسلم تسلیما کثیراً کثیراً

الٰهی بحرمة سیدنا امیر المؤمنین علی بن ابی طالب کرم الله وجهه

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ حسن بصری قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ داؤد طائی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ سری سقطی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ جنید بغدادی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ ابوبکر شبلی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت ابوالفرح طرطوسی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ شیخ ابوالحسن علی الہنکاری قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ ابوسعید مخزومی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت سید عبدالرزاق قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ شرف الدین قتال قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت سید عبدالوہاب قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت سید بہاؤ الدین قدس سرۃ العزیز

الٰہی بحرمۃ حضرت سید شاہ عقیل قدس سرۃ العزیز

Marfat.com

الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ شمس الدین صحرائی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ گدا رحمٰن بن ابی الحسن قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت سید شمس الدین عارف قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ گدا رحمٰن ثانی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ فضیل قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ کمال کیتھلی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ سکندر کیتھلی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ حسین قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عبد الباسط قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت عبد القادر قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمودؒ قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبد اللہ العلی قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ عنایت اللہ قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت حافظ عبد الصبور قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت گل محمد (مانگلی والے) قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبد الغفور قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت عبد المجیدؒ قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت عبد العزیز قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ ملوک قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت نظام الدین (کیاں شریف والے) قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت پیر ارسلہ خان (رجوعیہ) قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت پیر گوہر رحمٰن (گرھالہ شریف) قدس سرۃ العزیز
الٰہی بحرمۃ حضرت پیر فضل الرحمٰن شاہ قادری قدس سرۃ العزیز

Marfat.com

شجرہ طریقت
سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

الهی بحرمة شفیع المذنبین رحمة للعالمین خاتم النبین سیدنا و مولانا محمد رسول الله ﷺ وآله واصحابه و بارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا.

الهی بحرمة سیدنا امیر المؤمنین حضرت ابو بکر الصدیقؓ.

الٰہی بحرمۃ حضرت سیدنا سلیمان الفارسی	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ قاسم	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ جعفر	رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ بایزید بسطامی	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ یوسف ہمدانی	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ خالق	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عارف	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمود علی سماسی	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شاہ بہاؤالدین نقشبند	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت شاہ علاؤالدین	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد یعقوب	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبید اللہ شاہ	رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ زاہد	رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ درویش رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبدالباسط رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمود رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبداللہ العلی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شاہ عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ حافظ عبدالصبور رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ گل محمد (مانگل والے) رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبدالغفور رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبدالمجید رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شاہ ملوک رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ شاہ نظام الدین (کیاں والے) رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت پیر ارسلا خان (رجوعیہ) رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ پیر محمد رحمان (گڑھالہ) رحمۃ اللہ علیہ

الھی بحرمه حصرت حواحه پیر فضل الرحمان شاه نقشبندی

ترتیب: محمد نعمت علی قادری نقشبندی

Marfat.com

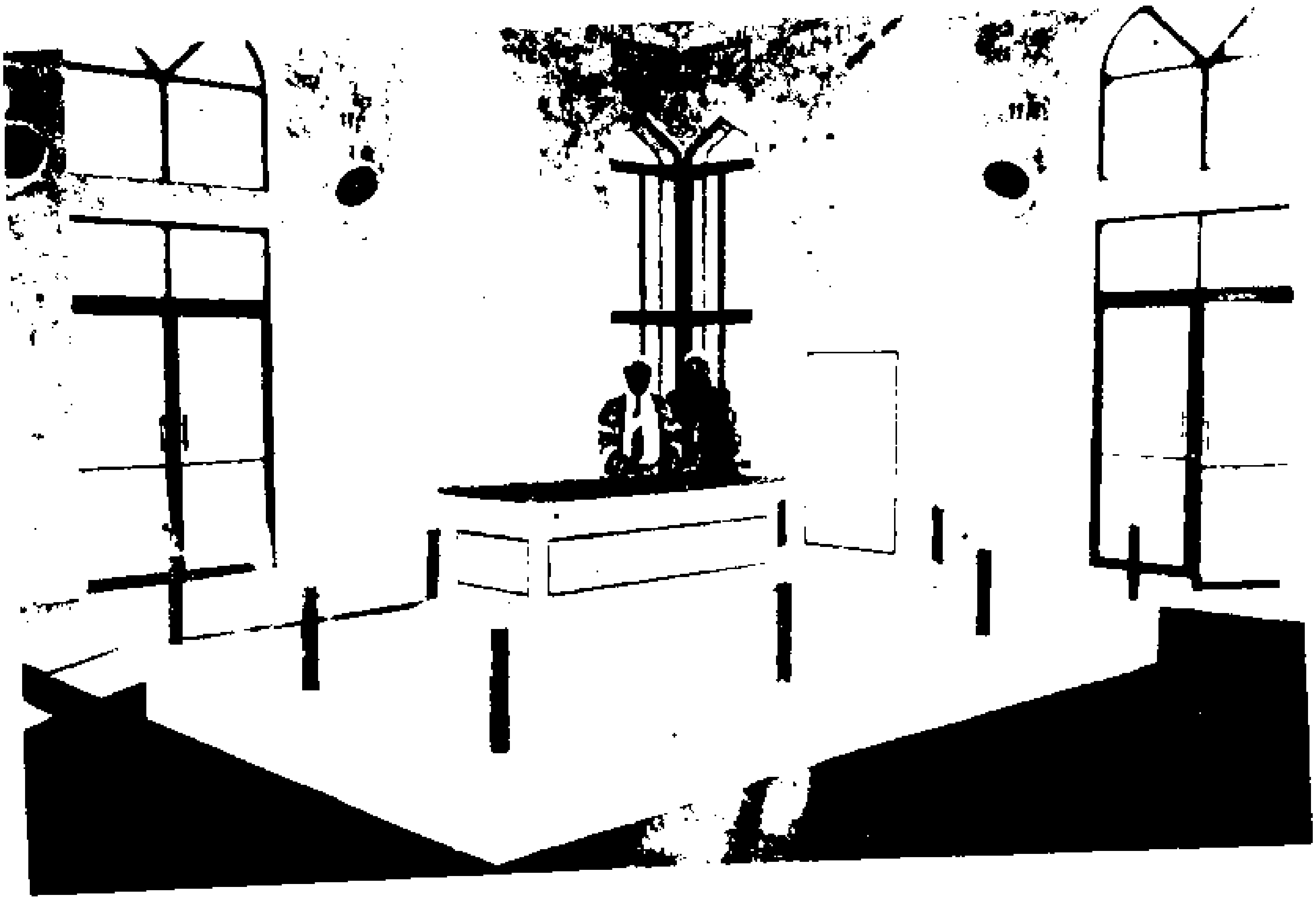

مزار مبارک حضرت شیخ شہاب الدین غوریؒ

Marfat.com

اختتامیہ

الحمد اللہ، کتاب ہذا تو اختتام پذیر ہو رہی ہے لیکن دراصل یہ ابتداء ہے حضرت باجی سرکارؒ کی تعلیمات کو اجاگر اور عام کرنے کی طرف پہلا قدم۔ آپ سرکارؒ کے جملہ مریدین کیلیے ایک بنیاد فراہم کردی ہے۔ آئیں اور بڑھ چڑھ کر اپنے پیرومرشد کی تعلیمات و ملفوظات کو لوگوں تک پہنچانے کیلیے کوشش کریں۔ ہم بھی انشاء اللہ اس کوشش میں آپ کے ہمراہ ہوں گے۔

آخر میں تمام قارئین کتاب خلوص دل سے دعا کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پیارے حبیب ﷺ کے صدقے ہمیں اپنے بزرگان اور مشائخ عظام کے بتائے ہوئے صحیح اسلامی راستوں پر چلنے اور عمل کرنے کی صدق دل سے توفیق عطا فرمائے۔ اور حضرت باجی سرکارؒ کی بارگاہ میں ہمارا یہ قلیل عمل قبول ہوجائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

افتخار احمد حافظ

مرتب کتاب

Marfat.com

کلمات شکر

ہم محترمی افتخار احمد حافظ قادری کے مشکور و ممنون ہیں کہ جنہوں نے انتہائی محبت اور محنت سے کتاب **"ارشادات مرشد"** کو ترتیب دیا اس سلسلہ میں مختلف شخصیات سے معلومات اکٹھی کرنے کے علاوہ حضرت باجی سرکارؒ کے آستانہ عالیہ پر حاضری، سجادہ نشین صاحب سے ملاقات، آپ سرکارؒ کے آبائی گاؤں گرھالہ شریف حاضری اور پھر آپؒ کے جد امجد حضرت پیر نبی شاہ غازیؒ کے مزار مقدس پر حاضری اور معلومات اکٹھی کرنے کیلئے شیر بائی سیداں تک کا طویل اور کٹھن سفر طے کیا اور پھر ان تمام معلومات اور رنگین تصاویر کو منظر عام پر لانے کیلئے انتہائی خلوص دل اور جانفشانی سے اس عظیم کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر حضرت باجی سرکارؒ کے مریدین کیلئے ایک مطبوعہ تحریر فراہم کر دی ہے۔ خداوند تعالیٰ آپ کو اس کار خیر کی جزاء عطا فرمائے اور آپ کے زور قلم میں مزید قوت و ترقی عطا فرمائے۔ آمین!

محترم حافظ صاحب کی حال ہی میں ایک اور تصنیف بنام "زیارات مقدسہ" منظر عام پر آئی ہے۔ اس موقع پر ہم آپ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں اور یہاں اس کتاب کا مختصراً تعارف بھی کروا دیتے ہیں۔ اس کتاب میں ایران، افغانستان اور پاکستان میں بزرگان دین کے مقامات مقدسہ کا رنگین تصاویر کے ساتھ تذکرہ اور حاضری کی تفصیل ہے۔ ایران کے بزرگان میں حضرت بایزید بسطامیؒ، حضرت ابوالحسن خرقانیؒ، صوبہ گیلان میں حضرت غوث اعظمؒ کی والدہ ماجدہؒ، مشہد مقدس میں حضرت امام علی رضاؒ، حضرت شیخ سعدیؒ، حافظ شیرازیؒ اور فرید الدین عطار نیشاپوریؒ سرفہرست ہیں۔ افغانستان کے مشائخ میں عظیم عاشق رسول ﷺ حضرت مولانا جامیؒ اور حضرت سلطان محمود غزنویؒ سرفہرست ہیں۔ اسی طرح پاکستان کے مقامات مقدسہ کا بھی ذکر شامل کتاب ہے۔

اسی مناسبت سے ہم ان تمام حضرات اور شخصیات کے بھی تہہ دل سے مشکور و ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں کسی طور بھی قلمی تعاون فرمایا۔

Marfat.com

محترمی ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی جو کہ حافظ صاحب کے فارسی استاد اور فارسی زبان کے ممتاز و معروف اور منفرد شاعر بھی ہیں ان کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے کتاب "**ارشادات مرشد**" پر فارسی زبان میں منظوم تبصرہ کیا۔ آپ نے حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ کی تصنیف "**کشف المحجوب**" پر سالہا سال تحقیقی کام کر کے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اور آپ کا پی ایچ ڈی کا مقالہ فارسی زبان میں بنام "**تحلیل کشف المحجوب و تحقیق در احوال و آثار حضرت داتا گنج بخش**" شائع ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے حافظ صاحب کی مذکورہ بالا تصنیف پر بھی منظوم تبصرہ کیا ہے۔ چونکہ اس خطہ کے اکثر مشائخین کی زبان اور ان کا سرمایہ تصنیف بھی فارسی زبان میں ہے لہٰذا ڈاکٹر صاحب کے تبصرہ سے چند اشعار تبرکاً اس کتاب میں بھی شامل کئے جا رہے ہیں۔

"خداوند تعالیٰ ہم سب کو اپنے مشائخ عظام کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

معاونین کتاب

مسکین شاہ محمد نواز عادل غلام مرتضیٰ محمد ریاض

محمد نعمت علی قادری نقشبندی

۲۱ رمضان المبارک ۱۴۲۱ھ

Marfat.com

افتخار احمد حافظ نامه

به مناسبت چاپ و نشر کتاب مستطاب (زیارات مقدسه)

یعنی سفر نامه مصور رنگا رنگ جمهوری اسلامی ایران و

افغانستان و پاکستان

افتخار احمد شده روشن فرهنگ این — حافظ قرآن بوده پیوسته عمر اینچنین

همه شهرهای اسلامی به دل گردش نمان — عکس و تصویر مقدس در کتاب راستین

عاشق پاک رسول احمد محمد مصطفی ﷺ — جان و دل قربان نموده در طریق مؤمنین

هر چه دیده قبور اولیای پاک را — دل به چه ده سالک عشق و محبت راستین

قلب پاکش گشت و از اولیای دین کند — مهربان و باوفا باشد امیر صادقین

نعره و "الله اکبر" از کتاب او چند — هم به ایران هم به افغان هم به پاکستان زمین

هر کجا چادر زده در بارگاه اولیا — خوب پیدا شد افتخار احمد یقین

دسته گل های زیارت مقدس را بخوان — خرقه و موی مبارک دیده در افغان زمین

اصفهان و مشهد و شیراز و نیشا و ری — کشور جمهوری اسلامی ایران زمین

درگه معصومه قم دیده و شاه رضا — او زیارت کرده درگاه امام حسین

بوالحسن را دیده در خرقان و جامی در هرات — شاه سلطان آمده او را امیر عارفین

هر چه دیده در قلم آورده با تصویر خوب — در کتاب او بخوان آثار فخر الکاملین

جان من شادان بود از دیدن آثار او — چون زیارات مقدس آمده نور مبین

این "رہا" و افتخار احمد به هم پیوسته اند — هر دو در راه خدا و راه پاک مرسلین

پیشکش: دکتر محمد حسین تسبیحی (رہا)

۱۱ - اکتوبر، ۲۰۰۰ء

Marfat.com

مرتب کتاب ہذا

افتخار احمد حافظ قادری کی دوسری کتب

زیاراتِ مقدسہ بلادِ اسلامیہ (شام، اردن، عراق، ترکی، پاکستان) میں زیاراتِ مقدسہ پر ایمان افروز تذکرہ مع نادر و نایاب رنگین تصاویر قیمت 250 روپے

سفرنامہ ایران، افغانستان اور پاکستان میں زیاراتِ مقدسہ کا سفرنامہ مع نادر و نایاب رنگین تصاویر

قیمت 250 روپے

زیارتِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت مبارکہ کے لیے قرآنی آیات اور درود شریف پر مشتمل چند وظائف

ملنے کا پتہ:

افتخار احمد حافظ قادری

مکان نمبر A-6 999، گلی نمبر 9، افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ۔

محمد نعمت علی قادری

نیو پنڈی بیکری، کوکلہ سینٹر، صدر بازار، راولپنڈی۔

فون: 5568034

Marfat.com

نعتِ رسُولِ مقبُول ﷺ

مُحمد کا در چھوڑ کر جانے والو ملا نہ ٹھکانہ تو پھر کیا کرو گے
ہمیں کچھ نہیں تو خدا ہی کو مانو
مصطفٰے جو نہ مانے تو پھر کیا کرو گے
مُحمّد کا در چھوڑ کر جانے والو ملا نہ ٹھکانہ تو پھر کیا کرو گے
مِن اللہ نُورٌ خدا کہہ رہا ہے
مگر تم بشر ہی کہے جا رہے ہو
قیامت کے دن مصطفٰے نے اگر
اُمتی ہی نہ مانا تو پھر کیا کرو گے
مُحمّد کا در چھوڑ کر جانے والو ملا نہ ٹھکانہ تو پھر کیا کرو گے
قیامت کے دِن جب خدا کے غضب کا
بنے تم نشانہ تو پھر کیا کرو گے
سمجھتے نہیں ہیں یہ اتنا بھی صائم
کہ دشمن نبیؐ کا ہے دشمن خدا کا
مُحمّد کا در چھوڑ کر جانے والو ملا نہ ٹھکانہ تو پھر کیا کرو گے

Marfat.com

قصائد مبارکہ

کتاب کے اس حصہ میں مختلف بزرگان دین کے قصائد مبارکہ یکجا کر کے فیوض و برکات اور عشاق حضرات کے پڑھنے کیلئے درج کئے جارہے ہیں۔

۱۔ قصیدہ الحجُرة النبویہ الشریفہ

یہ قصیدہ مبارکہ نبی اکرم ﷺ کے حجرہ مبارکہ کی بیرونی دیواروں پر لکھا ہوا ہے اور سولہ (16) اشعار پر مشتمل ہے۔

۲۔ نعتیہ قصیدہ سیدنا امام اعظم ابو حنیفہؒ

یہ قصیدہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ کا ہے اور اس کے صرف پانچ اشعار درج کئے جارہے ہیں۔

۳۔ قصیدہ بردہ شریف

یہ مشہور زمانہ قصیدہ حضرت امام شرف الدین البوصیریؒ کا ہے جنکا مزار مبارک مصر کے ایک ساحلی شہر اسکندریہ میں ہے۔

٤۔ قصیدہ غوثیہ شریف

یہ معروف قصیدہ امام الاولیاء سیدنا شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کا ہے۔

ان قصائد مبارکہ کے بے شمار فیوض و برکات ہیں اور قضائے حاجات کیلئے نافع اور مجرب ہیں۔ قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ان قصائد کو پابندی سے پڑھیں انشاء اللہ دین و دنیا کی نعمتیں اور فیوض و برکات حاصل ہوں گی۔

Marfat.com

قصیدہ الحجرة النبوية الشريفة

اس مرتبہ اکتوبر 2000ء میں جب حرمین شریفین کی حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ تو مدینہ منورہ میں اصحاب صفہ کے چبوترے پر بیٹھے ہوئے ایک عاشق رسول ﷺ **محترمی جناب صباح ابراهیم الطیار صاحب** نے اس بندہ ناچیز کو یہ قصیدہ عنایت فرمایا، یہ قصیدہ 16 اشعار پر مشتمل ہے اور ان اشعار کو **ترکی خلیفہ سلطان عبدالحمید خان غازی** نے 1911ء میں روضہ مبارکہ کی بیرونی دیواروں پر نقش کروایا۔ ان اشعار میں مؤلف کی نبی اکرم ﷺ سے محبت اور عقیدت کا واضح اظہار ہوتا ہے۔ اور اسی عشق و محبت کے نتیجہ میں ان اشعار مبارکہ کو روضہ شریف پر نقش ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

یہ قصیدہ مبارکہ ایک نادر و نایاب اور قیمتی تحفہ ہے اور جس کا بہت کم افراد کو علم ہے چنانچہ اس قصیدہ کی اہمیت کے پیش نظر اسے کتاب میں شامل کیا جارہا ہے۔ تاکہ عشاق حضرات اسے پڑھ کر اپنے دل میں عشق نبی ﷺ کی شمع روشن کریں۔

ناچیز

افتخار احمد حافظ قادری

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قَصِیدَۃُ الْحُجْرَۃِ النَّبَوِیَّۃِ الشَّرِیفَۃِ

یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِی

اے میرے سردار اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرا ہاتھ تھام لیجیے

مَالِی سِوَاکَ وَلَا اَلْوِی عَلٰی اَحَدِ

آپ کے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ ہی میں آپ کے علاوہ کسی طرف رغبت کرتا ہوں۔

فَاَنْتَ نُوْرُ الْہُدٰی فِی کُلِّ کَائِنَۃٍ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس ساری کائنات میں نورِ ہدایت ہیں۔

وَاَنْتَ سِرُّ النَّدٰی یَا خَیْرَ مُعْتَمَدِی

اور آپ ہی ساری التجاؤں کا راز ہیں اور آپ ہی کی ذات بہترا عتماد کے لائق ہے۔

Marfat.com

وَاَنْتَ حَقاً غِیَاثُ الْخَلْقِ اَجْمَعِهِمْ
اور آپؐ بے شک ساری مخلوق کی فریاد کو پہنچنے والے ہیں۔

وَاَنْتَ هَادِی الْوَرٰی لِلّٰهِ ذِی السَّدَدِ
اور اے سب سے بہتر رہنمائی فرمانے والے آپؐ ہی اللہ کی طرف ساری مخلوق کے ہادی ہیں۔

یَا مَنْ یَقُوْمُ مَقَامَ الْحَمْدِ مُنْفَرِداً
اے وہ ذاتؐ جو منفرد شان سے مقامِ محمود پر جلوہ افروز ہوگی

لِلْوَاحِدِ الْفَرْدِ لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَلِدِ
اس منفرد یکتا ذات کے سامنے کہ نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد۔

یَا مَنْ تَفَجَّرَتِ الْاَنْهَارُ نَابِعَةً
اے وہ ذات کہ جن کی مبارک اُنگلیوں سے

مِنْ اِصْبَعَیْهِ فَرَوَّی الْجَیْشَ بِالْمَدَدِ
نہروں کے چشمے پھوٹ پڑے اور پورے لشکر کی مدد کرتے ہوئے اسے خوب سیر فرمایا......

Marfat.com

إِنِّیْ إِذَا سَامَنِیْ ضَیْمٌ یُرَوِّعُنِیْ

جب بھی میرا سامنا ظلم سے ہوا اور اس نے مجھے خوف زدہ کر دیا۔

اَقُوْلُ: یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا سَنَدِیْ

میں پکارتا ہوں یا سید السادات یا سندی۔

کُنْ لِیْ شَفِیْعًا اِلَی الرَّحْمٰنِ مِنْ زَلَلِیْ

آپ مہربان رب کی بارگاہ میں میری خطاؤں پر میرے شفیع بن جائیں۔

وَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا لَا کَانَ فِیْ خَلَدِیْ

اور مجھ پر وہ احسان فرمائیں جو میرا دل کبھی سوچ بھی نہ سکے۔

وَانْظُرْ بِعَیْنِ الرِّضَا لِیْ دَائِمًا أَبَدًا

اور آپ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر نگاہ لطف و رضا فرمائیں

وَاسْتُرْ بِفَضْلِكَ تَقْصِیْرِیْ مَدَی الْأَمَدِ

اور اپنے فضل و کرم سے ہمیشہ میری کوتاہیوں پر پردہ پوشی فرمائیں۔

Marfat.com

وَاعْطِفْ عَلَیَّ بِعَفْوٍ مِّنْكَ یَشْمِلُنِیْ

اور آپؐ مجھ پر اپنی بارگاہ سے ایسی نگاہِ شفقت فرمائیں جو میری کوتاہیوں کمزوریوں کو ڈھانپ دے۔

فَاِنَّنِیْ عَنْكَ یَا مَوْلَایَ لَمْ اَحِدِ

بے شک اے میرے آقا آپؐ کے سوا میں کسی اور کی طرف توجہ نہیں کروں گا۔

اِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِالْمُخْتَارِ اَشْرَفُ مَنْ

بے شک میں نے ایسی مختار ہستی کا وسیلہ پکڑا جو

رَقَی السَّمٰوٰتِ سِرِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

ساتوں آسمانوں پر لینے والی مخلوق سے بھی زیادہ شرف رکھتے ہیں اور اللہ واحد کا ایک راز ہیں۔

رَبُّ الْجَمَالِ تَعَالَی اللّٰہُ خَالِقُہٗ

تمام حسن کا رب اللہ تعالیٰ اُن کا خالق ہے

نَمِثْلُہٗ فِیْ جَمِیْعِ الْخَلْقِ لَمْ اَجِدِ

پوری مخلوق میں اُن کی مثل میں نے نہیں پایا

Marfat.com

خَیْرُ الْخَلَائِقِ أَعْلَی الْمُرْسَلِیْنَ ذُرَیً

آپؐ ساری مخلوق سے بہتر اور تمام رسولوں سے مرتبے میں اعلیٰ ہیں۔

ذُخْرُ الْاَنَامِ وَہَادِیْہِمْ اِلَی الرَّشَدِ

مخلوق کے لئے ذخیرہ اور سیدھے راستے کی طرف ان کے ہادی ہیں۔

بِہِ الْتَجَأْتُ لَعَلَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ لِیْ

انہیؐ کے وسیلے سے میں نے فریاد کی ہے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے گا۔

ھٰذَا الَّذِیْ ھُوَ فِیْ ظَنِّیْ وَ مُعْتَقَدِیْ

یہی میرا اعتقاد اور گمان ہے۔

فَمَدْحُہٗ لَمْ یَزَلْ دَأْبِیْ مَدَیٰ عُمُرِیْ

جب تک میری عمر ہے ہمیشہ اُن کی تعریف ہی میرا طریق رہے۔

وَحُبُّہٗ عِنْدَ رَبِّ الْعَرْشِ مُسْتَنَدِیْ

اور اُن کی محبت ہی عرش کے مالک کے ہاں میرا قابلِ اعتماد سرمایہ ہے۔

Marfat.com

عَلَيْهِ أَزْكَى صَلَاةٍ لَمْ تَزَلْ أَبَدًا
اُن پر ہمیشہ اعلیٰ درود ہو

مَعَ السَّلَامِ بِلَا حَصْرٍ وَّلَا عَدَدِ
ساتھ سلام کے بے حد بے حساب

وَالْآلُ وَالصَّحْبُ أَهْلُ الْمَجْدِ قَاطِبَةً
اور تمام آلؑ اور اصحابؓ پر جو بڑی فضیلت والے ہیں

بَحْرُ السَّمَاحِ وَأَهْلُ الْجُوْدِ وَالْمَدَدِ
سخاوت وعفو کا اور ایثار و مدد کا منبع ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے قصیدۂ نعتیہ کے پہلے پانچ اشعار

●

یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُکَ قَاصِدًا — اَرْجُوْ رِضَاکَ وَاَحْتَمِیْ بِحِمَاکَ

اے سرداروں کے سردار میں خاص آپ ہی کا قصد کرکے حاضر ہوا ہوں۔ آپ کی خوشنودی کا طالب اور آپ کی حمایت کا امیدوار

وَاللّٰہِ یَا خَیْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِیْ — قَلْبًا مَشُوْقًا لَا یَرُوْمُ سِوَاکَ

اے بہترین مخلوق! خدا کی قسم میرا قلب آپ ہی کا شیفتہ ہے اور آپکے سوا کسی کا ارادہ نہیں رکھتا

وَبِحَقِّ جَاہِکَ اِنَّنِیْ بِکَ مُغْرَمٌ — وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّنِیْ اَہْوَاکَ

آپکی عزت کی قسم میں آپ کا فریفتہ ہوں اور خدا جانتا ہے کہ میں آپ ہی سے پیار کرتا ہوں

اَنْتَ الَّذِیْ لَوْلَاکَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ — کَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰی لَوْلَاکَ

آپ وہ ہیں کہ اگر نہ ہوتے تو کوئی شخص نہ پیدا کیا جاتا بلکہ اگر آپ نہ ہوتے تو کل کائنات ہی نہ ہوتی

اَنْتَ الَّذِیْ مِنْ نُّوْرِکَ الْبَدْرُ اکْتَسٰی — وَالشَّمْسُ مُشْرِقَۃٌ بِنُوْرِ بَہَاکَ

آپ وہ ہیں کہ آپ کے نور سے چاند نے نور حاصل کیا اور سورج روشن ہے آپ ہی کے جمال سے

Marfat.com

قصیدہ بردہ شریف

مشہور زمانہ قصیدہ بردہ شریف کے مصنف حضرت امام شرف الدین محمد البوصیریؒ فرماتے ہیں کہ مجھ پر شدید فالج کا حملہ ہوا بہت علاج کروایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ انتہائی مایوسی کے عالم میں میرے دل میں خیال آیا کہ آقائے نامدار ﷺ کی بارگاہ میں قصیدہ نظم کروں جب قصیدہ مکمل ہو گیا تو ایک رات خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوا اور جب آپ کی بارگاہ میں قصیدہ پڑھتے پڑھتے اس شعر پر پہنچا

کَمْ اَبْرأَتْ وَ صِباً بَاَللمسِ رَاحَتُہٗ

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِنَ رَّبْقَۃِ اللَّمَمِ

جب چھوا دست مبارک ہو گئی کامل شفا

اور شفا پائی جنوں سے اکثروں نے از کرم

تو آپ ﷺ نے اپنا دست مبارک میرے تمام جسم پر پھیرا اور پھر صلہ میں مجھے ایک بردِ یمانی (یمنی چادر) عطا فرمائی صبح جب بیدار ہوا تو خود کو بالکل صحیح اور سالم پایا اور جسم پر وہ چادر مبارک بھی جو آپ ﷺ نے خواب میں عطا فرمائی تھی موجود تھی۔

شیخ تیسیر محمد یوسف السمہودی اپنی کتاب (**الکنوز المحمدیہ لرؤیۃ خیر البریۃ** ﷺ) میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہمیشہ قصیدہ بردہ شریف

Marfat.com

پڑھنے والے کو سرکار ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ اور سونے سے قبل اگر یہ شعر

نَعَمْ سَرٰی طَیْفُ مَنْ اَھْویٰ فَاَرَّقَنِیْ

وَالْحُبُّ یَعْتَرِضُ اَللَّذّٰتِ بِالْاَلَمِ

بے شمار مرتبہ پڑھا جائے تو انشاء اللہ کبھی نہ کبھی ضرور قسمت جاگ اٹھے گی اور سرکار ﷺ اپنے عشاق کو اپنا دیدار ضرور کروا جائیں گے۔

قصیدہ بردہ شریف کے بے شمار خواص ہیں۔ مختصراً یہ کہ اس کا پڑھنا قضائے حاجات اور حل مشکلات کیلئے بہت فائدہ مند اور مجرب ہے۔ اور جو شخص اس قصیدہ مبارکہ کو خلوص دل سے پڑھ کر جو بھی دعا کرے گا وہ انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔

قارئین آپ بھی اس کے پڑھنے کو ورد بنالیں تو پھر انشاء اللہ اس کے فیوض و برکات دیکھیں۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ درود شریف اول و آخر اس قصیدہ شریف کے رو بقبلہ ہو کر سترہ سترہ مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد نبی امی پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اسکی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلامتی

پھر یہ اشعار پڑھ کر قصیدہ شروع کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُنْشِى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٖ

سب تعریف اللہ کو پیدا کرنے والا مخلوق کا ہے عدم سے

ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِى الْقِدَمٖ

پھر درود ہو اوپر اُس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمٖ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ فِیْ ذِکْرِ عِشْقِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

یہ فصل پہلی ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَمِنْ تَذَکُّرِ جِیْرَانٍ بِذِیْ سَلَمٍ

کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے

مَزَجْتَ دَمْعًا جَرٰی مِنْ مُّقْلَۃٍ بِدَمٍ

کہ آنسو ملا ہوا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ ھَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَآءِ کَاظِمَۃٍ

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آ گئی

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَآءِ مِنْ اِضَمٍ

یا اضم سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَیْنَیْکَ اِنْ قُلْتَ اکْفُفَا ھَمَتَا

تیری آنکھوں کو کیا ہوا کہ منع کیے سے اور روتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِکَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَھِمٖ

اور تیرے دل کو کیا ہوا اُسے تو کہتا ہے افاقہ میں آ تو اور بے خود ہو جاتا ہے

اَیَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْکَتِمٌ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَا بَیْنَ مُنْسَجِمٍ مِّنْہُ وَمُضْطَرِمٖ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

Marfat.com

لَوْلَا الْهَوٰى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلٰى طَلَلٍ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو ٹیلوں پر نہ روتا

وَّلَا اَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اور درخت بان اور علم کے ذکر سے بیتاب اور بے قرار نہ ہوتا

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدَتْ

عشق کا انکار تو کیونکر کر سکتا ہے جب تجھ پر گواہی دے دی

بِهٖ عَلَيْكَ عُدُوْلُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو سچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَاَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَّضَنًى

اور ثابت کر دیئے عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِّثْلَ الْبَهَارِ عَلٰى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گل زرد اور شاخ سُرخ کے

نَعَمْ سَرٰى طَيْفُ مَنْ اَهْوٰى فَاَرَّقَنِيْ

ہاں سچ ہے مجھے اس کا خیال آگیا جسے میں چاہتا ہوں اس لئے مجھے رقت ہوئی

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْاَلَمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَائِمِيْ فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً

اے مجھے ملامت کرنے والے عشق میں مجھے معذور رکھ

مِّنِّيْ اِلَيْكَ وَلَوْ اَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ

اور تو جو منصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

Marfat.com

عَدَتْكَ حَالِى لَا سِرِّى بِمُسْتَتِرٍ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا رازِ سخن چینوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِى بِمُنْحَسِمِ

اور نہ میرا درد موقوف ہونے والا ہے

مَحَّضْتَنِى النُّصْحَ لٰكِنْ لَّسْتُ اَسْمَعُهٗ

تُو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر مَیں کب سُنتا ہُوں

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِى صَمَمِ

عاشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرے ہیں

اِنِّى اتَّهَمْتُ نَصِيْحَ الشَّيْبِ فِى عَذَلِى

مَیں نے بڑھاپے کی نصیحت کو جُھوٹ جانا مُلامت کرنے میں

وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِى نُصْحٍ عَنِ التُّهَمِ

حالانکہ وہ تہمت سے بعید ہے سچا نصیحت گر ہے

اَلْفَصْلُ الثَّانِى

یہ فصل دوسری ہے

فِى مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَاِنَّ اَمَّارَتِى بِالسُّوْءِ مَا اتَّعَظَتْ

میرے نفس امارہ نے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيْرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبرسنی کی

Marfat.com

وَلَا اَعَدَّتُّ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيْلِ قِرٰى

اور میں نے ان کی مہمانی نہ کی اچھے عملوں سے

ضَيْفٍ اَلَمَّ بِرَأْسِىْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ

ایسا مہمان جو میرے سر پر آیا اور میں نے اس کی توقیر نہ کی

لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّىْ مَا اُوَقِّرُهٗ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمانِ عزیز کی توقیر نہ کروں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِىْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ

تو جو میرا راز کھل گیا ہے اُسے چھپاتا میں خضاب سے

مَنْ لِّىْ بِرَدِّ جِمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز رکھے

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لیتے ہیں

فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِىْ كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تُو گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّىْ شَهْوَةَ النَّهِمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہا کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى

اور نفس تو مانند بچے کے ہے جب تک اُسے دودھ پلاتے جاؤ گے

حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ

پیئے جائیگا اور جب چھوڑا دوگے تو چھوڑ دے گا

Marfat.com

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهٗ

اس کو اس کی آرزوؤں سے روک اور خبردار اس پر حرص و ہوا کو غالب ہونے نہ دیجیو

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ

جہاں حرص و ہوا غالب ہوتی ہے تو مار ڈالتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

اور اس کی نگہبانی کر کہ مانند جانور چرنے والے کے ہے

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذیذ جانے تو اس کو چرنے نہ دے

كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِّلْمَرْءِ قَاتِلَةً

اس نفس نے بارہا لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کے لئے قاتل ہوئیں

مِّنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جانا کہ چکنائی میں زہر ہے

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ شِبَعٍ

اور خوف کر بری چیزوں سے جو بھوکے رہنے اور پیٹ بھرے ہونے سے

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخَمِ

پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا برا ہوتا ہے بہت کھا لینے سے

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَاَتْ

اور قصداً دفع کر آنسو اُن آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

Marfat.com

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّیْطَانَ وَاعْصِہِمَا

اور خلاف کر نفس اور شیطان کا اور انکی نافرمانی کر

وَاِنْ ہُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّہِمِ

اگرچہ تجھ کو نصیحت خالص سمجھائیں تو اس کو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْہُمَا خَصْمًا وَّلَا حَكَمًا

اور ان کی اطاعت نہ کر وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَاَنْتَ تَعْرِفُ كَیْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے فریب کو کہ کیسا بد ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ قَوْلٍ بِلَا عَمَلٍ

الٰہی توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ نَسَبْتُ بِہٖ نَسْلًا لِّذِیْ عُقُمِ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بانجھ کے واسطے فرزند بتایا میں نے

اَمَرْتُكَ الْخَیْرَ لٰكِنْ مَّا ائْتَمَرْتُ بِہٖ

میں نے تجھے نیکی کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِیْ لَكَ اسْتَقِمِ

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوں تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دے گا

وَلَا تَزَوَّدْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَۃً

ہائے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ نہ تیار کیا نفلوں سے

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَّلَمْ اَصُمِ

اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

Marfat.com

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری ہے

فِیْ مَدْحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تعریف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ظَلَمْتُ سُنَّۃَ مَنْ اَحْیَی الظَّلَامَ اِلٰی

میں نے ظلم کیا اس نبی کی سنت پر جس نبی نے راتوں کو اس قدر عبادت کی

اِنِ اشْتَکَتْ قَدَمَاہُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمٖ

کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سوج سوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَہٗ وَطَوٰی

اور باندھا اور لپیٹا فاقوں کے سبب اپنے شکم مبارک کو

تَحْتَ الْحِجَارَۃِ کَشْحًا مُّتْرَفَ الْاَدَمٖ

پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلد تھا

وَرَاوَدَتْہُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَھَبٍ

اور پہاڑ سونے کے بن کر آئے کہ آپ کو مائل کریں

عَنْ نَّفْسِہٖ فَاَرَاھَا اَیَّمَا شَمَمٖ

اپنی طرف سو آپ نے کچھ التفات نہ کیا اور اپنی ہمت عالی رکھی

وَاَکَّدَتْ زُھْدَہٗ فِیْھَا ضَرُوْرَتُہٗ

اور بہت مضبوط کر دیا آپ کے زہد کو بساروں سے ضرورت نے

اِنَّ الضَّرُوْرَۃَ لَا تَعْدُوْا عَلَی الْعِصَمٖ

بے شک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الٰہی پر

Marfat.com

وَكَيْفَ تَدْعُوْ اِلَى الدُّنْيَا ضَرُوْرَةُ مَنْ

اور کیونکر دنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اس ذاتِ اقدس کو

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

کہ اگر نہ ہوتے تو دُنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

سو وہ کون محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت کے سردار

وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

اور جن و انسان کے سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے

نَبِيُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِيْ فَلَا اَحَدٌ

ہمارے نبی امر معروف نہی منکر کرنے والے کوئی

اَبَرَّ فِيْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

اُن سا سچا نہیں نہیں اور ہاں بولنے میں

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِيْ تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ اُن کی شفاعت کی امید ہے

لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف ہیں

دَعَا اِلَى اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ

انہوں نے اللہ کی طرف بُلایا پس جس نے اُن کا دامن پکڑا

مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

تو گویا ایسی مضبوط رسّی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹی نہیں

Marfat.com

فَاقَ النَّبِیّٖنَ فِیْ خَلْقٍ وَّ فِیْ خُلُقٍ

نبیوں پر فوق لے گئے خلقت اور خلق میں

وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّ لَا کَرَمٖ

اور دیگر انبیاء نہ اُن کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں

غُرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

دریا سے ایک چلو یا مینہ سے ایک گھونٹ پانی کی

وَّوَاقِفُوْنَ لَدَیْہِ عِنْدَ حَدِّھِمْ

اور آپ کے روبرو کھڑے ہونے والے اپنے رتبہ سے

مِنْ نُّقْطَۃِ الْعِلْمِ اَوْ مِنْ شَکْلَۃِ الْحِکَمٖ

بسبب آپ کے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل

فَھُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی و ظاہری اُن پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمٖ

پھر حبیب مصطفےٰ کیا ہے ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے

مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں سو اُن میں

فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

Marfat.com

دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارٰى فِىْ نَبِيِّهِمٖ

جو کچھ نصاریٰ اپنے نبی کو کہتے ہیں وہ تو نہ کہو

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيْهِ وَاحْتَكِمٖ

اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں کہہ اور سُن

وَانْسُبْ اِلٰى ذَاتِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَانْسُبْ اِلٰى قَدْرِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

اور جس قدر چاہے آپ کے رُتبہ کو بزرگی سے منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهٗ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٖ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰيَاتُهٗ عِظَمًا

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپ کے معجزے ہوتے بزرگی میں

اَحْيٰى اسْمُهٗ حِيْنَ يُدْعٰى دَارِسَ الرِّمَمٖ

تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ہڈیاں جب بلائی جاتیں

لَمْ يَمْتَحِنَّا بِمَا تَعْيَى الْعُقُوْلُ بِهٖ

آپ نے ہم پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز رہیں عقلیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَهِمٖ

ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

Marfat.com

أَعْيَى الْوَرٰى فَهْمُ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرٰى

آپ کے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز ہو گئی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيْهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

پس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بعد میں سوائے اپنے فہم کے عجز کے

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

جیسے آفتاب کہ آنکھوں کو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ أَمَمِ

اور دیکھو تو آنکھیں خیرہ ہوتی ہیں

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيْقَتَهٗ

اور کیونکر دریافت کرے آپ کی حقیقت دنیا میں

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

جو قوم کہ سوتی ہے اور خواب میں تسلی کیے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيْهِ أَنَّهٗ بَشَرٌ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر ہیں

وَّأَنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ كُلِّهِمِ

اور بے شک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ اٰيٍ اَتَى الرُّسُلُ الْكِرَامُ بِهَا

اور جس قدر معجزے تمام انبیا علیہم السلام کو دیئے گئے ہیں

فَإِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُّوْرِهٖ بِهِمِ

سو بے شک آپ کے نور سے ان کو ملے ہیں

Marfat.com

فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلٍ هُمْ كَوَاكِبُهَا

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انبیا ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

کہ جہالت کی تاریکی میں اس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھا رہے ہیں

حَتَّى إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكَوْنِ عَمَّ هُدَاهَا

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا جہان میں ہدایت عام ہو گئی

الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

جہان میں اور تمام اُمتیں زندہ کر دیں

أَكْرِمْ بِخَلْقِ نَبِيٍّ زَانَهُ خُلُقٌ

صلِّ علیٰ! کیا بزرگ ہے آپ کی صورت جس کو خلقِ عظیم نے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٍ بِالْبِشْرِ مُتَّسِمِ

زینت دی ہے کہ حُسن جُدا جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جُدا رُوح افزا ہے

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ

تازگی میں جیسے شگوفہ اور شرف میں جیسے چودھویں رات کا چاند

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ

بخشش میں دریا کی مانند اور ہمت میں دہر کی مثال

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جب بڑے لشکر کے ساتھ ہوں

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

جب دیکھو تو شان و شوکت اور دبدبہ ایسا

Marfat.com

كَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَكْنُوْنُ فِيْ صَدَفٍ

اور جب بات کریں مسکرائیں تو دُرِ مکنوں جیسے سیپ میں سے ظاہر ہوں

مِنْ مَّعْدِنَيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَمُبْتَسَمِ

ایک نطق کی کان اور ایک تبسم کی کان دونوں کان کے موتی ہیں

لَا طِيْبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهٗ

آپ کے جسم مبارک کے ساتھ خوشبو لگی ہے کوئی اس کی برابر نہیں خوشبو میں

طُوْبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِّنْهُ وَمُلْتَثِمِ

خوشحالی اُس کے لئے ہے جو اُسے سُونگھے اور چُومے

اَلْفَصْلُ الرَّابِعُ

فصل چوتھی

فِيْ مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَبَانَ مَوْلِدُهٗ عَنْ طِيْبِ عُنْصُرِهٖ

ظاہر کر دیا آپ کے زمانِ ولادت نے آپ کے عنصر کی پاکیزگی اور خوبی کو

يَا طِيْبَ مُبْتَدَاٍ مِّنْهُ وَمُخْتَتَمِ

سبحان اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمٌ تَفَرَّسَ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

اُس روز جان لیا فارسیوں نے کہ وہ سختی

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

اور عذاب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

Marfat.com

وَبَاتَ اِیْوَانُ کِسْرٰی وَھُوَ مُنْصَدِعٌ

اور نوشیرواں کے محل کے　کنگرے گر گئے　اور وہ پھر

کَشَمْلِ اَصْحَابِ کِسْرٰی غَیْرَ مُلْتَئِمِ

نہیں ملنے کے　جیسے اس کے　یار و مددگار

وَالنَّارُ خَامِدَۃُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

اور فارسیوں کی آگ نے　ٹھنڈی سانس لی　افسوس سے

عَلَیْہِ وَالنَّھْرُ سَاھِی الْعَیْنِ مِنْ سَدَمِ

اوپر نوشیرواں کے　اور نہر ان کی سوکھ گئی　پریشانی سے

وَسَاءَ سَاوَۃَ اَنْ غَاضَتْ بُحَیْرَتُھَا

اور غمگین کیا　سادہ کو　کہ اس کا　پانی سوکھ گیا

وَرُدَّ وَارِدُھَا بِالْغَیْظِ حِیْنَ ظَمِیْ

اور اس پر　سے پیاسے　پھر گئے　غصہ کرتے　ہوئے

کَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ

گویا آگ غم سے　پانی　ہوگئی　جیسے　پانی　تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَّ بِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمِ

اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ بن گیا　یعنی خشک ہوگیا　جیسے سوکھی مٹی

وَالْجِنُّ تَھْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَۃٌ

اور جن　آواز دیتے　تھے آپ کے ظہور کی　اور　انوار بلند ہوتے　تھے

وَالْحَقُّ یَظْھَرُ مِنْ مَّعْنًی وَّمِنْ کَلِمِ

اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوئی تھی ان انوار سے　اور　ان کی　آواز سے

Marfat.com

عَمُوْا وَصَمُّوْا فَاِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

اندھے اور بہرے ہوگئے کافر کہ انہوں نے خوشخبریوں کے

تُسْمَعْ وَ بَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

اعلان نہ سُنے اور ڈرانے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدِ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

بعد اس کے کہ ان کے کاہنوں نے خبر دی تھی

بِاَنَّ دِيْنَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ

کہ ان کا دین کج ہوگیا ایسا کہ قائم نہ ہوگا

وَبَعْدَ مَا عَايَنُوْا فِى الْاُفْقِ مِنْ شُهُبٍ

اور بعد اس کے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلہ گرتے نظر آئے

مُنْقَضَّةٍ وَّفْقَ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ صَنَمِ

اس کے موافق زمین میں بُت اوندھے ہوکر گر پڑے

حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِيْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

یہاں تک کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مِّنَ الشَّيَاطِيْنِ يَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمِ

شیاطین ایک پیچھے ایک کے

كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

گویا وہ شیاطین بھاگنے میں ابرہہ کا لشکر تھا

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَّاحَتَيْهِ رُمِى

یا وہ لشکر تھا جس پر آپ نے کنکر مارے تھے

Marfat.com

نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيحٍ بِبَطْنِهِمَا

ان کنکروں کا پھینکنا تھا بعد ان کے تسبیح کہنے کے دست مبارک میں

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمٖ

جیسے حضرت یونس تسبیح کہنے والے کو پھینکا انتڑیوں سے لقمہ کرنے والی کے

اَلْفَصْلُ الْخَامِسُ

فصل پانچویں

فِیْ ذِکْرِ مُعْجِزَاتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپ کے معجزات مبارک کے رحمت اللہ کی اُن پر اور سلام ہو

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْاَشْجَارُ سَاجِدَةً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَمْشِیْ اِلَیْهِ عَلٰی سَاقٍ بِلَا قَدَمٖ

اپنی پنڈلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

کَاَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِّمَا کَتَبَتْ

گویا ان درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فُرُوْعُهَا مِنْ بَدِیْعِ الْخَطِّ فِی اللَّقَمٖ

ایک نادر خط سے آپ کے کمال لکھے

مِثْلَ الْغَمَامَةِ اَنّٰی سَارَ سَائِرَةً

مانند ابر کے ٹکڑے کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِیْهِ حَرَّ وَطِیْسٍ لِّلْهَجِیْرِ حَمِیْ

حفاظت کرتا تھا گرمی میں دوپہر کو موسم گرمی میں

Marfat.com

اَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ اِنَّ لَہٗ

میں قسم کھاتا ہوں سچی　کہ چاند شق ہوا　آپ کے معجزے سے

مِنْ قَلْبِہٖ نِسْبَۃً مَّبْرُوْرَۃَ الْقَسَمِ

اُسے　آپ　کے　قلب سے　نسبت ہے

وَمَا حَوَی الْغَارُ مِنْ خَیْرٍ وَّمِنْ کَرَمٍ

اور یاد کر اُسے　جو غار نے خیر و کرم جمع کیا　جب اُس میں آپ　چھپتے تھے

وَکُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْکُفَّارِ عَنْہُ عَمِ

اور سب　کافروں　کی　آنکھیں　اندھی　ہوگئیں کہ آپ　کو نہ دیکھا

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِیَا

تو صدق یعنی آپ اور صدیق رض دونوں غار میں تھے　اور ان کو نہ دکھائی دیتے تھے

وَھُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

اور کافر کہتے تھے　کہ　غار میں　کوئی نہیں ہے

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْکَبُوْتَ عَلٰی

انہوں نے گمان کیا　کہ مکڑی نے آپ پر　جالا نہیں تنا اور کبوتر نے

خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ

انڈے نہیں دیئے　بلکہ　پہلے　سے　یوں　ہی　ہے

وِقَایَۃُ اللّٰہِ اَغْنَتْ عَنْ مُّضَاعَفَۃٍ

اللہ کی نگہبانی نے آپ کو　بے پروا　کردیا　زرہوں

مِّنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْاُطُمِ

اور چلتوں　تہ بتہ سے　اور　بلند　قلعوں سے

Marfat.com

مَا سَامَنِی الدَّھْرُ ضَیْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِہٖ

مجھ پر زمانے نے جب کبھی رنج و خواری کا ستم کیا اور میں نے آپ کی پناہ لی

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْہُ لَمْ یُضَمِ

در حمایت میں آگیا اور اس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَی الدَّارَیْنِ مِنْ یَّدِہٖ

اور میں نے جب آپ سے دنیا کی تونگری چاہی ہے بوسہ دیا ہے

اِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدٰی مِنْ خَیْرِ مُسْتَلَمِ

بخشش کو اس دست مبارک کے جو بہتر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْکِرِ الْوَحْیَ مِنْ رُّؤْیَاہُ اِنَّ لَہٗ

انکار نہ کر آپ کے وحی ہونے کا خواب میں کہ آپ کا قلب مبارک

قَلْبًا اِذَا نَامَتِ الْعَیْنَانِ لَمْ یَنَمِ

نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَاکَ حِیْنَ بُلُوْغٍ مِّنْ نُّبُوَّتِہٖ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا

فَلَیْسَ یُنْکَرُ فِیْہِ حَالُ مُحْتَلِمِ

اور بالغ ہونے کو خواب دیکھنا لازم ہے

تَبَارَکَ اللّٰہُ مَا وَحْیٌ بِمُکْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَّلَا نَبِیٌّ عَلٰی غَیْبٍ بِمُتَّھَمِ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے تہمت کیا گیا

Marfat.com

أَبَانَهُ الْغُرُّ لَا يَخْفٰى عَلٰى أَحَدٍ

آپ کے معجزات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

بِدُوْنِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

کہ بدون ان کے لوگوں میں عدل قائم نہیں ہوتا

كَمْ أَبْرَأَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ

بارہا اچھے ہوگئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے مختاج

وَأَطْلَقَتْ أَرِبًا مِّنْ رِّبْقَةِ اللَّمَمِ

رہا ہوگئے رشتۂ دیوانگی سے بطفیل آپ کے دست مبارک کے

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهٗ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپ کی دعا سے زندہ ہوگیا

حَتّٰى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ

اور سفید روشن ہوا اُس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا

اس ابر سے ایسا برسا کہ تو خیال کرے بڑی ندیاں

سَيْبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرِمِ

اُس ابر سے دریا کے عطای کثیر یا ایک رو پانی کی جو سنگین بند سے کھل گئی

Marfat.com

اَلْفَصْلُ السَّادِسُ

چھٹی فصل

فِیْ ذِکْرِ شَرَفِ الْقُرْاٰنِ

بیان میں شرافت و بزرگی قرآن کے

دَعْنِیْ وَوَصْفِیْ اٰیَاتٍ لَّهٗ ظَهَرَتْ

مجھے وصف بیان کرنے دے حضرت کے معجزے جو اُن سے ظاہر ہوئے

ظُهُوْرَ نَارِ الْقِرٰی لَیْلًا عَلٰی عَلَمٖ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر مہمانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ

پس موتیوں کی خوبی زیادہ ہوجاتی ہے پرونے سے

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمٖ

اور نہ پرونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی

پس مدح کرنے والے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اس چیز کی طرف

مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمٖ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

اٰیَاتُ حَقٍّ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمٰن سے محدث لفظوں میں کر

قَدِیْمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوْفِ بِالْقِدَمٖ

قدیم معنے اس لئے صفت اس کی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

Marfat.com

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَّهِيَ تُخْبِرُنَا

نہ تھیں قریب زمانے کے اور ان سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَّعَنْ اِرَمِ

آخرت کی اور اولاد عاد اور ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے سب نبیوں کے

مِّنَ النَّبِيِّيْنَ اِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ

معجزوں سے فائق ہیں کہ اُن کے معجزے ہُوئے اور نہ رہے

مُحَكَّمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

قرآن کے ایسے محکمات ہیں کہ کسی دشمن کے لئے جائے شبہ نہیں

لِّذِيْ شِقَاقٍ وَّلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمِ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَّا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

اُن آیات سے جب کسی دشمن بدترین دشمنان نے

اَعْدَى الْاَعَادِيْ اِلَيْهَا مُلْقِيَ السَّلَمِ

جنگ کی تو وہ یاد آیا صلح کرتا ہُوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوٰى مُعَارِضِهَا

ان کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِيْ عَنِ الْحَرَمِ

مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے رد کرتا ہے

Marfat.com

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

اُن آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرِهٖ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ

اور فائق ہیں اس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا

پس شمار نہیں کئے جا سکتے قرآن شریف کے عجائب اور ملالت کے ساتھ

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

اُن عجائب کی خریداری نہیں کی جاتی ہے باوجود بہت ہونے کے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيْهَا فَقُلْتُ لَهٗ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

کہ تو بڑے نصیب والا ہے خوب مضبوط رہ ان پر ان میں چنگل مار

إِنْ تَتْلُهَا خِيْفَةً مِّنْ حَرِّ نَارِ لَظٰى

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظٰى مِنْ وِّرْدِهَا الشَّبِمِ

تو تو نے وہ آگ بجھا دی اُن آیات کے سرد پانی سے

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوْهُ بِهٖ

گویا وہ آیاتِ کریمہ حوض کوثر ہیں جس سے منہ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُوْهُ كَالْحُمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کوئلوں کے

Marfat.com

وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً

اور عدل میں جیسے صراط ہیں اور میزان ہیں کہ ان کے

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَّاحَ يُنْكِرُهَا

تعجب نہ کر اگر حاسد انکار کرے

تَجَاهُلًا وَّهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب زیرک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَّمَدٍ

کیونکہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بسبب مرض رمد کے

وَّيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمِ

اور منہ آب شیریں کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

اَلْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِي ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں معراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمَّمَ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ

اے بہتر ان میں کے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب قصد کرتے ہیں

سَعْيًا وَّفَوْقَ مُتُونِ الْأَيْنُقِ الرُّسُمِ

دوڑتے آتے ہیں پیادے سوار اونٹوں پر پے درپے

Marfat.com

وَمَنْ هُوَ الْاٰيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ

اور لے وہ ذات مبارک آیت کبریٰ وہی ہے عبرت والے کے واسطے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ

اور وہی ہے نعمت عظمیٰ غنیمت گننے والے کو

سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ

سیر فرمائی تم نے ایک شب حرم کر سے بیت المقدس کی حرم کی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِّنَ الظُّلَمِ

جیسے چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِّلْتَ مَنْزِلَةً

اور ترقی کرتے گئے یہاں تک کہ پہنچے قاب قوسین کے

مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرَكْ وَلَمْ تُرَمِ

رتبہ کو جو نہ ادراک کیا جاتا ہے اور نہ طلب کیا جاتا ہے

وَقَدَّمَتْكَ جَمِيْعُ الْاَنْبِيَآءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیا و مرسلین نے

وَالرُّسُلِ تَقْدِيْمَ مَخْدُوْمٍ عَلٰى خَدَمِ

آپ کو مقدم کیا جیسے خادم اپنے مخدوم کو مقدم کرتے ہیں

وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ شگاف کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اس کے صاحب نشان آپ ہیں

Marfat.com

حَتّٰی اِذَا لَمْ تَدَعْ شَاْوًا لِّمُسْتَبِقٍ

یہاں تک کر باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًا لِّمُسْتَنِمٖ

نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کا بالا جانا

خَفَضْتَ كُلَّ مَقَامٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

ہر مکان کو آپ نے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے

نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمٖ

اس لئے کہ آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے منادی مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

یہاں تک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمٖ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَحُزْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرَ مُشْتَرَكٍ

پس حاصل ہوئے آپ کو سب ایسے رتبے جو باعث فخر ہیں اور اُن میں کوئی شریک نہیں

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرَ مُزْدَحَمٖ

اور گزرے ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُّتَبٍ

اور بہت ہی بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیئے گئے

وَعَزَّ اِدْرَاكُ مَا اُوْلِيْتَ مِنْ نِّعَمٖ

اور کسی کے ادراک میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطا ہوئیں

Marfat.com

بُشریٰ لنا معشر الاسلام انّ لنا

اے گروہِ اسلام تم کو بہت بشارت ہو کہ ہمارے واسطے

من العنایۃ رکناً غیر منھدمٖ

ایسا رکن عنایت کیا ہے جو نہ کبھی خراب ہو نہ گرے

لمّا دعی اللّٰہ داعینا لطاعتہٖ

جب بلایا اللہ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کو

باکرم الرّسل کنّا اکرم الامم

بزرگ ترین پیغمبروں کا کیا تم کو اور ہم بزرگ تریں امتوں کے ہوئے

الفصل الثّامن

فصل آٹھویں

فی ذکر جہاد النّبیّ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم

بیان میں جہاد کرنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

راعت قلوب العدیٰ انباء بعثتہٖ

دشمنوں کے دل ڈرا دیئے اُن کے نبی ہونے کی خبر نے

کنبأۃٍ اجفلت غفلاً مّن الغنم

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھاگتی ہے بکریوں سے

ما زال یلقاھم فی کلّ معترکٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے ہیں کافروں سے ہر معرکہ میں

حتّٰی حکوا بالقنا لحماً علیٰ وضم

یہاں تک کہ کافر نیزوں پر یوں معلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے نیزوں پر

Marfat.com

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يَغْبِطُونَ بِهٖ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کریں ان پر

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعِقْبَانِ وَالرَّخَمِ

جن کے گوشت عقاب اور اور پرندے اوپر لے گئے

تَمْضِي اللَّيَالِيْ وَلَا يَدْرُوْنَ عِدَّتَهَا

راتیں گذرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے اُن کے شمار

مَالَمْ تَكُنْ مِّنْ لَّيَالِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ

جب تک راتیں اُن مہینوں کی نہ ہوتیں جن میں لڑائی حرام ہے

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ

گویا دین اسلام ان کے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے

بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ

ہر سردار پر کہ دشمنوں کے گوشت کھانے پر بہت حریص ہے

يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

دریائے جنگجو خوش رفتار گھوڑوں پر سے ان کو کھینچتا ہے اور

تَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمِ

بہادروں کی موج کو پھینکتا ہے تھپیڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِّلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

ہر اجابت کرنے والا اللہ سے امید رکھنے والا ہے

يَسْطُوْ بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكُفْرِ مُصْطَلِمِ

حملہ کرتا ہے کافروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

Marfat.com

حتّٰی غدت ملّۃ الاسلام وھی بہم
یہاں تک کہ ملّت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اسے

من بعد غربتہا موصولۃ الرحم
بجھ نہ سمجھتا تھا اپنے اقربا سے مل گئی

مکفولۃ ابدا منہم بخیر اب
وہ ملت کفالت میں ان سے ہے ہمیشہ اچھے باپ

وخیر بعل فلم تیتم ولم تئم
اور اچھے شوہر کے پس نہ یتیم ہوگی اور نہ بیوہ ہوگی

ھم الجبال فسل عنہم مصادمہم
وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں اُن سے پُوچھ کافروں کے صدمے پہنچانے کی خبر

ماذا رای منہم فی کل مصطدم
کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے ہر معرکہ میں

فسل حنینا وسل بدرا وسل احدا
جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ اُحد کا حال پُوچھ

فصول حتف لہم ادھی من الوخم
کہ کافروں کے لئے موت کی فصیلیں تھیں دبا سے زیادہ سخت

المصدری البیض حمرا بعد ما وردت
وہ صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سرخ نکالنے والے

من العدی کل مسود من اللمم
بعد اُن کے سیاہ بالوں کے کاٹنے کے

Marfat.com

وَالْكَاتِبِيْنَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

اور وہ صحابہ نیزوں کی قلموں سے خط لکھنے والے کہ ان کی قلموں نے

أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ

کسی حرف جسم کو بے نقطہ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تُمَيِّزُهُمْ

ان کے ہتھیار کبھی ہوئی نشانی تھی ان کے امتیاز کی

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

کہ گل نشانی سے ممتاز ہوتا ہے درخت خاردار سے

يُهْدِيْ إِلَيْكَ رِيَاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمُ

ان کی خوشخبریاں تجھ کو ہوائے نصرت کا ہدیہ بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِيْ

پس تو گمان کرے کہ ہر دلاور گلاب ہے غلاف میں

كَأَنَّهُمْ فِيْ ظُهُوْرِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا

گویا وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر ایسے ہیں جیسے اس پر درخت اُگے ہیں

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ

اپنی شجاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب سے کہ زین تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوْبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ

چارپائے آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

Marfat.com

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهٗ

اور جس کو رسول اللہ سے مدد اور نصرت آئے

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِيْ اٰجَامِهَا تَجِمِ

اگر شیر بھی اس پر آئے تو اس کے ڈر سے تابع ہو جائے

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَّلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرٍ

ہرگز تو کبھی نہ دیکھے گا کہ آپ کا دوست مدد نہ پائے

بِهٖ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْقَصِمِ

اور آپ کا دشمن ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو

اَحَلَّ اُمَّتَهٗ فِيْ حِرْزِ مِلَّتِهٖ

اپنی امت کو اپنی ملت کے قلعے میں ایسا لیا ہے

كَاللَّيْثِ حَلَّ مَعَ الْاَشْبَالِ فِيْ اَجَمِ

جیسے شیر اپنے بچوں کو نیستان میں

كَمْ جَدَّلَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ مِنْ جَدَلٍ

کلماتِ الٰہی نے بہت جھگڑنے والوں سے جنگ کی

فِيْهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانُ مِنْ خَصِمِ

آپ کی شان میں اور بہت برہانِ الٰہی نے خصومت کی یعنی غالب آئیں

كَفَاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْاُمِّيِّ مُعْجِزَةً

تجھ کو یہی معجزہ کافی ہے کہ اُمّی کو زمانۂ

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالتَّادِيْبِ فِي الْيُتُمِ

جاہلیت میں علم اور یتیم کو ادب حاصل ہو

Marfat.com

اَلْفَصْلُ التَّاسِعُ

فصل نہم

فِیْ طَلَبِ مَغْفِرَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَشَفَاعَۃٍ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیان میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں شفاعت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

خَدَمْتُہٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیْلُ بِہٖ

میں نے آپ کی خدمت مدح سے اس لئے کی ہے کہ عفو ہو جائیں

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَّضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ

وہ گناہ جوانی عمر میں کئے ہیں یعنی شعر کہتا رہا ہوں اور خدمت کی ہے دولتمند کی

اِذْ قَلَّدَانِیَ مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ

کیونکہ میرے گلے میں پٹہ ڈال دیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے

کَاَنَّنِیْ بِہِمَا ھَدْیٌ مِّنَ النَّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں حیوان ہوں چارپایوں میں

اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا

میں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں اور کچھ

حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

حاصل نہ ہوا سوا گناہوں اور پشیمانی کے

فَیَا خَسَارَۃَ نَفْسِیْ فِیْ تِجَارَتِہَا

بڑا افسوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہو

لَمْ تَشْتَرِ الدِّیْنَ بِالدُّنْیَا وَلَمْ تَسُمِ

کہ دین کو نہ خریدا دنیا کے عوض اور مول نہ لیا

Marfat.com

وَمَنْ يَّبِعْ اٰجِلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهٖ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بیچتا ہے

يَبِنْ لَّهُ الْغَبْنُ فِىْ بَيْعٍ وَّ فِىْ سَلَمِ

اس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آیندہ میں

اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِىْ بِمُنْتَقِضٍ

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں پر میرا پیمان نہیں ٹوٹنے کا

مِّنَ النَّبِىِّ وَلَا حَبْلِىْ بِمُنْصَرِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَاِنَّ لِىْ ذِمَّةً مِّنْهُ بِتَسْمِيَتِىْ

کیونکہ میرے واسطے آپ کا عہد ہے بسبب اس کے کہ میرا نام

مُحَمَّدًا وَّهُوَ اَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمد ہے اور آپ بہت پورا کرنے والے ہیں خلقت سے عہدوں کو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِىْ مَعَادِىْ اٰخِذًا بِيَدِىْ

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے

فَضْلًا وَّاِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

نہ کریں تو کہو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رپٹے

حَاشَاهُ اَنْ يُّحْرَمَ الرَّاجِىْ مَكَارِمَهٗ

حاشا للہ کہ آپ کا امیدوار بخششوں کا محروم رہے

اَوْ يَرْجِعُ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ

پناہ لینے والا یوں ہی الٹا پھیرے بے توقیر

Marfat.com

وَمُنْذُ اَلْزَمْتُ اَفْكَارِىْ مَدَائِحَهٗ

اور میں نے جیسے آپ کی مدح میں فکر کو لازم کر لیا ہے

وَجَدْتُّهٗ لِخَلَاصِىْ خَيْرَ مُلْتَزَمٖ

آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا لازم جاننے والا پایا ہے

وَلَنْ يَّفُوْتَ الْغِنٰى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ

اور ہرگز بے نیازی فوت نہ ہوگی اس ہاتھ کو جو خاک پر پہنچا

اِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْاَزْهَارَ فِى الْاَكَمٖ

جس نے وسیلہ آپ کا لیا کیونکہ مینہ ٹیلوں پر سبزہ پیدا کرتا ہے

وَلَمْ اُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِى اقْتَطَفَتْ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دنیا کے منافع جیسے زہیر شاعر کے

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا اَثْنٰى عَلٰى هَرِمٖ

ہاتھوں نے میوے چنے ہرم بن ہشام کی ثنا کہنے میں

اَلْفَصْلُ الْعَاشِرُ

فصل دسویں

فِىْ ذِكْرِ الْمُنَاجَاتِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

بیان و ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کے

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِىْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ

اے تمام مخلوق سے بزرگتر آپ کے سوائے میرا کوئی ایسا نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمٖ

جس سے پناہ چاہوں حادثہ عام کے نازل ہونے میں

Marfat.com

وَلَنْ يَّضِيْقَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جَاهُكَ بِيْ

اور آپ کا رتبہ ہرگز مضائقہ نہ چاہے گا میری شفاعت کا

اِذَا الْكَرِيْمُ تَجَلّٰى بِاسْمِ مُنْتَقِمِ

جس وقت اللہ کریم کا سزا دینے والا جلوہ کرے گا یعنی قیامت کو

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا

کیونکہ دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے ہے

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

اور لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِيْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اے دل ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے

اِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

اس لئے کہ بخشش میں گناہ کبیرہ چھوٹے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّيْ حِيْنَ يَقْسِمُهَا

امید ہے کہ اللہ کی رحمت جب تقسیم ہوگی تو موافق

تَاْتِيْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ

گناہوں کے ہوگی جس کے گناہ بہت ... ہوں گے اس پر رحمت بہت ہوگی

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِيْ غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

اے میرے پروردگار میری امید کو الٹا نہ کیجیو

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِيْ غَيْرَ مُنْخَرِمِ

اپنے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجا کو برلائیو

Marfat.com

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ

اور اپنے بندے پر دونوں جہاں میں عنایت کر کہ جب امور ہائلہ

صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

اس کو پیش آتے ہیں تو اس کا صبر بھاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَائْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَآئِمَةً

اور درود و سلام کے ابروں کو اجازت دے کہ ہمیشہ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

کمال کثرت سے برسیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

اور سب آل و اصحاب اور ان کے تابعین پر کہ وہ تقوے

اَهْلِ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور پاکیزگی میں اصل ہیں اور حلم و کرم کے رضوان اللہ علیہم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرٍ

پھر راضی ہو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے

وَّعَنْ عَلِيٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيْحُ صَبَا

جب تک کہ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلائے

وَاَطْرَبَ الْعِيْسَ حَادِي الْعِيْسِ بِالنَّغَمِ

اور اونٹوں کو طرب میں لائے حدی کہنے والا نغموں سے

Marfat.com

فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِئِهَا

اور مغفرت کر اسکے مصنف کی اور بخشش کر اُس کے پڑھنے والے کی

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَاذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

بیشک میرا تجھ سے یہی سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم کے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

پہنچے بلندی کو اپنے کمال سے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

دور کر دیا اندھیرے کو اپنے جمال سے

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

حسین ہیں اُن کی سب خصلتیں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

درود بھیجو اُنؐ پر اور اُن کی آل پر (سعدی)

Marfat.com

قصیدۂ غوثیہ شریف

سرکار غوث اعظم نظر کرم خدارا

یہ قصیدہ مبارکہ محبوب سبحانی حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر گیلانیؒ کی زبان مبارک سے اس وقت جاری ہوا جب آپ عشق الٰہی میں مستغرق تھے۔ اور آپ نے وہ باتیں کہہ دیں کہ جہاں (ایک حدیث قدسی کے مطابق) بندے کی زبان پر رب تعالیٰ بولتے ہیں۔

یہ عشق و عرفان الٰہیہ کا ایک قیمتی خزینہ ہے۔ قضائے حاجات اور حل مشکلات کیلئے ایک مجرب نسخہ ہے۔ اس کا ہمیشہ ورد کرنے سے حبِ الٰہی اور حضور پاک ﷺ کی محبت کے نورانی شعلے دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے پڑھنے سے حضور غوث پاک اور تمام اولیاء عظام کی زیارات نصیب ہوتی ہیں، ہر قسم کی دینی و دنیاوی نعمتیں حاصل ہوتی ہیں، اور اس کا ورد کرنے سے حضرت محبوب سبحانیؓ کی خاص امداد حاصل ہوتی ہے، اور طالبِ حق بہت جلد اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

قارئین اس کو پابندی سے پڑھیں اور پھر انشاء اللہ اس کے فیوض و برکات کا آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

اللہ　　اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هُوَ الْقَادِرُ

کلام سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اُنْظُرْ حَالَنَا
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اِسْمَعْ قَالَنَا

یا اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے حال پر نظرِ رحمت فرمائیے یا اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم ہماری فریاد سن لیجئے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ
خُذْ يَدِیْ سَهِّلْ لَّنَا اَشْكَالَنَا

بیشک میں غموں کے سمندر میں غرق ہو گیا ہوں میرا ہاتھ پکڑ لیجئے اور میری مشکلات آسان فرمائیے

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ.
اَغِثْنِیْ سَيِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمائیے اور میرا سوال رد نہ کیجئے میری فریاد رسی کیجئے میرے آقا میرے حال پر نظرِ کرم فرمائیے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم : علامہ شمس بریلوی مدظلہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ساغر بھرے ہیں عشق نے بزمِ وصال کے
لا جس قدر بھی خم ہیں شرابِ جمال کے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر بھرے ہوئے میری جانب رواں ہوئے
میں ہوں میانِ حلقہ یارانِ حال کے

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

آواز دے رہا ہوں کہ اقطاب ہر آؤ
خواہاں ہو تم اگر ابھی اصلاحِ حال کے

Marfat.com

وَھُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو، بڑھو، چلے آؤ، اُٹھاؤ جام — یہ خم کے خم بھرے ہیں شراب وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو — لیکن ابھی تو دور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بلند اگرچہ مقام ہے — شایاں نہیں ہو تم مری شان کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں تو غریق جلوۂ حسن قدیم ہوں — کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں چرہ باز سارے شیوخانِ دہر کا — کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

Marfat.com

كَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْكَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں
کتنے ہی تاج ہیں مرے سر پر کمال کے

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا!
مجھ پر عطائیں کیں ہیں عوض ہر سوال کے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُكْمِیْ نَافِذٌ فِیْ كُلِّ حَالِ

والی بنا دیا ہے مجھے اقطابِ دہر کا
نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک کے حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں
میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر
ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

Marfat.com

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

میں گر کروں بیان محبّت کی داستاں — ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو — جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

مستقبلِ جہاں کے منظر ہیں سامنے — پردے تمام اُٹھ گئے ماضی و حال کے

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مُدام — یار و عبث ہیں قصد یہ بحث و جدال کے

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَاِفْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

بے تشنگی ہیں لطف کہ عینِ غناء ہے وہ — میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

Marfat.com

مُرِیۡدِیۡ لَا تَخَفۡ اَللّٰہُ رَبِّیۡ
عَطَانِیۡ رِفۡعَۃً نِلۡتُ الۡمَنَالِیۡ

اَللّٰہُ رَبِّیۡ خوف نہ کر اے مرے مُرید
ہے منزلِ مُراد قریں میرے حال کے

طُبُوۡلِیۡ فِی السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ دُقَّتۡ
وَشَاءُوۡسُ السَّعَادَۃِ قَدۡ بَدَالِیۡ

مرے جِلو میں خیر و کرم کے نقیب ہیں
چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بِلَادُ اللّٰہِ مُلۡکِیۡ تَحۡتَ حُکۡمِیۡ
وَوَقۡتِیۡ قَبۡلَ قَلۡبِیۡ قَدۡ صَفَالِیۡ

اللہ کے شہر و مُلک ہیں سب میری ملکیّت
محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی و حال کے

نَظَرۡتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمۡعًا
کَخَرۡدَلَۃٍ عَلٰی حُکۡمِ اتِّصَالِ

سب مُلک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پر
پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اُچھال کے

دَرَسۡتُ الۡعِلۡمَ حَتّٰی صِرۡتُ قُطۡبًا
وَنِلۡتُ السَّعۡدَ مِنۡ مَّوۡلَی الۡمَوَالِیۡ

سردارِ قوم قطب کا درجہ مجھے دیا
مولائے کُل کے لطف جو شامل تھے حال کے

Marfat.com

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ
ہوں اولیائے وقت میں بے مثل و بے نظیر — ہیں اختیارِ علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ
تپتے دِنوں میں صوم سے رہ کر میرے مُرید — رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَّہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ
رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا — رہبر مرے ہیں چاند جہانِ کمال کے

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَّکِّیٌّ حِجَازِیْ
ھُوَجَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ
یعنی نبی ہاشمی مکّی شہِ حجاز — صدقہ اُنہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
جاسوسِ شاہ سے بھلا ڈرتا ہے کیوں مُرید — جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدالِ قتال کے

Marfat.com

أَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ
وَأَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا — کوہ و جبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

أَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِيْ
وَأَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے — ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ
وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

موسوم ہوں میں بندہ قادر کے نام سے
جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

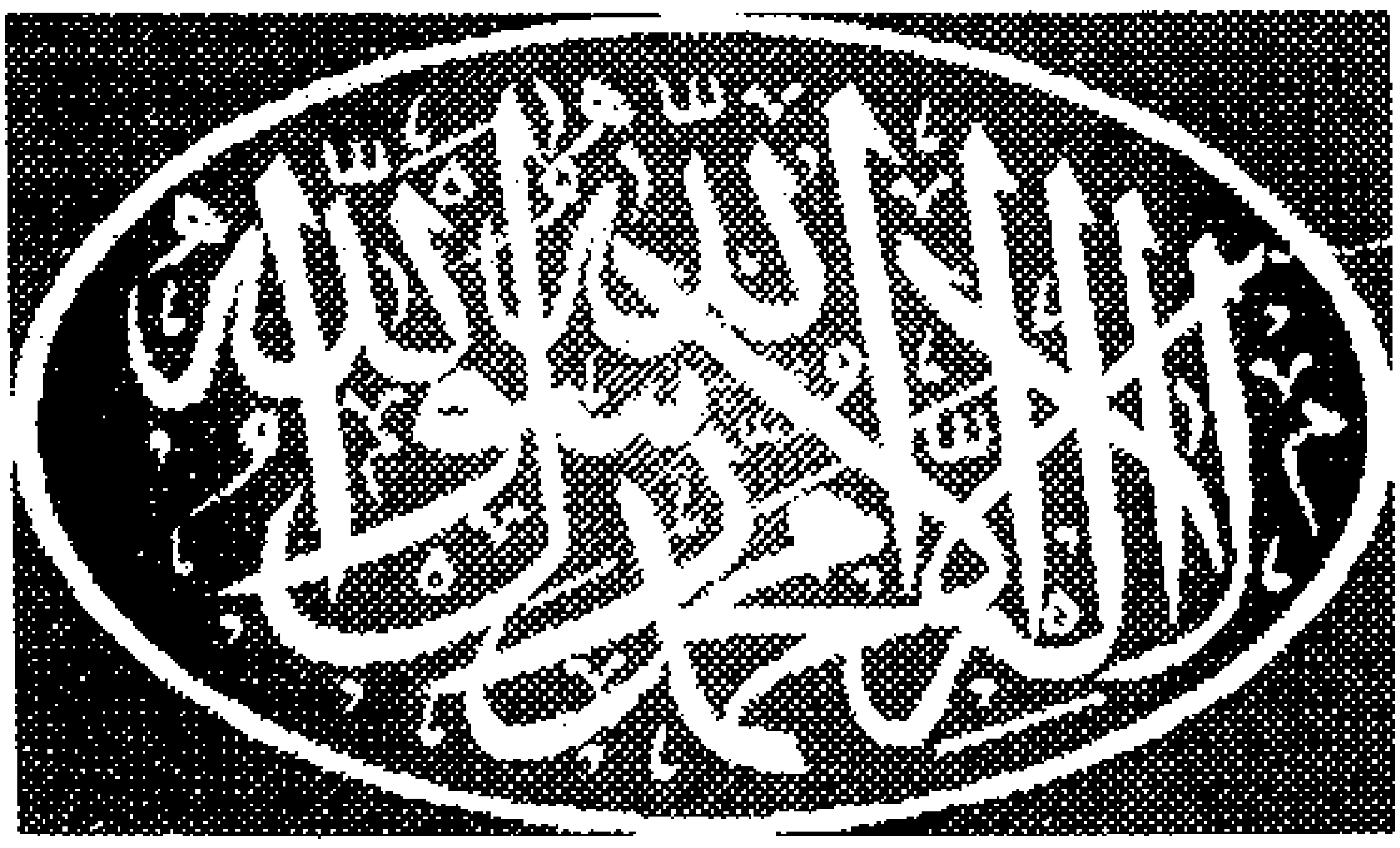

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضورِ پُرنور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دس خصائص اور اُن کے فوائد

(۱) مَا وَقَعَ ظِلُّهٗ عَلَى الْاَرْضِ	آپ کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا۔
(۲) لَمْ يَجْلِسِ الذُّبَابُ عَلَيْهِ قَطُّ	آپ پر کبھی مکھی نہیں بیٹھی
(۳) مَاظَهَرَ بَوْلُهٗ عَلَى الْاَرْضِ	آپ کا بول مبارک کبھی زمین پر ظاہر نہیں ہوا
(۴) لَمْ يَحْتَلِمْ قَطُّ	آپ کو کبھی احتلام نہیں ہوا۔
(۵) لَمْ يَتَثَاءَبْ قَطُّ	آپ کو کبھی جمائی نہیں آئی۔
(۶) لَمْ يَهْرُبْ دَابَّةٌ رَكِبَهَا قَطُّ	آپ جس جانور پر سوار ہوئے وہ کبھی نہیں بھاگا۔
(۷) تَنَامُ عَيْنُهٗ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهٗ قَطُّ	آپ کی آنکھیں سوتی ہیں دل کبھی نہیں سوتا۔
(۸) وُلِدَ مَخْتُوْنًا	آپ صلی اللہ علیہ وسلم ختنہ شدہ پیدا ہوئے
(۹) يَنْظُرُ مِنْ خَلْفِهٖ كَمَا يَنْظُرُ مِنْ اَمَامِهٖ	آپ جیسے آگے دیکھتے تھے ویسا ہی پیچھے دیکھتے تھے۔
(۱۰) كَانَ اِذَا جَلَسَ بَيْنَ قَوْمٍ كَتِفَاهُ اَعْلٰى مِنْهُ	جب آپ کسی قوم میں بیٹھتے تو ان سب سے اونچے معلوم ہوتے۔

انشاءاللہ تعالیٰ جو شخص ان دس امور کو لکھ کر گھر میں رکھے گا اس کا گھر آگ سے نہیں جلے گا۔ بلکہ اگر جلتی آگ پر ڈالے تو وہ بھی بجھ جائے گی۔ (المتجی بالقبول خدمتہ قدم الرسول صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ نمبر ۱۱۴)

Marfat.com

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر

روزِ محشر عذر ہائے من پذیر

ور حسابم را تو بینی ناگزیر

از نگاہِ مصطفےٰ پنہاں بگیر

(علامہ اقبالؒ)

اے اللہ العٰلمین ! تیری ذات دو جہانوں سے بے نیاز ہے جبکہ مَیں تہی دست (تیرے فضل کا) محتاج ہوں۔ لہٰذا قیامت کے روز میرے گناہوں کے ضمن میں میری عذر خواہیاں قبول فرمالینا۔ اور اگر تو میرا حساب لینا ضروری سمجھے تو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظروں سے چھپا کر لینا۔ آمین

Marfat.com

اللہ اکبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وہ دانائے سُبل ختم الرُسل مولائے کُل جس نے

غُبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

نگاہِ عشق و مستی میں وہی اوّل وہی آخر

وہی قرآں وہی فرقاں وہی یٰسین وہی طٰہٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علامہ محمد اقبال علیہ الرحمۃ

Marfat.com

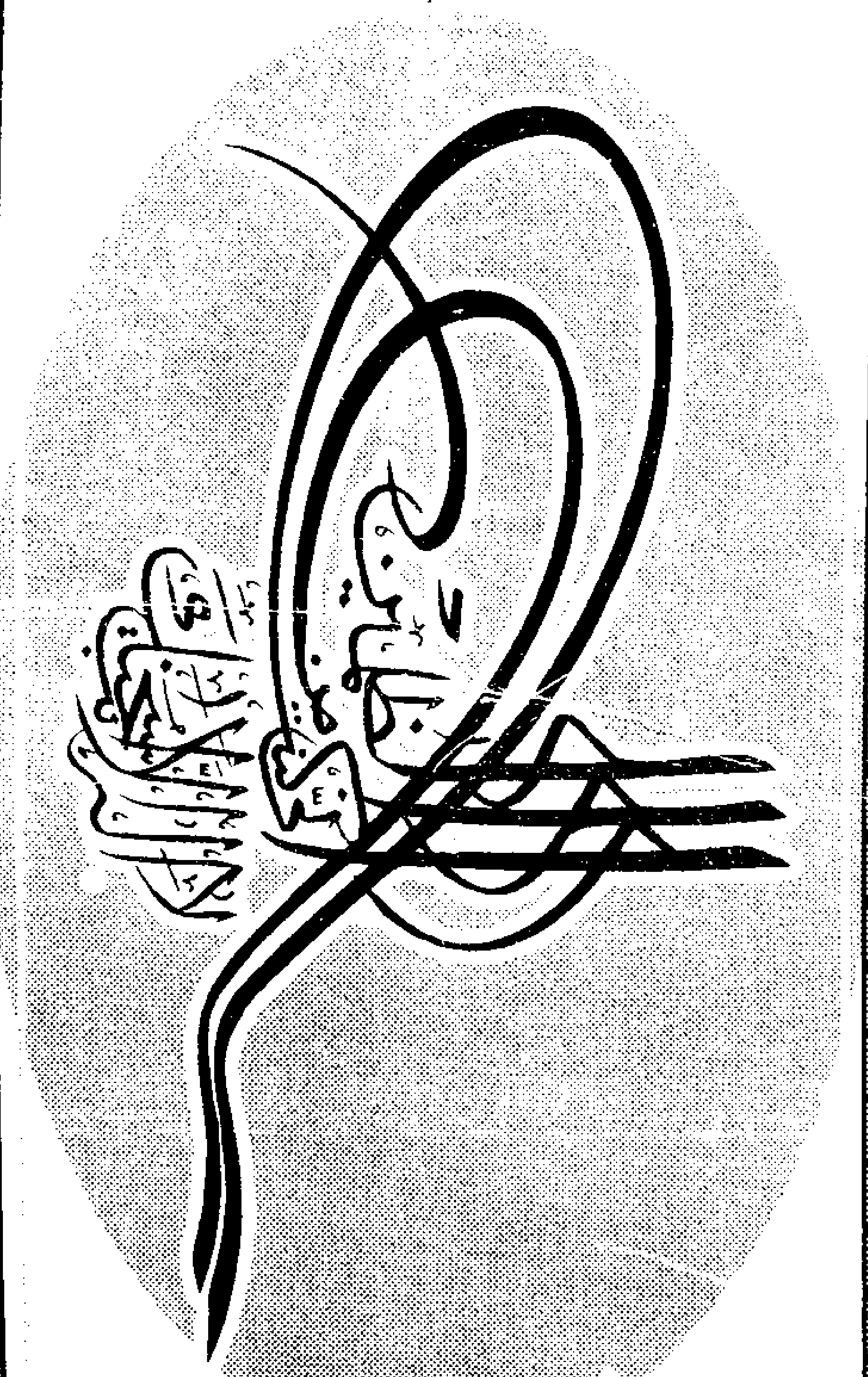

Marfat.com

مناجات

امام اہلسنت مجدد دین وملت
مولانا شاہ احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو ‏ — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو ‏ — شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفٰے کا ساتھ ہو
یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات ‏ — انکے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر ‏ — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے ‏ — صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر ‏ — سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن ‏ — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں ‏ — عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں ‏ — ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بیجا رلائے ‏ — چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجےٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں ‏ — انکی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط ‏ — آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے ‏ — ربِّ سلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں ‏ — قدسیوں کے لب سے امیں ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

Marfat.com

سلام

سلام اے آمنہ کے لال اے محبوبِ سبحانی
سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی

سلام اے ظلِّ رحمانی سلام اے نورِ یزدانی
ترا نقشِ قدم ہے زندگی کی لوحِ پیشانی

تری صورت، تری سیرت، تری عادت، ترا نقشہ
تبسّم گفتگو، بندہ نوازی، خندہ پیشانی

ترا دَر ہو، مرا سر ہو، مرا دل ہو ترا گھر ہو
تمنّا مختصر سی ہے مگر تمہید طولانی

حفیظِ بے نوا بھی ہے گدائے کوچۂ اُلفت
عقیدت کی جبیں، تیری مروّت سے ہے نُورانی

Marfat.com

Marfat.com

از خدا جو ییم توفیق ادب
بے ادب محروم شد از لطف رب
یک زمانه صحبت با اولیاء
بہتر از صد ساله طاعت بے ریا

مولانا رومؒ

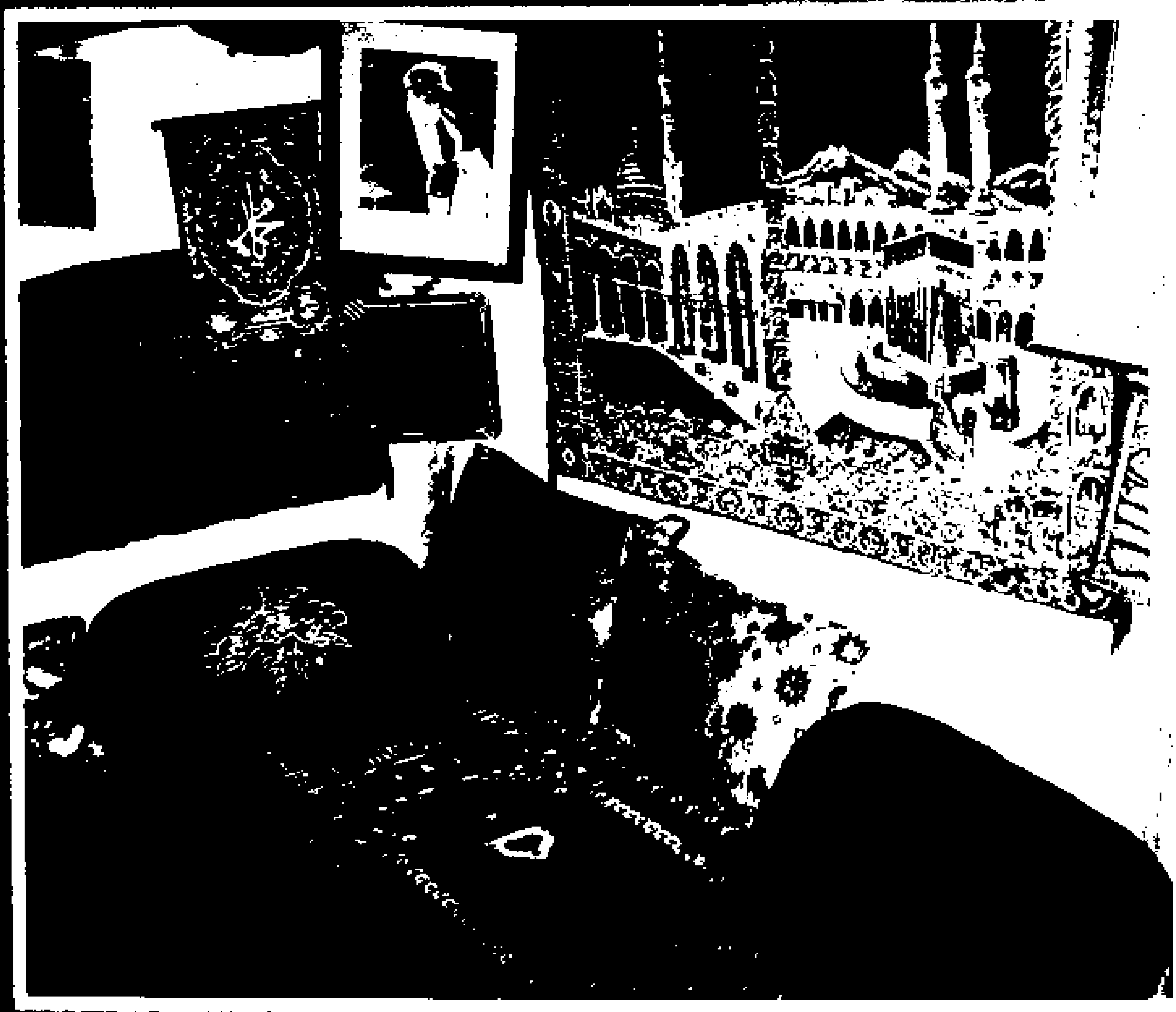

نشست گاہ
حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com

از خدا جوییم توفیق ادب
بے ادب محروم شد از لطف رب
یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

مولانا رومؒ

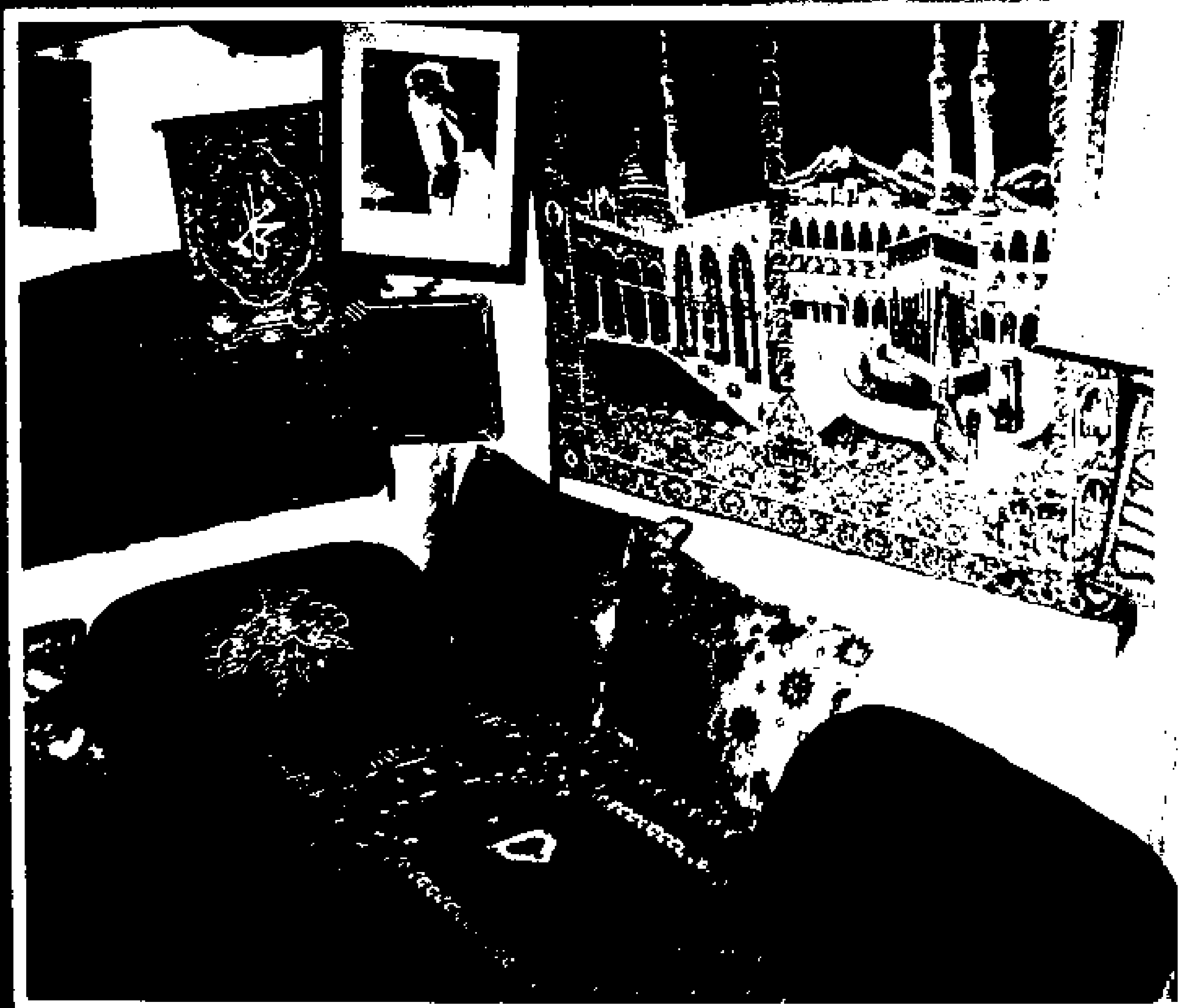

نشست گاہ
حضرت باجی سرکارؒ

Marfat.com